روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

2 بہتر سڑکیں معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت کے لئے محرک کا کام کرتی ہیں

8 ”ہم نے کبھی نہیں کہا کہ لبنان جنگ بندی کا حصہ ہے“

7 وراٹ کوہلی اور ویبھو سوریہ ونشی کا آمنا سامنا، رنز کے طوفان کی توقع

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Friday 10 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

10 اپریل 2026، بمطابق 21 شوال 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 86، صفحات 8، قیمت 3 روپے

”یوٹی میں منشیات کی آمد نوجوانوں کے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے کی ایک بین الاقوامی سازش“ ایل.جی

’بے گناهوں کو نہ چھیڑو اور مجرم کو نہ چھوڑو‘ ہماری پالیسی ،

’معاشرے کے ہر طبقے کو منشیات کے ناسور کے خلاف جنگ میں شامل ہونا چاہیئے‘

لیفٹیننٹ گورنر نے ’نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان‘ کے تحت 100 روزہ مہم کی تیاری کا جائزہ لیا

جموں/۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ’نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان‘ کے تحت آنے والی 100 روزہ مہم کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس مہم کا مقصد یونین ٹیریٹری سے منشیات کے استعمال کو ختم کرنا ہے جس میں اعلیٰ اثرات والے بیداری پروگراموں کا ایک سلسلہ ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر 11 اپریل 2026ء کو ایم اے سٹیڈیم جموں سے ایک میگا ”پدیاترا“ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے جس کے بعد مئی کے پہلے ہفتے کے دوران سری نگر میں اسی نوعیت کا ایک اور بڑے پیمانے پر پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے طالب علموں اور نوجوانوں، این سی سی، این ایس ایس، سکاؤٹس اینڈ گائیڈز، رضاکاروں، سول سوسائٹی تنظیموں، سیاسی جماعتوں، عوامی نمائندوں اور عام لوگوں کی بھرپور شرکت پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ رسائی اور بیداری پیدا کی جاسکے۔ انہوں نے کہا، ”یونین ٹیریٹری میں منشیات کی آمد ایک بڑی بین الاقوامی سازش کا حصہ ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے مستقبل کو نقصان پہنچانا ہے۔ معاشرے کے ہر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر سے آئے نوجوانوں کے وفد نے نائب صدر جمہوریہ سے ملاقات کی

”جموں وکشمیر ایک عالمی سیاحتی مقام بننے کی صلاحیت رکھتا ہے“ سی پی رادھا کرشنن

”رنجی ٹرافی فتح سے نوجوانوں کی قوت اور پیشرفت کا اظہار ہوتا ہے“

سرینگر/۹ اپریل/ (پی آئی بی) وزارت داخلہ کے زیر اہتمام ’وطن کو جانو‘ پروگرام میں شرکت کرنے والے جموں وکشمیر کے 250 نوجوان اراکین پر مشتمل ایک وفد نے نائب صدر جمہوریہ ہند جناب سی پی رادھا کرشنن سے، آج نئی دہلی میں اپ راشٹرپتی بھون میں ملاقات کی۔ ’وطن کو جانو‘ پروگرام وزارت داخلہ اور جموں وکشمیر کی حکومت کی جانب سے کی گئی ایک پہل قدمی ہے، جس کا مقصد جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو ہندوستان کے مختلف حصوں کو تلاش کرنے کا موقع فراہم کرکے قومی یکجہتی کو فروغ دینا ہے۔ وفد سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ انہیں جموں وکشمیر کے ایسے فعال، باصلاحیت اور پرعزم نوجوان اذہان کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ کشمیر یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب کے لیے گزشتہ ماہ سری نگر کے اپنے دورے کو یاد (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور: جدید ہندستانی عسکری حکمتِ عملی کی نئی سمت، آرمی چیف

”جنگ اب صرف محاذ تک محدود نہیں، کثیر جہتی نظام بن چکی ہے“

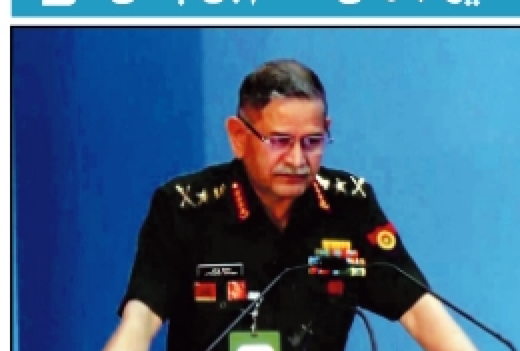

سرینگر/۹ اپریل (ایجنسیز) بنگلورو/۹ اپریل/ (ایجنسیز) ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے جمعرات کو کہا کہ جدید جنگ اب صرف روایتی میدان جنگ تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ ایک کثیر جہتی مقابلہ بن چکی ہے۔ اس میں شہری بنیادی ڈھانچے، نجی صنعتیں اور خود معاشرہ جنگ کا اہم حصہ ہونے کے ساتھ ساتھ ممکنہ ہدف بھی ہیں۔ جنرل دویدی نے ’رن سمواد 2026‘ پروگرام میں اس بات پر زور دیا کہ آج تنازعات کی نوعیت سائبر، خلائی، الیکٹرانک جنگ اور فکری شعبوں تک پھیل چکی ہے، جس سے جنگ اور امن کے درمیان کی لکیریں دھندلی ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سول ملٹری انٹیگریشن (شہری اور فوجی انضمام) اب محض ایک انتخاب نہیں بلکہ ضرورت بن چکا ہے، کیونکہ قومی سلامتی کو سہارا دینے میں مختلف قسم کی صنعتیں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیٹا سینٹرز اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر، دفاعی مینوفیکچرنگ اور ایرو اسپیس، لاجسٹکس، تیل وگیس اور توانائی، بینکنگ، (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ 90 مستفیدین میں ہمدردانہ بنیادوں پر تقرری نامے تقسیم کیے

”متاثرہ کنبوں کو مشکل طریقہ کار سے گزرنے پر مجبور کرنا ناانصافی کے مترادف ہوگا“ عمر عبداللہ

سری نگر/۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں صوبہ کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 90 مستفیدین میں ایس آر او۔43 اور ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم (آر اے ایس) کے تحت تقرری نامے تقسیم کئے۔ یہ تقرریاں ہمدردانہ بنیادوں پر کی گئی ہیں جن کا مقصد اُن کنبوں کو ضروری روزگار فراہم کرنا ہے جنہوں نے اپنے بنیادی کمانے والے رُکن اور کفیل کو کھو دیا ہے اور حکومت اس عزم کا اعادہ کرتی ہیں کہ وہ مشکلات کے وقت ایسے کنبوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نے لوگوں کے ساتھ بالخصوص ان لوگوں کے ساتھ جو ذاتی المیوں و سانحات کا سامنا کر چکے ہیں ’شانہ بشانہ‘ کھڑے رہنے کی مخلصانہ کوششیں کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمت حاصل کرنا انتہائی فخر اور خوشی کا لمحہ ہے لیکن جن حالات میں یہ تقرریاں دی (بقیہ ۶ پر)

پہاڑی علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی نئی حکمت عملی بار آور ثابت

دہشت گرد مخالف آپریشن میں تاریخی کامیابیاں حاصل: پولیس سربراہ

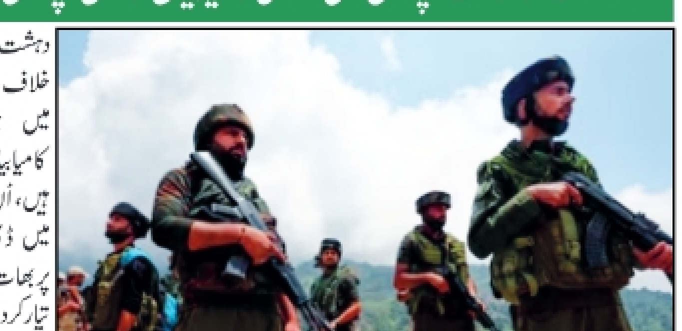

سرینگر/۹ اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے دہشت گردی کے خلاف حالیہ برسوں میں جو فیصلہ کن کامیابیاں حاصل کی ہیں، اُن کے پس منظر میں ڈی جی پی نلن پربھات کی جانب سے تیار کردہ ایک جامع اور دوراندیش حکمت عملی نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پہلی بار ریاستی پولیس کی تاریخ میں تین (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے مختلف اضلاع میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی سٹاکس کا جائیزہ لیا

خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات جاری کئے

جموں/۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں متعلقہ انتظامی سیکریٹریز، ڈویژنل کمشنرز اور ضلعی انتظامیہ نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد مغربی ایشیا میں تیزی سے بدلتی ہوئی جیو پولیٹیکل صورتحال کے پیش نظر جموں وکشمیر میں ضروری اشیاء کی دستیابی اور تقسیم کا جائیزہ لینا اور ممکنہ سپلائی چین کی رکاوٹوں کے خلاف مناسب بفر اسٹاک یقینی بنانا تھا۔ اجلاس کے دوران پیش کی گئی جامع رپورٹ کے مطابق یونین ٹیریٹری میں فی الحال موٹر اسپرٹ (پیٹرول)، ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) اور ایل پی جی کے (بقیہ ۶ پر)

وادی کے کئی پہاڑی علاقوں تازہ شبانہ برفباری

وادی میں درجہ حرارت میں پھر گراوٹ

سرینگر/۹ اپریل (ایجنسیز) وادی کشمیر میں موسم نے ایک بار پھر کروٹ بدل لی ہے اور سرینگر کے گرد و نواح کی بلند پہاڑی رینجوں۔ زبرون اور مہادیو پر سمیت کئی پہاڑی علاقوں میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی ہے۔ اچانک برفباری کے اس سلسلے نے شہر سمیت پوری وادی میں سردی کی شدت میں اضافہ کردیا ہے، جبکہ شام ہوتے ہی درجہ حرارت میں تیزی سے گراوٹ دیکھی جارہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق زبرون پہاڑی سلسلے میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برفباری ہوئی، جبکہ مہادیو رینج کی بلند چوٹیوں پر برف کی مناسب تہہ جمع ہوچکی ہے۔ برف گرنے (بقیہ ۶ پر)

سالانہ امرناتھ یاترا 2026

رجسٹریشن کا آغاز 15 اپریل سے

صحت سرٹیفکیٹ اور نئی عمر کی پابندیاں لازمی قرار

سرینگر/۹ اپریل/ (ایجنسیز) شری امرناتھ شرائن بورڈ نے امرناتھ یاترا کی تیاریاں شروع کردی ہیں، یاترا کے لئے پیشگی رجسٹریشن 15 اپریل سے شروع ہوگی۔ اگرچہ بورڈ نے ابھی تک یاترا کی شروعات کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا، لیکن یاترا کے حوالہ سے کئی ہدایات جاری کی گئی ہیں جن میں پیشگی رجسٹریشن، لازمی ہیلتھ سرٹیفکیٹ اور دیگر کئی اصول وضوابط شامل ہیں۔ ہدایت نامے کے مطابق "درخواست دہندگان (امرناتھ یاتری) ملک بھر میں جموں وکشمیر بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک اور یس بینک کی 554 شاخوں میں رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔" اس (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کی 697 میں 518 جھیلیں ختم یا سکڑ گئیں

آڈیٹر جنرل کی چونکا دینے والی رپورٹ میں فوری اقدامات کی سفارش

سرینگر ۹ اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں قدرتی جھیلوں کی تیزی سے بگڑتی حالت پر ہندوستان کے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل نے اپنی تازہ رپورٹ میں سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ پانچ دہائیوں میں خطے کی 697 میں سے 518 جھیلیں یا تو مکمل طور پر ختم ہوچکی ہیں یا ان کا رقبہ خطرناک حد تک کم ہوگیا ہے۔ یہ تعداد مجموعی جھیلوں کا 74 فیصد ہے، جو ریاست کے ماحولیاتی توازن اور حیاتیاتی تنوع کے لیے سنگین خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 315 جھیلیں جن کا کل رقبہ 1,537.07 ہیکٹر تھا، مکمل طور پر ختم ہوچکی ہیں، جبکہ 203 جھیلوں کا رقبہ 1,314.19 ہیکٹر کم ہوا ہے۔ مجموعی طور پر جھیلوں کے رقبے میں 2,851.26 ہیکٹر کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ سی اے جی کا کہنا ہے کہ جھیلوں کے سکڑنے اور غائب ہونے سے نہ صرف آبی حیات متاثر ہوئی ہے بلکہ آب وہوا، خوراک، پانی اور ماحولیاتی خدمات پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ جھیلیں فطری فلڈ بفر کا کردار ادا کرتی ہیں، اور جھیلوں کے خاتمے نے 2014 کے تباہ کن سیلاب کی شدت میں اضافہ کیا۔ جموں وکشمیر میں 20 اضلاع میں پھیلی 697 قدرتی جھیلوں میں 185 بڑی جھیلیں شامل ہیں جن میں وولر جھیل جیسی اہم آبی گزرگاہیں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ کو مضبوط بنانے کے لیے اعلیٰ سطحی میٹنگ

فوج کی شمالی کمان کے سربراہ نے جنوبی کشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا

سری نگر/۹ اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو مضبوط بنانے کے لیے، فوج کے شمالی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ابھرتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جوائنٹ کنٹرول سینٹرز کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ فوج نے کہا کہ میٹنگ میں سکیورٹی کے متحرک منظر نامے کا جائزہ لینے اور انسداد دہشت گردی کے (بقیہ ۶ پر)

انسداد رشوت ستانی بیورو کی مہم جاری

کولگام کا پنچایت سکریٹری رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سرینگر/۹ اپریل (آفاق نیوز) جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے جمعرات کے روز ضلع کولگام میں تعینات ایک پنچایت سکریٹری کو مبینہ طور پر 5,000 روپے رشوت مانگنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ اے سی بی کے ترجمان کے مطابق، ملزم شیخ زادہ عرفان جو بلاک دیوسر کولگام میں بطور پنچایت سکریٹری (وی ایل ڈبلیو) تعینات تھا، نے ایک شکایت گزار سے منریگا کے تحت کیے گئے کام کاج کے لیبر بل کلیئر کرنے کے عوض 10,000 روپے رشوت طلب کی تھی۔ بعد ازاں سودے بازی کے بعد یہ رقم 5,000 روپے طے (بقیہ ۶ پر)

انت ناگ، شوپیاں اور بارہمولہ میں منشیات فروشوں کیخلاف بڑی کارروائی

کروڑوں کی جائیدادیں ضبط، عوامی حلقوں کا اظہار اطمینان

منشیات کے کیس میں ملوث خاتون پولیس اہلکار ملازمت سے برطرف

سرینگر/۹ اپریل (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری مہم کے تحت جمعرات کو جنوبی کشمیر کے دو اضلاع، اننت ناگ اور شوپیان میں تین مختلف کارروائیوں کے دوران منشیات فروشوں کی کروڑوں روپے مالیت کی منقولہ وغیر منقولہ جائیدادیں منجمد کردیں۔ یہ کارروائیاں (بقیہ ۶ پر)

کویت سڑک حادثہ میں جموں وکشمیر کے پانچ مزدور جاں بحق

لواحقین نے لاشوں کی وطن واپسی کی اپیل کی

سرینگر/۹ اپریل/ کے پی ایس/ جموں وکشمیر کے پانچ افراد، جن میں راجوری کے تھانہ منڈی سے ایک اور پونچھ کے سرنکوٹ سے چار افراد شامل ہیں، کویت میں ایک سڑک حادثے میں جاں بحق ہوگئے ہیں، لواحقین نے حکام سے لاشوں کی واپسی کی اپیل کی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق سڑک حادثہ میں جاں بحق ہوئے تمام کویت میں کام کرنے والے مزدور بتائے جاتے ہیں، اپنے اہل خانہ کی روزی روٹی کمانے کے لیے خلیجی ملک گئے تھے۔ اس واقعے سے ان کے آبائی علاقوں میں غم (بقیہ ۶ پر)

کپوارہ بس اسٹینڈ اور شہر خاص میں آگ کی ہولناک وارداتیں

سات بسیں اور پانچ رہائشی مکان خاکستر، کروڑوں روپے کا نقصان

سرینگر/۹ اپریل (یو پی آئی) وادی کشمیر میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب دو الگ الگ آتشزدگی کی ہولناک وارداتیں پیش آئیں جن میں کپوارہ کے مرکزی بس اسٹینڈ پر سات بسیں جبکہ سرینگر شہر خاص کے گنجان آباد علاقے شالہ کدل حبہ کدل میں پانچ رہائشی مکان جل کر خاکستر ہوگئے۔ سرکاری ذرائع اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے حکام نے دونوں واقعات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اگرچہ دونوں مقامات پر بروقت کارروائی کی گئی، تاہم (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر نے کیلا کھ جیوتش وویدک سنستھا ٹرسٹ

کی کیلنڈر کی رسم رونمائی انجام دی

جموں/۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز لوک بھون جموں میں شری کیلا کھ جیوتش وویدک سنستھان ٹرسٹ کی جانب سے شائع کردہ 'کیلا کھ سندیش پنچانگ کیلنڈر' برائے وکرم سموت 2083 کے آٹھویں ایڈیشن کی رسم رونمائی انجام دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے صدر شری (بقیہ ۶ پر)

امریکہ اسرائیل کو لگام دے، جنگ بندی کی ناکامی کا ذمہ دار ایران نہیں ہوگا: عمر عبداللہ

''ماحول کا تحفظ صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا فرض ہے''

سرینگر/ 9 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کے روز کہا کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کو برقرار رکھنے کے لیے امریکہ کو اسرائیل کو لگام دینی ہوگی۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اسرائیل کے مسلسل حملے امن کی کوششوں کو پٹری سے اتار سکتے ہیں۔ سرینگر میں ایک تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے طرز عمل کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ٹرمپ کے بیانات میں تضاد ہے اور وہ غیر موزوں زبان استعمال کر رہے ہیں جو ان کے عہدے کے شایانِ شان نہیں۔ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ ایران نے اس تنازع کا آغاز نہیں کیا تھا بلکہ یہ جنگ اس پر "مسلط" کی گئی ہے۔ انہوں نے جنگ بندی کے بعد امریکہ کے دعویٰ کردہ نتائج پر بھی سوالات اٹھائے۔ وزیر اعلیٰ نے واشنگٹن پر زور دیا کہ وہ "اسرائیل کو قابو میں رکھے"۔ انہوں نے لبنان میں جاری اسرائیلی حملوں اور عام شہریوں کی ہلاکتوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر یہ جنگ بندی ناکام ہوتی ہے تو اس کی ذمہ داری ایران پر نہیں بلکہ اسرائیل پر عائد ہونی چاہیے۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی پر کانگریس کی تنقید کے حوالے سے مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ اسے کامیابی یا ناکامی کا لیبل نہیں دیں گے، لیکن انہوں نے اعتراف کیا کہ پاکستان وہ کرنے میں کامیاب رہا جو دوسرے نہ کر سکے۔ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے عمر ہیر، بچھ پورہ میں 3.17 کروڑ روپے سے تعمیر کمیونٹی ہال عوام کے نام وقف کیا

کہا حکومت سرینگر کو ڈی کنجیسٹ کرنے اور سستی سہولت فراہم کرنے کی پابند ہے

سرینگر/ 9 اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج کہا کہ حکومت سرینگر شہر کو ڈی کنجیسٹ کرنے کیلئے جدید اور اچھی طرح منصوبہ بند ہاؤسنگ کالونیاں تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ غریب اور کمزور طبقات کو باعزت رہائش فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری اور فرض ہے۔ حضرت بل حلقہ میں عمر ہیر، بچھ پورہ میں امام العصر مولانا انور شاہ کشمیریؒ کمیونٹی ہال کا افتتاح کرنے کے بعد ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اپنی حکومت کی اہم ترقیاتی ترجیحات پر روشنی ڈالی جن میں رہائش، صحت، ٹرانسپورٹ اور سماجی فلاح و بہبود شامل ہیں۔ اس ملٹی پرپز کمیونٹی فیسلیٹی سینٹر کی تعمیر پر 3.17 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

موجودہ چیلنجوں کا مقابلہ کرنے تینوں خطوں کا متحد ہونا لازمی: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

حد بندی کے عمل کے ذریعے سیاسی توازن کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی

سرینگر/ ۹ اپریل (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس ہیڈ کوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں آج ایک پُر وقار تقریب منعقد ہوئی، جس کی صدارت پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کی۔ تقریب کا اہتمام سینئر پارٹی لیڈر و راجیہ سبھا رکن ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان کے پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری کا عہدہ سنبھالنے کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ اس موقع پر پارٹی کی جانب سے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور عزت افزائی پیش کی گئی۔ تقریب میں پارٹی کے جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، دیگر سینئر رہنما، اراکین قانون سازیہ اور ضلع صدور بھی شریک تھے۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے عوام اس وقت ایک نہایت مشکل دور سے گزر رہے ہیں، جہاں انہیں سخت آزمائشوں اور چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ان حالات کا مقابلہ صرف اتحاد، اتفاق، صبر اور برداشت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے پہلے بھی نہایت کٹھن اور پُر آشوب حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے، اور یہ کامیابی کارکنان، شہداء اور مخلص قیادت کی قربانیوں کی بدولت حاصل ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی کو کمزور کرنے کی کوششیں ابتدا سے جاری ہیں، لیکن عوام کی حمایت اور قربانیوں نے اسے ہمیشہ مضبوط رکھا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مزید کہا (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کیلئے پُر عزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ

صدر جے سی سی آئی کے ساتھ صنعتی فروغ اور غیر فعال یونٹوں کی بحالی پر تبادلہ خیال

جموں/ ۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں وکشمیر میں صنعتی شعبے کو مضبوط بنانے اور فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج سول سیکرٹریٹ جموں میں صدر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری جموں ارون گپتا اور خزانچی راجیش گپتا سے ملاقات کے دوران ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ دوران میٹنگ صنعتی شراکت داروں کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت ان مسائل کے حل کیلئے بروقت اور موثر اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ اُنہوں نے مالی شکار اور غیر فعال صنعتی یونٹوں کی بحالی پر زور دیتے (بقیہ ۶ پر)

شاعر کشمیر غلام احمد مہجور کی برسی پر سول سوسائٹی بڈگام

اور ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ فورم بڈگام کا خراج عقیدت

سرینگر/ ۹ اپریل/ ایک بیان کے مطابق سول سوسائٹی بڈگام اور ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ فورم بڈگام نے شاعر کشمیر غلام احمد مہجور کی برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے ایک مشترکہ بیان میں سوسائٹی اور فورم نے کہا ہے کہ مہجور نے اپنی تخلیقات سے کشمیری زبان اور ادب میں گرانقدر دین کی ہے۔ سوسائٹی کے کنوینر بشیر احمد ڈار نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہجور کی شاعری انکی حیات میں ہی اتنی زبان زد عام ہوگئی کہ وہ کشمیر کے عہد ساز شاعر مانے جاتے ہیں۔ مہجور کی شاعری جہاں فطری رومانوی ماحول اور کشمیری رعنائیوں کی عکاسی کرتی ہو وہاں اس میں انقلاب اور حب وطن کے نغمے بھی گونج اٹھتے ہیں۔ مہجور کی شاعری پر کشش ہے اور کشمیر کے لوگوں کی امنگوں اور جدوجہد کی عکاسی کرتی ہے۔ سول سوسائٹی کے ارکان بشیر احمد ڈار، ڈاکٹر واحد رضا، عبدالحمید گنائی، فیاض احمد، ایڈوکیٹ فیروز احمد، ڈاکٹر جی اے ڈار، سید فیاض بخاری، محمد یوسف ڈار، ایم ملک، سید سمیع اللہ، نامور معالج حکیم یعقوب، منیجر عبدالرشید پال، سید رفیق احمد فاروقی، عبدالغنی، غلام محمد حقانی، بشیر احمد و عبدالرشید بٹ، محمد شفیع اور فورم کے ارکان غلام محمد شاہ، ایڈوکیٹ غلام حسین، عبدالرشید میر، حاجی محمد مقبول، حاجی غلام حسن اور غلام حسین بٹ نے کہا ہے کہ مہجور نے شاعری کو ایک نئی طرح بخشی جس سے وہ مقبول عام شاعر بن گئے۔ ان کا قلم صرف ادب کے دائرے تک ہی محدود نہیں تھا بلکہ (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے شاہستار میں بڑے ایکو ٹورازم منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

علاقے کو اُبھرتے ہوئے ایڈونچر ٹورازم ہب کے طور پر فروغ دینے کی کوشش

پونچھ/ ۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور نے دیرپا ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کی طرف ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے آج ضلع پونچھ کے مینڈھر اور سرنکوٹ علاقوں میں ایکو ٹورازم اور بنیادی ڈھانچے کے متعدد منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ محکمہ جنگلات و ماحولیات کی جانب سے شروع کئے گئے یہ اقدامات حکومت کی اس مشترکہ کوشش کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

جموں سرینگر قومی شاہراہ دو روزہ بندش کے بعد بحال

900 سے زائد گاڑیاں محفوظ راستے سے گزاری گئیں

سرینگر/ ۹ اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع رامبن میں مسلسل دو دن تک لینڈ سلائیڈز کے باعث بند رہنے والی جموں۔سرینگر قومی شاہراہ جمعرات کی صبح مکمل طور پر ٹریفک کے لیے بحال کر دی گئی۔ حکام کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران شالگڑی، بانہال، ڈگڈول، کھونی نالہ، کرول پل اور چندرکوٹ سمیت کئی مقامات پر بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے سے شاہراہ بند ہوگئی تھی، جس کے سبب سینکڑوں گاڑیاں دونوں طرف درماندہ ہو کر رہ گئی تھیں۔ 270 کلومیٹر طویل یہ شاہراہ وادی کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے والی واحد آل ویدر سطح سڑک ہے، جس کی بندش کا سیدھا اثر وادی میں اشیاءِ ضروریہ، ایندھن، طبی رسد، ٹرانسپورٹ اور عام زندگی پر پڑتا ہے۔ پیر کی صبح پیش آنے والی مسلسل لینڈ سلائیڈز کے بعد شاہراہ کو بند کرنا پڑا تھا۔ اگرچہ منگل کی صبح کچھ گھنٹوں کے لیے ٹریفک کھولا گیا، لیکن دو بڑے تودے گرنے کے بعد شاہراہ کو دوبارہ بند کرنا پڑا، جس کی وجہ سے بندش مزید لمبی ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ دو دن کے دوران این ایچ اے آئی، پولیس، مقامی انتظامیہ اور مشینری کے درجنوں آپریٹرز نے مسلسل کام کیا۔ کئی مقامات پر چٹانیں سڑک پر آ گری تھیں جنہیں کاٹ کر ہٹانا انتہائی مشکل اور وقت طلب عمل تھا۔ پہاڑی راستوں (بقیہ ۶ پر)

مینڈھر میں سڑکوں کی ترقی کا بڑا اَقدام

جاوید رانا نے زائد از 3 کروڑ روپے مالیت کے منصوبے شروع کئے

مینڈھر/ ۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر میں سڑکوں کی ترقی کے متعدد منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا جن کی مجموعی لاگت زائد از 3.19 کروڑ روپے ہے۔ یہ اقدامات جموں وکشمیر کے سرحدی اور دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہیں جو حکومت کے آخری میل تک رابطہ یقینی بنانے کے عزم کو ظاہر کرتے (بقیہ ۶ پر)

الطاف بخاری کا وزیر اعظم سے جموں وکشمیر کے عوام سے کئے گئے وعدے پورے کرنے کا مطالبہ

این سی حکومت پر عوام کے ساتھ کئے گئے وعدے پورا کرنے میں ناکام ہونے کا الزام

سرینگر/ ۹ اپریل (یو پی آئی) اپنی پارٹی کے صدر اور سابق وزیر الطاف بخاری نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے عوام، خصوصاً نوجوانوں سے کیے گئے وعدوں کو فوری طور پر پورا کرے۔ سرینگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بخاری نے کہا کہ گزشتہ پانچ سے چھ برسوں کے دوران وادی کے لوگوں نے امن کا راستہ اختیار کر کے ایک بالغ نظری اور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا ہے، لہٰذا اب مرکز کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس جذبے کا مثبت جواب دے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی نے مختلف مواقع پر جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ جو وعدے کیے تھے، اُن کے پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ بخاری نے کہا، ''کلائمیکس تک پہنچنے سے پہلے ہی ہمیں دیکھنا ہوگا کہ عوام کا اعتماد قائم رہے۔ کشمیر کے نوجوانوں نے امن، تعلیم اور ترقی کی بات کی ہے، ان کا یہ حق ہے کہ ان کے اعتماد کا احترام ہو اور مرکز ان کے مسائل کے حل کی سمت عملی قدم اٹھائے۔'' اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے بخاری نے جموں وکشمیر کے اُن سینکڑوں افراد کا معاملہ بھی اٹھایا جو مختلف مقدمات میں گرفتار ہونے کے بعد برسوں سے جیلوں میں پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان میں سے متعدد افراد پر مقدمات کی سماعت تک شروع نہیں ہوئی ہے، جو انصاف کے اصولوں کے منافی ہے۔ بخاری نے کہا، ''انہیں انصاف ملنا چاہیے۔ اگر وہ بے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے یوٹی میں ای۔گورننس اقدامات کا جائزہ لیا

بروقت تکمیل اور رول آؤٹ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کی ہدایت

جموں/ ۹ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج باسکر آچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار سپیس ایپلیکیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (بی آئی ایس اے جی۔این) کے تعاون سے جموں وکشمیر میں نافذ کئے جا رہے اہم ای۔گورننس اور ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں آئی ٹی سیکرٹری ڈاکٹر پیوش سنگلا اور بی آئی ایس اے جی۔این کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں ہٹ اینڈ رن معاملہ: 18 سالہ نوجوان جاں بحق

آر ہل پلوامہ میں عدم شناخت نعش بر آمد

کشتواڑ میں سڑک حادثہ، تین مسافر زخمی

سرینگر/ ۹ اپریل/ سی این آئی/ جنوبی ضلع پلوامہ کے آری ہل علاقے میں عدم شناخت نعش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ادھر کشتواڑ کے کرتھائی پدر میں آٹو رکشا کے حادثے میں کم از کم تین افراد زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پلوامہ کے آری ہل علاقے میں ایک عدم شناخت نعش برآمد کر لی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ علاقے میں عدم شناخت نعش کی موجودگی کی اطلاعات ملنے کے بعد پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نعش کی موجودگی کی اطلاعات ملنے کے بعد نعش کو تحویل میں لیا گیا اور اس معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر کشتواڑ کے کرتھائی پدر علاقے میں ایک آٹو رکشا کے حادثے میں کم از کم تین افراد زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا تمام زخمیوں کو طبی علاج کے لیے منتقل کیا گیا، جہاں ان میں سے دو کو مزید دیکھ بھال کیلئے ضلع اسپتال کشتواڑ ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں کی حالت اور حادثے کی وجہ کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا۔ ادھر جمعرات کو کپواڑہ کے نگری علاقے میں 18 سالہ (بقیہ ۶ پر)

بڈگام اور سوپور میں 04 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر/ ۹ اپریل/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے پولیس پوسٹ واتر گام کے دائرہ اختیار میں دو الگ الگ واقعات میں تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ پولیس کے مطابق ہادی پورہ، رفیع آباد میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کر لیا گیا۔ ذاتی تلاشی لینے پر پوست کے بھوسے نما مادہ برآمد کر کے مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ ملزم کی شناخت قمر علی ولد محمد علی بٹ ساکن چندر کوٹ رام بن کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/15 کے تحت ایف آئی آر نمبر 25/2026 پولیس اسٹیشن ڈانگی وچھ میں درج کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ترا گ پور ہرو ہامہ (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی شوپیاں کی پروبیشنری سب انسپکٹرز کے ساتھ بات چیت

پولیس کے رول سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

سرینگر/ ۹ اپریل/ پولیس ترجمان کے مطابق ایس ایس پی شوپیاں نے کانفرنس ہال ڈی پی او شوپیاں میں نئے تعینات ہونے والے پروبیشنری سب انسپکٹرز (PSIs) کے ساتھ ایک انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد کیا، جس نے فیلڈ ٹریننگ کے اگلے مرحلے کا آغاز کیا۔ شروع میں، ایس ایس پی شوپیاں نے تربیت حاصل کرنے والوں کا خیر مقدم کیا اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ حقیقی پولیسنگ زمین پر سیکھی جاتی ہے۔ انہوں نے انہیں ضلع کی چیلنجنگ نوعیت اور امن وامان کی صورتحال، تحقیقات، دہشت گردی سے متعلق چیلنجز اور عوامی شکایات کو پیشہ ورانہ مہارت اور ذمہ داری کے ساتھ نمٹنے کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ بات چیت کے دوران، ایس ایس پی شوپیاں نے پولیسنگ کی بنیادی اقدار پر زور دیا، جس میں نظم وضبط، دیانتداری اور عوام دوست نقطہ نظر شامل ہیں۔ انہوں نے PSIs کو مشورہ دیا کہ وہ مناسب طرز عمل کو برقرار رکھیں، چین آف کمانڈ پر عمل کریں اور یونیفارم کے وقار کو ہر وقت برقرار رکھیں۔ پیشہ ورانہ اہلیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ معیاری تفتیش، شواہد کی مناسب ہینڈلنگ اور (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی بڈگام نے فیلڈ پولیس افسران

کے ساتھ تعارفی میٹنگ کی صدارت کی

عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور

سرینگر/ ۹ اپریل/ ایک بیان کے مطابق سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بڈگام شری ہری پرساد IPS-K نے ضلع کے تمام فیلڈ پولیس افسران کے ساتھ ڈسٹرکٹ پولیس آفس بڈگام کے کانفرنس ہال میں ایک تعارفی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران، ایس ایس پی بڈگام نے ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے لگن، تندہی اور جوش کے ساتھ فرائض کی انجام دہی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ پرعزم رہیں اور کمیونٹی کو درپیش مسائل کے حل کے لیے بامعنی کردار ادا کریں۔ ایس ایس پی بڈگام نے اہم ترجیحات پر روشنی ڈالتے ہوئے پیشہ ورانہ طرز عمل کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے اور پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اقلیتوں اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقات کی حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ایس ایس پی نے نئے فوجداری قوانین کے تحت مقررہ ٹائم لائنز کے مطابق مقدمات کو بروقت نمٹانے کے ساتھ فوری اور موثر تفتیش کی (بقیہ ۶ پر)

غیر قانونی کان کنی کیخلاف کاروائی

کنزر میں ٹپر گاری پولیس نے ضبط کرلی

سرینگر/ ۹ اپریل/ (آفاق نیوز) معدنی وسائل کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ میں معدنیات کی غیر مجاز نقل وحمل میں ملوث ایک گاڑی کو ضبط کیا۔ پولیس کے مطابق ایک پولیس پارٹی نے بٹ پورہ پل کے قریب معمول کی گشت کے دوران کنزر نے ایک گاڑی (ٹپر) کو روکا جسے شکیل احمد ماگرے ولد محمد یوسف ساکن ہنگم چلا رہا تھا۔ گاڑی نالہ بجری سے لدی ہوئی پائی گئی۔ معائنہ کرنے پر، ڈرائیور مواد کی نقل وحمل کے لیے کوئی درست اجازت یا دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہا۔ اس کے مطابق، گاڑی کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا، اور پولیس اسٹیشن کنزر میں قانون کی متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

اتراکھنڈ میں آن لائن سائبر فراڈ میں ملوث بڈگام کے دو افراد گرفتار

4 موبائل فون، 3 اے ٹی ایم کارڈ اور دیگر قابل اعتراض دستاویزات ضبط

سرینگر/ ۹ اپریل/ ایجنسیز/ اتراکھنڈ اسپیشل ٹاسک فورس نے بڈگام میں آن لائن سائبر فراڈ میں ملوث دو افراد کو گرفتار کر لیا جو دہلی پولیس اور سی بی آئی کے نقلی افسروں کا روپ دھار کر ڈیجیٹل گرفتاری کے ذریعے لوگوں کو لوٹ رہے تھے ان کے قبضے سے 3 اے ٹی ایم کارڈ، 4 سیل فون اور دستاویزات ضبط کر کے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اتراکھنڈ اسپیشل ٹاسک فورس کے پاس ڈیرہ دون کے ایک شہری نے شکایت درج کی کہ انہیں دہلی پولیس اور سی بی آئی کے کئی افسروں کی جانب سے دھمکیاں دی جا رہی ہیں کہ وہ منی لانڈرنگ میں ملوث ہیں اور مذکورہ افراد نے انہیں وٹس ایپ فون کر کے جعلی وارنٹ اور ایف آر آئی کاپی بھی دکھائی اور 65 لاکھ روپے مختلف بینک کھاتوں میں جمع کرنے کی ہدایت دی تاکہ اُس کے خلاف وہ قانونی کارروائی عمل میں نہیں لائیں گے۔ اتراکھنڈ اسپیشل ٹاسک فورس نے ڈسیپ سیل فون نمبری جانچ شروع کر دی جس کے دوران دو جعلی دہلی اور سی بی آئی افسروں کی پہچان ہوئی۔ اتراکھنڈ اسپیشل ٹاسک فورس کی ایک ٹیم وسطی ضلع بڈگام پہنچ گئی جہاں انہوں نے بلال احمد اور شوکت حسین ملک نامی دو افراد کی گرفتاری عمل میں لائی اور ان کے قبضے سے 3 اے ٹی ایم کارڈ، 4 سیل فون، دستاویزات برآمد کرنے کا دعویٰ کیا۔ اتراکھنڈ اسپیشل ٹاسک فورس کی ٹیم کو مقامی لوگوں کے ایک گروپ نے روکنے کی کوشش تاہم جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف نے کوشش ناکام بنا دی جس کے بعد ملزمان کی گرفتاری (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیاں میں 03 جواریوں کو گرفتار کیا، داؤ پر لگائی گئی رقم ضبط

سرینگر/ ۹ اپریل/ (آفاق نیوز) اجی جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے، شوپیاں میں جموں وکشمیر پولیس نے تین جواریوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے داؤ پر لگی رقم ضبط کی ہے۔ پولیس پوسٹ ترکوانگم کے دائرہ اختیار میں سوکن باغات کے قریب معمول کی گشت کے دوران، پولیس پارٹی نے تین افراد کو موقع پر جوا کھیلتے ہوئے پکڑ لیا۔ ملزمان کی شناخت بشیر احمد گنی ولد گہ محمد گنی ساکنہ پلوامہ، نثار احمد سہ ولد گہ محمد سہ ساکن اچان پلوامہ، اور ہلال احمد اہنگر ولد گہ قادر اہانگر ساکنہ ملک پورہ پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ افسران نے ان کے قبضے سے 29,000/- روپے کی داؤ پر لگی رقم اور تاش کو ضبط کر لیا ہے۔ تاہم ایک شخص جس کی شناخت بلال احمد شیخ ساکنہ ترسال پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ ملزمان کو گرفتار کر کے تھانے منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ اس کے مطابق، جوا ایکٹ (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے سوپور میں ضبط شدہ نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادے کو تباہ کیا

سرینگر/ ۹ اپریل/ (آفاق نیوز) معزز خصوصی عدالت (این ڈی پی ایس) بارہمولہ کی ہدایات کی تعمیل میں، سوپور میں جموں وکشمیر پولیس نے لاسی پورہ، پلوامہ میں منظور شدہ سہولت پر جلانے کے ذریعے ضبط شدہ نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادوں کو تباہ کر دیا اس ممنوعہ کا تعلق پولیس ضلع سوپور کے مختلف تھانوں میں درج متعدد NDPS مقدمات سے ہے۔ تباہی کا عمل NDPS ایکٹ اور NDPS قواعد کی دفعات کے مطابق سختی سے انجام دیا گیا، اس بات (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں ملک دشمنی کی پاداش میں ایک شخص گرفتار

سرینگر/ ۹ اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں پولیس نے ایک شخص کو ملک دشمن سرگرمیوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت رومیلو سنگھ کے طور پر ہوئی ہے، جو ایک ''ہسٹری شیٹر'' بتایا جاتا ہے اور اس پر طویل عرصے سے مختلف ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث رہنے کے الزامات ہیں۔ ذرائع کے مطابق سنگھ کی سرگرمیوں کو خطے کی امن وامان کے لیے مستقل خطرہ قرار دیا گیا، جس کے بعد اس کے خلاف پی ایس اے کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کو جموں ڈسٹرکٹ جیل منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ عدالتی (بقیہ ۶ پر)

مغربی ایشیا کے بحران کے باعث عالمی بینک نے مالی سال 27 کے لئے

ہندوستان کی شرح نمو کم کر کے 6.6 فیصد کر دی

نئی دہلی، 9 اپریل (ایجنسیز) عالمی بینک نے مالی سال 2026-27 کے لیے ہندوستان کی شرح نمو 6.6 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ عالمی بینک کا کہنا ہے کہ وافر زرمبادلہ کے ذخائر اور مضبوط بینکنگ نظام خطرات سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہوں گے، تاہم اس کے باوجود ہندوستان کی ترقی کی رفتار میں کمی کے امکانات زیادہ ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مالی سال 25 میں شرح نمو 7.1 فیصد تھی جو مالی سال 26 میں مضبوط مقامی مانگ اور برآمدات کی لچک کی بدولت 7.6 فیصد تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ عالمی بینک کے مطابق رواں مالی سال کے لیے ہندوستان میں خوردہ مہنگائی کی شرح 4.9 فیصد رہنے کا امکان ہے، جو خوراک اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور کرنسی کی قدر میں کمی کے دباؤ کی عکاسی کرتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی سے مالی سال 27 کی پہلی ششماہی میں صارفین کی مانگ برقرار رہے گی، لیکن توانائی کی عالمی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی بڑھے گی اور گھرانوں کی آمدنی متاثر ہوگی۔ عالمی بینک کے نائب صدر برائے جنوبی ایشیا، جوہانس زٹ نے کہا کہ عالمی چیلنجوں کے باوجود جنوبی ایشیا کی ترقی کے امکانات مضبوط ہیں۔ موڈیز ریٹنگز نے بھی رواں مالی سال کے لیے ہندوستان کی اقتصادی شرح نمو کا تخمینہ 6.8 فیصد سے کم کر کے 6 فیصد کر دیا ہے۔ مقامی ریٹنگ ایجنسی آئی سی آر اے' کو توقع ہے کہ مغربی ایشیا کے تنازعہ کے باعث توانائی کی بلند قیمتوں اور دستیابی سے متعلق خدشات کی وجہ سے مالی سال 27 میں شرح نمو کم ہو کر 6.5 فیصد رہ جائے گی۔ تازہ ترین پیش گوئی جنوبی ایشیا کے لیے بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے وقت سامنے آئی ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور عالمی توانائی کی منڈیوں میں مسلسل خلل نے خطے کی معیشتوں کے لیے مشکل ماحول پیدا کر دیا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر سنجے ملہوترا نے مالیاتی پالیسی کمیٹی کے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ مغربی ایشیا کا تنازعہ ہندوستان کی ترقی پر منفی اثر" ڈالے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ توانائی کی قیمتوں، بین الاقوامی مال برداری اور انشورنس کے اخراجات میں اضافے کے ساتھ سپلائی چین میں رکاوٹیں ترقی کو متاثر کر سکتی ہیں۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ حکومت نے برآمدات کو سہارا دینے اور سپلائی چین کے تحفظ کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جس سے اس تنازع کے منفی اثرات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

پارتھ اجیت پوار نے راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف لیا

نئی دہلی، 09 اپریل (ایجنسیز) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رہنما پارتھ اجیت پوار نے جمعرات کو یہاں راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف اٹھایا۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے مسٹر پوار کو حلف دلایا۔ انہوں نے انگریزی میں حلف لیا اور وہ راجیہ سبھا میں مہاراشٹر کی نمائندگی کریں گے۔ مسٹر پوار نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سربراہ رہے آنجہانی اجیت پوار کے بیٹے ہیں۔ وہ حال ہی میں منعقدہ راجیہ سبھا کے دو سالہ انتخابات میں ایوان بالا کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ اس موقع پر راجیہ سبھا میں قائد ایوان جگت پرکاش نڈا، مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا اجیت پوار، کانگریس رکن جے رام رمیش، این سی پی کے پرفل پٹیل، لوک سبھا رکن تتکرے سنیل دتاتریہ، راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل پی سی مودی اور راجیہ سبھا سکریٹریٹ کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

سی پی آئی (ایم) کا بنگال میں بڑے پیمانے پر ووٹروں

کو حق رائے دہی سے محروم کرنے پر اعتراض، 90 لاکھ نام حذف کرنے پر الیکشن کمیشن کو خط

نئی دہلی، 9 اپریل (یو این آئی) ہندوستان کی مارکسی کمیونسٹ پارٹی نے جمعرات کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے پاس اس معاملے پر سخت احتجاج درج کرایا ہے جسے اس نے مغربی بنگال میں ووٹر فہرستوں کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے بعد بڑے پیمانے پر ووٹرز کے نام حذف کرنے سے تعبیر کیا ہے۔ پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ اس مشق کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر رائے دہندگان کو محروم" کیا گیا اور ووٹ دینے کے آئینی حق سے انکار کیا گیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کے نام لکھے گئے ایک خط میں، سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بے بی نے ان رپورٹوں پر دکھ، شدید تشویش اور سخت احتجاج" کا اظہار کیا ہے کہ 90 لاکھ سے زیادہ ووٹرز - جو ریاست کے کل ووٹرز کا تقریباً 12 فیصد ہیں - کو فہرستوں سے نکال دیا گیا ہے۔ انہوں نے انتخابی ادارے پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت ضمانت یافتہ ووٹ دینے کے حق کا ہر قیمت پر "تحفظ کیا جائے۔ ایم اے بے بی نے خط میں کہا، "رپورٹس بتاتی ہیں کہ 90 لاکھ سے زیادہ ووٹرز کو فہرستوں سے نکال دیا گیا ہے۔ ایک بڑی تعداد کو زیر سماعت ' کے مبہم زمرے میں رکھا گیا، اور بعد میں معلوم ہوا کہ شکایات کے ازالے کے لیے جو طریقہ کار وضع کیا گیا تھا وہ ناقابل رسائی اور غیر فعال تھا۔ سی پی آئی (ایم) رہنما نے الزام لگایا کہ نظر ثانی کی یہ مہم معمول کی انتظامی اپ ڈیٹ سے کہیں آگے نکل گئی اور اس کے بجائے یہ بڑے پیمانے پر ووٹرز کو بے دخل کرنے کی ایک منظم مشق" بن گئی۔ انہوں نے شفاف اور زمینی تصدیق کے بجائے منطقی ہم آہنگی" اور الگورزم پر مبنی اخراج" جیسے من مانے معیارات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ پچھلی مشقوں کے برعکس، ووٹر کو ایک مشکوک شخص کے طور پر دیکھا گیا اور خود کو درست ثابت کرنے کا بوجھ ان پر ڈال دیا گیا، "انہوں نے مزید کہا کہ اس عمل سے بھاری مالی نقصان، زحمت، ذہنی صدمہ اور یہاں تک کہ اموات بھی ہوئی ہیں۔"

مالیاتی انٹیلی جنس یونٹ اور انڈین سائبر کرائم

کوآرڈینیشن سینٹر جرائم کی تحقیقات میں تعاون کریں گے

سائبر کرائم کے خلاف جنگ میں مکمل حکومت "نقطہ نظر کو اپنانے کی سمت میں ایک اہم قدم

نئی دہلی، 9 اپریل (یو این آئی) دھوکہ دہی اور مالیاتی جرائم کے خلاف کارروائی کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، فنانشل انٹیلی جنس یونٹ-انڈیا (ایف آئی یو-انڈیا) اور انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سینٹر (آئی 4 سی) نے معلومات کے تبادلے اور ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے ایک جامع مفاہمت نامہ پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت خزانہ نے جمعرات کو ایک ریلیز میں یہ معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ ملک میں سائبر دھوکہ دہی اور اقتصادی جرائم کے خلاف جنگ میں صف اول کی دو ایجنسیوں کے درمیان باہمی انٹیلی جنس شیئرنگ کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ اس مفاہمت نامے پر ایف آئی یو-انڈیا کے ڈائریکٹر امت موہن گوول اور آئی فور سی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر راجیش کمار نے دستخط کیے۔ یہ تعاون ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب ہندوستان کے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے ایکو سسٹم میں غیر معمولی تبدیلی آئی ہے، جس کی وجہ سے شہریوں کو سائبر کرائم اور دھوکہ دہی سے بچانے کے لیے حفاظتی اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ یہ معاہدہ دونوں ایجنسیوں کو آپریشنل معلومات تیار کرنے اور تحقیقاتی ایجنسیوں کو مالیاتی جرائم کی روک تھام، ڈیجیٹل لین دین کے تحفظ اور اثاثوں کی بازیابی میں مدد فراہم کرنے کے قابل بنائے گا۔ وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ اس معاہدے کا مقصد دونوں ایجنسیوں کو قومی سطح پر دھوکہ دہی کا پتہ لگانے کے پروٹوکول کو بہتر بنانے کے لیے ایک مضبوط کارروائی کیلئے طریقہ کار قائم کرنے کے قابل بنانا ہے۔ ساتھ ہی مالیاتی اداروں کو سائبر دھوکہ دہی کی روک تھام کی کوششوں کو مضبوط کرنے کے لیے رہنما خطوط اور وارننگ انڈیکیٹرز تیار کرنے اور انہیں پھیلانے میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ یہ معاہدہ ملک میں سائبر کرائم کے خلاف جنگ میں مکمل حکومت "نقطہ نظر کو اپنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ ایف آئی یو-انڈیا ایک مرکزی قومی ایجنسی ہے جو مشکوک مالیاتی لین دین سے متعلق معلومات حاصل کریں۔

عالمی سپلائی چین میں رکاوٹ کے باوجود ملک میں توانائی کے وسائل اور ادویات کی کمی نہیں: حکومت

او ٹی پی پر مبنی ڈیلیوری تقریباً 92 فیصد تک بڑھ گئی ہے

نئی دہلی، 09 اپریل (یو این آئی) حکومت نے واضح کیا ہے کہ عالمی سپلائی چین میں خلل کے باوجود ملک میں توانائی کے وسائل، ادویات اور کھاد وغیرہ کی کوئی کمی نہیں ہے اور حکومت صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ مختلف وزارتوں کے سینئر حکام نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں مغربی ایشیا کی صورتحال کے بارے میں بتایا کہ ملک میں ادویات اور طبی مصنوعات کی قیمتوں میں کوئی نمایاں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ ادویات کی تیاری کے لیے ضروری خام مال کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مربوط طریقہ کار اپنایا جا رہا ہے۔ گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی معمول کے مطابق ہے، جبکہ او ٹی پی پر مبنی ڈیلیوری تقریباً 92 فیصد تک بڑھ گئی ہے۔ گزشتہ فروری کے یومیہ اوسط 77,000 کے مقابلے میں کل 1.06 لاکھ سے زیادہ فل ٹینک لوڈ سلنڈروں کی فروخت ہوئی۔ حکام نے بتایا کہ 18,000 سے زائد پائپڈ نیچرل گیس (پی این جی) صارفین نے ویب سائٹ کے ذریعے اپنے ایل پی جی کنکشن واپس کر دیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی پرچم والا ایل پی جی جہاز گرین آشا" آبنائے ہرمز کو عبور کر کے بحفاظت جواہر لال نہرو پورٹ اتھارٹی پہنچ چکا ہے۔ ایران کے دارالحکومت تہران میں واقع ہندوستانی سفارت خانے نے آرمینیا اور آذربائیجان کے راستے 2,170 ہندوستانی شہری شامل ہیں۔

ہندوستان کے 5G صارفین 2030 تک ایک ارب سے زیادہ ہو جائیں گے۔ سندھیا

نئی دہلی۔ 9 اپریل۔ ایم این این۔ مواصلات کے مرکزی وزیر، جیوتیرادتیہ ایم سندھیا نے کہا کہ ہندوستان میں سال 2030 تک 5 جی کے ایک ارب سے زیادہ صارفین ہوں گے۔ اے آئی ایم اے کے 11 ویں نیشنل لیڈرشپ کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان عالمی سطح پر موبائل فون بنانے والا دوسرا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔ ہندوستان میں دنیا میں سب سے تیزی سے 5G رول آوٹ ہوا۔ 500,000 ٹاورز، 450,000 کروڑ روپے مالیت کی سرمایہ کاری۔ چار سالوں کی مختصر مدت میں، 400 ملین صارفین اور ہمارے 5G صارفین 2030 تک 400 ملین سے ایک ارب سے زیادہ ہو جائیں گے۔ اور اسی لیے میں کہتا ہوں کہ ہم نے 4G پر دنیا کی پیروی کی۔ ہم نے 5G پر دنیا کے ساتھ مارچ کیا۔ لیکن ہم 6G میں دنیا کی قیادت کریں گے۔ اسی طرح ہمارے ڈی پی آئی انفراسٹرکچر، ہمارے یونائیٹڈ پیمنٹس انٹرفیس کا معاملہ دیکھیں۔ اس کے بارے میں سوچیں، ایک ماہ میں 20 بلین ٹرانزیکشنز۔ 3.4 ٹریلین ڈالرز کا تبادلہ ہمارے یو پی آئی ڈھانچے پر ہوا۔ سندھیا نے انڈیا پوسٹ کو لاجسٹک پاور ہاؤس میں تبدیل کرنے کا خاکہ بھی پیش کیا۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ محکمہ، جس نے 2024-25 کے مالی سال میں 13,280 کروڑ روپے کی آمدنی ریکارڈ کی تھی، تازہ ترین مالی سال میں دوہرے ہندسے کی ترقی دکھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کا مقصد 2029-30 تک سرکاری لاگت کے مرکز سے منافع کے مرکز میں منتقلی" ہے۔ وزیر موصوف نے وضاحت کی کہ ہندوستان اپنی ترقی کے منحنی خطوط پر پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے 1.39 لاکھ کروڑ روپے کے بھارت نیٹ پروگرام کو ایک منفرد پہل کے طور پر حوالہ دیا جس میں 55 فیصد فنڈز آپریشنل اخراجات کے لیے خرچ کیے گئے تاکہ ہر گاؤں میں دس سال تک فائبر کنیکٹیویٹی کو برقرار رکھا جا سکے۔ کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ملک استحکام، توسیع پذیری، اور اسٹریٹجک خود مختاری پر مشتمل 3S فریم ورک کے ذریعے چلنے والے ایک لچکدار ترقی کے نمونے میں تبدیل ہو گیا ہے۔

ہندوستان کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے

نجی صنعت کی شمولیت ضروری۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 9 اپریل (ایم این این) سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارضیاتی سائنس کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج نجی شعبے سے تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) کی سرگرمیوں میں اپنی شرکت کو تیز کرنے کی اپیل کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے صنعت کی شمولیت ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت نے خلائی اور جوہری توانائی جیسے شعبوں کو نجی پلیئرز کے لیے کھولنے اور آر ڈی آئی فنڈ جیسے مخصوص میکانزم بنانے سمیت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صنعت کو اب تحقیق و ترقی میں زیادہ فعال سرمایہ کاری کر کے اور ملک کی سائنسی اور تکنیکی ترقی میں شراکت داری کر کے مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ تحقیق اور ترقی کے عمل کو آسان بنانے سے متعلق نیتی آیوگ کی دو رپورٹوں کے اجرا کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ نظاموں کو کس طرح ڈیزائن کیا جاتا ہے اس پر توجہ مرکوز کی بجائے اب توجہ اس بات پر ہونی چاہیے کہ زمینی سطح پر محققین ان کا تجربہ کیسے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان زندہ چیلنجوں کی شواہد پر مبنی دستاویزات سازی اصلاحات کے معاملے کو مضبوط کرتی ہیں اور سائنسی برادری سے باہر کے خدشات کو پالیسی سازوں تک پہنچانے میں مدد کرتی ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، "اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تحقیق تب ہی ترقی کر سکتی ہے جب کوئی رکاوٹ نہ ہو، کوئی سست روی نہ ہو اور کوئی قابل گریز روک تھام نہ ہو"۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید کہا کہ یہاں تک کہ جب بیرونی رکاوٹیں ناگزیر ہوں، تب بھی کمپاؤنڈنگ میں تاخیر کو روکنے کے لیے غور طلب باتوں" پر توجہ دی جانی چاہیے۔ وزیر موصوف نے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں اور ان کی حمایت کرنے والے نظاموں کے درمیان بڑھتے ہوئے فرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ملک میں انسانی وسائل کی کوئی کمی نہیں ہے" اور اس کی سائنسی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تیزی سے تسلیم کیا جا رہا ہے۔

اب اور محفوظ، آرام دہ ہوگا ریل سفر، ریلوے لگائے گا جدید کمپوزٹ سلیپر'

نئی دہلی، 09 اپریل (یو این آئی) ریل کے سفر کو محفوظ اور آرام دہ بنانے کے لیے ریلوے نے جدید کمپوزٹ سلیپر لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو کی صدارت میں جمعرات کو یہاں ریل بھون میں ایک اہم میٹنگ ہوئی، جس میں یہ فیصلے کیے گئے۔ میٹنگ میں طے کیا گیا کہ پلوں تک پہنچنے، پوائنٹس اور کراسنگ میں استعمال ہونے والے سلیپر اب کمپوزٹ' ہوں گے۔ ریلوے کے مطابق، لوہے اور کنکریٹ کے موجودہ وزنی سلیپرز کے مقابلے یہ نئے سلیپر نہ صرف ہلکے ہیں بلکہ زیادہ بوجھ اٹھانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ ان کی کشننگ' بہتر ہے، انہیں بچھانا اور ان کی مرمت کرنا آسان ہے۔ یہ سلیپر ایسے ہیں کہ جس مقام پر انہیں لگانا ہو، وہاں کے مخصوص حالات کے مطابق تیار اور نصب کیے جا سکتے ہیں۔ ان کے لگنے سے پلوں اور کراسنگ سے گزرتے وقت مسافروں کا تجربہ مزید بہتر ہوگا۔ کنکریٹ اور لوہے کے مقابلے میں کمپوزٹ مادوں سے بنے یہ سلیپر فی مربع سینٹی میٹر 700 کلوگرام تک کا وزن اٹھا سکتے ہیں۔ یہ سلیپر زیادہ عرصے تک کارآمد رہیں گے اور ان کے استعمال سے ریلوے کو موجودہ سلیپروں کی دیکھ بھال پر آنے والے اخراجات میں بھی کمی آئے گی۔ میٹنگ کے دوران ریلوے ٹریک کی نگرانی مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی مدد سے کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے معائنہ گاڑیوں میں اے آئی ٹیکنالوجی سے لیس ایک خاص آلہ لگایا جائے گا۔ گراؤنڈ پینی ٹریشن ریڈار' نامی یہ آلہ ریلوے ٹریک کی بنیاد کا جائزہ لے گا۔ ریلوے نے بتایا کہ پٹریوں کی ویلڈنگ کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایک نئی تکنیک میگنیٹک پارٹیکل ٹیسٹنگ' کے استعمال کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ ٹیسٹ ویلڈنگ کے انتہائی باریک نقائص کو پہچاننے میں کافی کارگر ثابت ہوتا ہے۔ ریلوے کا کہنا ہے کہ آج کیے گئے تمام فیصلے ہندوستانی ریلوے کی عوامی تحفظ کے حوالے سے حساسیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ فیصلے مسافروں کے محفوظ اور آسان سفر کے لیے ریل تیملی کی کوششوں اور ہماری وابستگی کا مظہر ہیں۔"

بھارتی سفیر نے ہندوستانی برادری کی حمایت کے لیے

متحدہ عرب امارات کی قیادت کا شکریہ ادا کیا

ابوظہبی۔ 9 اپریل (ایم این این) متحدہ عرب امارات میں ہندوستانی سفیر دیپک متل نے سیف سعید غوباش کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران نئی دہلی اور ابوظہبی کے درمیان گہرے شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کی تفصیلات ایک پوسٹ میں شیئر کی گئیں جس میں انہوں نے دوطرفہ تعاون کو مزید گہرا کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دریں اثنا، بدھ کے روز، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے شیئر کیا کہ سکریٹری (او آئی اے) محترمہ سری پریہ رنگناتھن نے منگل کو نئی دہلی میں خلیج تعاون کونسل کے سربراہان کے ساتھ ایک بات چیت کی میزبانی کی۔ مارچ کے شروع میں، متحدہ عرب امارات کے وزیر مملکت برائے بین الاقوامی تعاون ریم الہاشمی نے نئی دہلی کا ایک ورکنگ دورہ کیا، وزیر خارجہ سبرامنیم جے شنکر اور خارجہ سکریٹری وکرم مصری کے ساتھ اہم بات چیت کی۔ ملاقات میں بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی سے نمٹنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

بنگلہ دیش نے بھارت سے مزید ایندھن کی فراہمی کی درخواست کی

ڈھاکہ/نئی دہلی۔ 9 اپریل (ایم این این) بنگلہ دیش نے بھارت سے ایندھن کی مزید فراہمی کی درخواست کی ہے، جو دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان تعلقات میں بہتری کی ایک اہم علامت سمجھی جا رہی ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ خلیل الرحمان نے نئی دہلی کے دو روزہ دورے کے دوران بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور پیٹرولیم وزیر ہردیپ سنگھ پوری سے ملاقاتیں کیں، جہاں توانائی تعاون سمیت مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ بنگلہ دیش نے حالیہ ڈیزل سپلائی پر بھارت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایندھن اور کھاد کی فراہمی میں اضافے کی درخواست کی، جس پر بھارتی وزیر نے مثبت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس درخواست پر ہمدردانہ اور فوری غور کیا جائے گا۔ رپورٹس کے مطابق بنگلہ دیش توانائی کی درآمدات پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، اور امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری تنازع کے باعث عالمی سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس سے ملک میں ایندھن کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ یہ دورہ وزیر اعظم طارق رحمان کی نئی حکومت کی جانب سے بھارت کے ساتھ سفارتی روابط بحال کرنے کی ابتدائی کوششوں کا حصہ ہے، جو فروری 2026 میں اقتدار میں آئی تھی۔

ایران جنگ کے باوجود بھارت میں گاڑیوں کی فروخت اور قرضوں کی نمو مستحکم

نئی دہلی۔ 9 اپریل (ایم این این) ایک حالیہ تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران جنگ کے باعث عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال کے باوجود بھارت کی معیشت میں کچھ استحکام کے آثار نظر آ رہے ہیں، خاص طور پر گاڑیوں کی فروخت اور قرضوں کی نمو میں تسلسل برقرار ہے۔ رپورٹ کے مطابق مارچ کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صارفین کی طلب مکمل طور پر متاثر نہیں ہوئی اور کھپت میں بحالی کا عمل جاری ہے، جس سے معیشت پر جنگ کے اثرات محدود دکھائی دیتے ہیں۔ تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ایران جنگ کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافہ اور سپلائی میں رکاوٹیں مستقبل میں معاشی دباؤ کو بڑھا سکتی ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب بھارت اپنی توانائی ضروریات کے لیے درآمدات پر انحصار کرتا ہے۔

خارجہ سکریٹری کے دورہ کے دوران ہند۔امریکہ

نے دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا

واشنگٹن ڈی سی/9 اپریل (ایم این این) خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے امریکی انڈر سکریٹری آف وار ایلبرج کولبی کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی جس میں مغربی ایشیا میں پیشرفت کا احاطہ کیا گیا اور نئی دہلی اور واشنگٹن کے درمیان دفاعی صنعتی، ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کے روابط کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر بھی توجہ مرکوز کی۔ ان کی ملاقات کی تفصیلات امریکہ میں ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر پوسٹس کی ایک سیریز میں شیئر کیں۔ سکریٹری خارجہ وکرم مصری اور کولبی کے درمیان ملاقات بعد ازاں نئی دہلی کے دورے کے فوراً بعد ہوئی، جہاں انہوں نے 2026 کی قومی دفاعی حکمت عملی کے اہم عناصر کو آگے بڑھانے کے لیے سینئر حکام سے ملاقات کی۔ ان کے دورے میں بات چیت ہوئی جس کا مقصد ہندوستان-امریکہ دفاعی شراکت داری کے فریم ورک کو آگے بڑھانا ہے۔ ہندوستان-امریکہ کے دفاعی تبادلوں کی رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے، سکریٹری خارجہ شری وکرم مصری نے پینٹاگون میں انڈر سکریٹری برائے جنگی پالیسی کے ساتھ ایک اور وسیع بات چیت کی، جس میں ہند-بحرالکاہل خطے اور مغربی ایشیا میں جاری پیش رفت کا احاطہ کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر ایک اور پوسٹ میں، ہندوستانی سفارتخانے نے شیئر کیا کہ سکریٹری خارجہ مصری نے پینٹاگون میں جنگ کے حصول اور پائیداری کے انڈر سکریٹری مائیک ڈفی کے ساتھ ایک نتیجہ خیز بات چیت کی جس میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دفاعی صنعتی، ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کے روابط کو گہرا کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی، جو کہ پچھلے سال پارٹنرشپ پر دستخط کیے گئے فریم ورک میں طے شدہ بلند حوصلہ جاتی اہداف کے مطابق تھی۔

ہندوستان برازیل کو پیچھے چھوڑ کر قابل تجدید توانائی میں عالمی سطح پر تیسرے نمبر پر پہنچا

نئی دہلی/9 اپریل (ایجنسیز) این۔ نئی اور قابل تجدید توانائی اور صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے بدھ کو کہا کہ قابل تجدید توانائی کے اعداد و شمار 2026 کے مطابق ہندوستان نے برازیل کو پیچھے چھوڑ کر عالمی سطح پر تیسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ جوشی نے کہا کہ 2025-26 (مارچ 2026 تک) کے دوران ہندوستان کی کل بجلی کی پیداوار 1,845.921 بی یو تک پہنچ گئی۔ کل پیداوار میں غیر جیواشم ایندھن کا حصہ (538.97 بی یو) سال 2025-26 میں 29.2% تک پہنچ گیا۔ ہندوستان نے جون 2025 میں غیر جیواشم ایندھن کے ذرائع سے اپنی مجموعی الیکٹرک پاور انسٹال کرنے کی صلاحیت کا 50% کا سنگ میل حاصل کیا، پیرس معاہدے میں اس کے قومی طور پر طے شدہ شراکت کے تحت مقرر کردہ 2030 کے ہدف سے پانچ سال پہلے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ کوپ 26 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے اعلان کے مطابق، نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت 2030 تک غیر فوسل ذرائع سے 500 گیگاواٹ بجلی کی تنصیب کی صلاحیت حاصل کرنے کی سمت کام کر رہی ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن (این جی ایچ ایم) کو کابینہ نے 2029-30 تک 19,744 کروڑ روپے کے ابتدائی اخراجات کے ساتھ منظوری دی تھی۔ 2030 تک مشن کا مقصد کم از کم 5 ملین میٹرک ٹن سالانہ گرین ہائیڈروجن پیدا کرنا ہے۔ مزید، مشن کے متوقع نتائج میں 125 گیگاواٹ کی قابل تجدید توانائی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔ ہوا کی توانائی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزارت نے نوٹ کیا کہ ہندوستان نے مالی سال 2025-26 کے دوران ہوا کی اب تک کی سب سے زیادہ سالانہ صلاحیت میں 6.05 GW کا اضافہ حاصل کیا۔ مجموعی طور پر نصب ونڈ پاور کی صلاحیت 56 گیگاواٹ سے تجاوز کر گئی ہے، جس سے ہندوستان کو گلوبل انسٹالڈ ونڈ ٹربائن کی صلاحیت کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ جنریشن بیسڈ انسینٹیو اسکیم ہندوستان کی نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کی ایک قابل تجدید توانائی کی پالیسی ہے جسے گرڈ میں فراہم کی جانے والی بجلی کی فی یونٹ مالی مراعات فراہم کر کے ہوا اور شمسی توانائی کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے خطے میں جنگ بندی

کے اعلان کے بعد کویتی ہم منصب سے بات کی

نئی دہلی۔ 9 اپریل (ایم این این) تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعرات کو کویت کے وزیر تجارت اور صنعت اسامہ خالد بودائی کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ کی۔ دونوں نے دوطرفہ تجارتی تعلقات کو وسعت دینے پر بات چیت کی۔ ہندوستان اور کویت روایتی طور پر دوستانہ تعلقات ہیں، جو تاریخ میں جڑے ہوئے ہیں اور وقت کی کسوٹی پر کھڑے ہیں۔ ہندوستان کویت کا فطری تجارتی شراکت دار رہا ہے، اور 1961 تک، ہندوستانی روپیہ کویت میں قانونی طور پر رائج تھا۔ تیل کی دریافت اور ترقی تک، کویت کی معیشت اس کی عمدہ بندرگاہ اور سمندری سرگرمیوں کے گرد گھومتی تھی، جس میں جہاز کی تعمیر، موتیوں کی غوطہ خوری، ماہی گیری اور کھجوریں، عربی گھوڑے اور موتی جو لکڑی، اناج، کپڑوں اور مسالوں کے لیے تجارت کیے جاتے تھے، پر بھارت کا سفر شامل تھا۔ دریں اثنا، الجزیرہ کے مطابق، ایران اور امریکہ کی طرف سے دو ہفتے کی جنگ بندی کے اعلان کے چند گھنٹے بعد، کئی خلیجی ممالک نے اپنے علاقوں پر میزائل اور ڈرون حملوں کی اطلاع دی ہے۔

ریلائنس ریٹیل دنیا کی ساتویں سب سے بڑی سٹارٹ اپ کمپنی بنی

نئی دہلی/ 9 اپریل (ایجنسیز) ریلائنس ریٹیل دنیا کی سب سے قیمتی نجی اسٹارٹ اپ کمپنیوں کی عالمی فہرست میں ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ سٹینفورڈ گریجویٹ سکول آف بزنس کی تحقیق کے مطابق، 100 ارب ڈالر سے زیادہ کی قیمت کے ساتھ، کمپنی نے عالمی سطح پر ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ تین ہندوستانی کمپنیاں ٹاپ 100 سب سے قیمتی اسٹارٹ اپ کمپنیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ ریلائنس ریٹیل نے ہندوستان کی مضبوط موجودگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس فہرست میں سب سے زیادہ درجہ بندی حاصل کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ریلائنس ریٹیل کی پوسٹ منی ویلیوایشن 100 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے، جس سے یہ عالمی سطح پر ہیکٹا کارنز کے طور پر پہچانی جانے والی سات کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے اسٹارٹ اپ جن کی قیمت 100 ارب ڈالر سے زیادہ ہے وہ ہیکٹا کورن کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ ریلائنس ریٹیل ٹاپ سات کمپنیوں میں واحد خوردہ کمپنی ہے۔ کمپنی نے معروف عالمی سرمایہ کاروں جیسے قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی، ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی، کے کے آر، سلور لیک، جی آئی سی، ٹی پی جی اور مبادلہ سے سرمایہ کاری حاصل کی ہے۔ درجہ بندی اسٹینفورڈ گریجویٹ اسکول آف بزنس میں وینچر کیپٹل انیشی ایٹو کی تحقیق پر مبنی ہے، جنوری 2026 تک کے ڈیٹا کی بنیاد پر۔ فہرست میں سب سے اوپر تین پوزیشنیں مصنوعی ذہانت کی کمپنی اوپن اے آئی، ایلن مسک کی سپیکس ایکس اور انتھروپک کے پاس ہیں، جو عالمی سرمایہ کاری کے رجحانات میں ٹیک اور AI کمپنیوں کے بڑھتے ہوئے غلبے کی عکاسی کرتی ہیں۔ رپورٹ میں کل تین ہندوستانی کمپنیاں شامل ہیں۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای انڈیا) 24 ارب ڈالر کی قیمت کے ساتھ 27 ویں نمبر پر ہے، جب کہ ٹاٹا ای وی موبلیٹی 9 ارب ڈالر کی قیمت کے ساتھ 93 ویں نمبر پر ہے۔ فہرست میں امریکہ 65 کمپنیوں کے ساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد چین 21 کمپنیوں کے ساتھ ہے۔ ہندوستان اور برطانیہ نے تین کمپنیوں کے ساتھ اس فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، سب سے اوپر کی تین کمپنیاں، اوپن اے آئی، سپیکس ایکس اور انتھروپک، مل کر فہرست کی کل قیمت کا تقریباً ایک تہائی حصہ رکھتی ہیں، جو عالمی سرمایہ کاری میں AI سیکٹر کی مضبوط موجودگی کی عکاسی کرتی ہیں۔

بھارت اور ترکیہ خارجہ کے بیچ مشاورتی مذاکرات منعقد دوطرفہ تعلقات کا جامع جائزہ، تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئی دہلی۔ 9 اپریل (ایم این این) بھارت اور ترکیہ کے درمیان 12 ویں دور کے خارجہ دفتر مشاورتی مذاکرات نئی دہلی میں منعقد ہوئے، جہاں دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات کا تفصیلی جائزہ لیا اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ بھارتی وزارت خارجہ کے مطابق اس اجلاس کی صدارت بھارت کی جانب سے سکریٹری (مغرب) سبی جارج جبکہ ترکیہ کی جانب سے نائب وزیر خارجہ بیرش ایکنجی نے کی۔ اس سے قبل ایسے مذاکرات کا آخری دور جون 2022 میں انقرہ میں منعقد ہوا تھا۔ مذاکرات کے دوران دونوں فریقین نے تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت، ٹیکنالوجی اور اختراعات، توانائی، تعلیمی و ثقافتی تعاون اور عوامی روابط سمیت مختلف شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ سرحد پار دہشت گردی کے خلاف تعاون پر بھی بات چیت کی گئی۔

بھارت کا فرانس کے ساتھ جوہری توانائی تعاون کا معاہدہ صاف توانائی کے فروغ کی نئی کوشش

نئی دہلی۔ 9 اپریل (ایم این این) بھارت کی سرکاری پاور کمپنی این ٹی پی سی نے فرانس کی سرکاری یوٹیلیٹی کمپنی الیکٹریسیٹی ڈی فرانس کے ساتھ جوہری توانائی کے منصوبوں کی مشترکہ ترقی کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے، جسے ملک کی صاف توانائی کی حکمت عملی میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ غیر پابند نوعیت کا مفاہمتی یادداشت ہے، جس کے تحت دونوں کمپنیاں بھارت میں بڑے پیمانے پر جوہری توانائی منصوبوں کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیں گی۔ اس تعاون میں جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی، معاشی ماڈلز کی تیاری، اور بڑے پیمانے پر جوہری منصوبوں کے نفاذ کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ شامل ہوگا، تاکہ بھارت کی توانائی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ مزید برآں، اس شراکت داری کے تحت ای ڈی ایف کی جدید ای پی آر ٹیکنالوجی کے استعمال کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

ٹرمپ نے جنگ شروع کی لیکن ہار کر نکلے: امریکی تجزیہ کار

واشنگٹن، 9 اپریل، (ایجنسیز) امریکی سیاسی رسک اینالسٹ ایئن بریمر نے کہا ہیکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ شروع کی لیکن ہار کر نکلے اور امریکہ کی مہنگی جنگ بے سود رہی۔ اپنے تجزیے میں امریکی سیاسی تجزیہ کار ایئن بریمر نے کہا کہ ٹرمپ نے فتح کا اعلان کیا لیکن سیز فائر دراصل ٹرمپ کی پسپائی ہے، سیز فائر نے اس لڑائی کو روک دیا جس نے عالمی توانائی کے بازاروں کو شدید ہلا کر رکھ دیا اور پوری دنیا میں وسیع علاقائی جنگ کے خدشات پیدا کر دیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کا بنیادی اقتدار اور طاقت کا مرکز جگہ پر موجود ہے، علاقائی توانائی کی سیاست اور سیکیورٹی خطرات اب بھی ویسے ہی حل طلب ہیں۔ امریکی تجزیہ کار کا کہنا تھا کہ ایران سے جنگ اور پھر جنگ بندی صدر ٹرمپ کے فیصلے تھے، ایران میں حکومت کی تبدیلی کا دعویٰ بالکل بھی سچ نہیں، ٹرمپ نے جنگ شروع کی لیکن ہار کر نکلے اور امریکہ کی مہنگی جنگ بے سود رہی جب کہ ایران کا اسٹریٹیجک ڈھانچہ جوں کا توں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے بڑے جیو پولیٹیکل اثرات امریکہ کے حریفوں کے حق میں نکلے، روس تیل کی زیادہ آمدنی کی وجہ سے مضبوط ہوا جب کہ چین طویل مدتی فائدہ اٹھانے والا ملک بن گیا ہے۔

مکہ میوزیم میں قرآن کریم کے نایاب نسخے کی نمائش

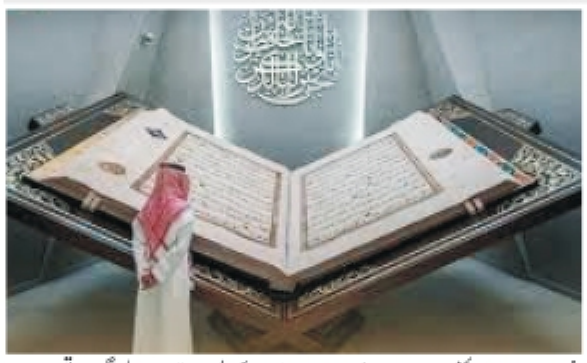

ریاض، 9 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں موجود مکہ میوزیم میں 13 ویں صدی ہجری کے قرآن کریم کے نایاب نسخے کو نمائش کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ قدیم نسخہ مسلمانوں کے دلوں میں قرآن پاک کے لئے تعظیم کو ظاہر کرتا ہے اور اسی لئے اس کی خطاطی اور آرائش پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ میوزیم کی رونق بننے والا یہ قدیم مصحف اپنی خطاطی اور آرائش طرز کے لحاظ سے بے مثال ہے۔ اس میں متن کو سیاہ روشنائی سے تحریر کیا گیا ہے جبکہ مختلف رنگوں کا استعمال کرتے ہوئے اعراب لگائے گئے ہیں جو تحریر کے حسن کو مزید نکھارتے ہیں۔ آیات کے درمیان وقفوں (فواصل) کو سنہری دائروں کی صورت میں مزین کیا گیا ہے جبکہ صفحات کے اندر متن کو رنگین فریم دیئے گئے ہیں۔ تلاوت میں آسانی کے لئے مختلف مقامات کے درمیان علامات بھی رنگوں سے ظاہر کی گئی ہیں۔ قدیم قرآنی نسخے کے آغاز، وسط اور اختتام پر نہایت نفیس نقوش، سنہری آرائش اور باریک نقش و نگار موجود ہیں جو اسلامی فنِ خطاطی کے اعلیٰ معیار کی عکاسی کرتے ہیں۔ ابتدائی صفحات میں، سطور سنہری بادلوں کے پس منظر میں جلوہ گر ہوتی ہیں جو اس دور کی اسلامی خطاطی کے جمالیاتی اور تہذیبی پہلو کو مزید اجاگر کرتی ہیں۔

ابوظہبی، جنگ کے دوران افواہیں پھیلانے پر 400 افراد گرفتار

صور وبيانات المتهمين

ابوظہبی، 9 اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) ابوظہبی میں پولیس نے جنگ کے دوران ویڈیوز بنانے اور غلط معلومات پھیلانے کے الزام میں تقریباً 400 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ابوظہبی پولیس کا کہنا ہے کہ 375 مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو مختلف مقامات کی ویڈیوز بنانے اور سوشل میڈیا پر موجودہ صورتحال سے متعلق غلط معلومات پھیلانے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب خلیجی ممالک میں ایران کے حملوں سے متعلق مواد اور خبروں کے پھیلاؤ پر سختی برتی جا رہی ہے۔ حالیہ کشیدگی کا آغاز امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مسلط کردہ جنگ کے بعد ہوا تھا، جس کے ردعمل میں تہران نے خلیجی خطے میں مختلف امریکی اہداف کو نشانہ بنایا۔ دو ہفتوں کی جنگ بندی کا اعلان تو کر دیا گیا تاہم خطے میں حملوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث سیکیورٹی خدشات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

شمالی کوریا نے کلسٹر مونیشن وارہیڈ بیلسٹک میزائل کا تجربہ کر ڈالا

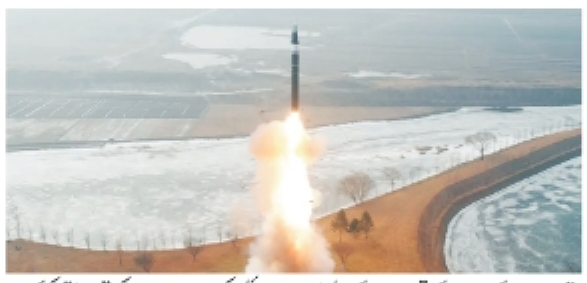

پنگ یانگ/۹ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) شمالی کوریا نے ایک کلسٹر مونی شن وارہیڈ سے لیس ٹیکٹیکل بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ ہتھیار شدید شدت کی قوت کے ساتھ ہدف بنائے گئے علاقوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لانچ میں زمین سے زمین پر مار کرنے والا ہواسونگ- 11Ka میزائل شامل تھا اور یہ پیونگ یانگ کے مطابق پیر سے بدھ کے درمیان کیے گئے اہم " ہتھیاروں کے نظام کے تجربات کے سلسلے کا حصہ تھا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی KCNA نے کہا کہ اس تجربے نے میزائل کی اس صلاحیت کی تصدیق کی کہ وہ تقریباً 6.5 سے 7 ہیکٹر کے رقبے پر پھیلے اہداف کو زیادہ کثافت والے دھماکہ خیز مواد کی طاقت سے راکھ میں تبدیل کر سکتا ہے۔ ایجنسی کے مطابق، اس تجربے کا مقصد ٹیکٹیکل بیلسٹک میزائل کی عملی افادیت اور اس کے کلسٹر قسم کے وارہیڈ کی تباہ کن صلاحیت دونوں کا جائزہ لینا تھا۔ جنوبی کوریا کی فوج نے بھی اس سے پہلے کہا تھا کہ شمالی کوریا نے اس ہفتے متعدد کم فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل داغے، جن میں وونسان کے علاقے سے مشرقی سمندر کی جانب لانچ بھی شامل ہیں۔

واٹس ایپ میں 2026 کا سب سے بڑا فیچر متعارف

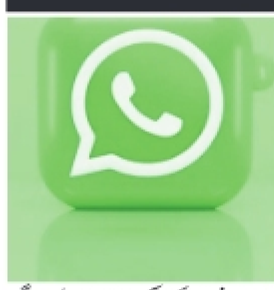

لنڈن/۹ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) کافی عرصے سے واٹس ایپ کی جانب سے یوزر نیمز فیچر پر کام کیا جا رہا ہے اور اس حوالے سے متعدد رپورٹس بھی سامنے آئی ہیں۔ آخرکار واٹس ایپ میں 2026 کے سب سے بڑے فیچر کو متعارف کرا دیا گیا ہے۔ جی ہاں واقعی واٹس ایپ کے اینڈرائیڈ اور آئی او ایس ڈیوائسز کے بیٹا (beta) ورژنز میں محدود صارفین کے لیے یوزر نیمز فیچر کو متعارف کرا دیا گیا ہے۔ WABetaInfo کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ توقع ہے کہ اب بہت جلد اس فیچر کو زیادہ بڑے پیمانے پر متعارف کرا دیا جائے گا۔ اس فیچر کی بدولت صارفین کی پرائیویسی زیادہ بہتر ہو جائے گی کیونکہ انہیں نئے افراد سے اپنا فون نمبر شیئر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ یوزر نیمز کو اس مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ واٹس ایپ کی جانب سے 4 ہندسوں پر مشتمل یوزر نیم کی key)) کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ تو جو فرد آپ کو میسج کرنا چاہے گا اسے اس یوزر نیم کی کا علم ہونا بھی ضروری ہوگا تاکہ سیکیورٹی زیادہ مضبوط ہو سکے۔ البتہ واٹس ایپ کے ساتھ فون نمبر کو منسلک کرنا اب بھی ضروری ہوگا، بس اسے شیئر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جب بھی آپ کو اس فیچر تک رسائی حاصل ہوگی تو اسے استعمال کرنا بھی بہت آسان ہے۔ اس کے لیے واٹس ایپ سیٹنگز میں جا کر پروفائل فوٹو پر کلک کریں۔ وہاں آپ کو نیچے یوزر نیم کا آپشن نظر آئے گا جس پر کلک کر کے آپ اپنا یوزر نیم تیار کر سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر آپ اپنے فیس بک یا انسٹاگرام یوزر نیم کو بھی واٹس ایپ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

ایران خلاف جنگ سے دنیا میں فوڈ سیکیورٹی بڑھ رہی ہے: آئی ایم ایف، عالمی بنک، فوڈ پروگرام

نیویارک/۹ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) عالمی بنک، آئی ایم ایف اور اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کے سربراہان نے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ دنیا میں فوڈ سیکیورٹی کو بڑھا رہی ہے۔ کیونکہ تیل اور گیس کے ساتھ ساتھ کھادوں کی ترسیل اور مہنگائی وجہ بن رہی ہے۔ تینوں عالمی اداروں کے سربراہوں کا یہ مشترکہ انتباہی بیان بدھ کے روز سامنے آیا ہے۔ ان اداروں کے بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ جنگی صورت حال کے اثرات سے دنیا کی زیادہ مشکلات میں گھری آبادیاں سب سے زیادہ متاثر ہو رہی ہیں۔ خصوصاً کم آمدنی والی آبادیاں اور کمزور معیشتوں کے حامل ملک شامل ہیں۔ ان سربراہان نے مزید کہا کہ ان کے ادارے صورت حال کو مانیٹر کرنا جاری رکھیں گی، نیز باہمی رابطہ کاری کے ذریعے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ تاکہ جنگ کے اثرات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

کرناہ میں جے کے ای سی سی / جے کے ٹی اے کا تحصیل سطحی اجلاس، نئی نامزدگیاں عمل میں آئیں

پیرزادہ سعید

کرناہ // جے کے ای سی سی / جے کے ٹی اے کرناہ کے زیر اہتمام آج ایک اہم تحصیل سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت تحصیل صدر سید خالد نے کی۔ اجلاس میں کلسٹر ہیڈ ٹیٹوال و پرنسپل ہائر سیکنڈری اسکول ٹیٹوال نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول تربونی، جے کے ای سی سی ویمن ونگ کی تحصیل صدر محترمہ شرمیلا جی ہیڈ ماسٹر ہائر سیکنڈری اسکول چھمکوٹ سمیت مختلف زونز سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اور ماسٹرز کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے تنظیم کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے جے کے ای سی سی کو شاہ فیاض کی قیادت میں ملازمین کی فلاح، اتحاد اور حقوق کے تحفظ کے لیے سرگرم سب سے بڑی تنظیم قرار دیا۔ اجلاس کے دوران متعدد اساتذہ نے تنظیم میں شمولیت اختیار کی، جبکہ سید خورشید کو تحصیل جنرل سیکریٹری اور راجہ توصیف کو پبلسٹی سیکریٹری نامزد کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ زونل باڈی کی تشکیل ابھی باقی ہے، جسے ایک ہفتے کے اندر مکمل کر لیا جائے گا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ تنظیم کا بنیادی مقصد ملازمین کے جائز مسائل کو اجاگر کرنا، اساتذہ کے حقوق کا تحفظ اور تعلیمی ماحول کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ آخر میں تحصیل صدر سید خالد اور تحصیل جنرل سیکریٹری سید

خورشید نے تمام معزز مہمانوں اور اساتذہ کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے بارش اور ڈیوٹی اوقات کے بعد بھی اجلاس میں شرکت کر کے اتحاد اور وابستگی کا عملی ثبوت پیش کیا۔

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Mother's Name in School records has been wrongly entered as SAIRA BANO while my Ward's correct Mother's Name is SAIRA JAN. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Concerned School, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Abbas
F/O Aazim Abbas
R/O Hiller Shahabad Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Date of Birth in School records has been wrongly entered as 18-08-2009 while my correct Date of Birth is 10-06-2005. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Headmaster Government Middle School Pindobal Zone Vailoo, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

YasmeenaAkther
D/O Nazir Ahmad Dar
R/O PindobalVailooAnantnag JNA7780878931

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ عبدالقیوم میر ولد فیاض احمد میر ساکنہ موضع ہردرابوزہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفیکیٹ چٹھی آمدہ از بلاک کنزرزی نمبر BD/42 تاریخ 09-04-2026

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کی تاریخ پیدائش 14-01-2000 اندراج ریکارڈ ہے۔ سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ ندیم احمد ریشی ولد عبدالرحیم ریشی ساکنہ موضع پارسوائی تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفیکیٹ چٹھی آمدہ از بلاک کنزرزی نمبر BD/42 تاریخ 08-04-2026

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کی تاریخ پیدائش 15-08-2012 اندراج ریکارڈ ہے۔ سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

PUBLIC NOTICE

It is inform to all general public through the medium of notice that i Farhan Ali Dar s/o Ghulam mohammad dar R/o Gund ibrahim is born on 26-05-2018 now i want to obtain date of birth certificate he she the contect of Bdo singh pora with in period of seven days.

PUBLIC NOTICE

It is inform to all general public through the medium of notice that i Aisha Begum w/l Gh Hassan malik R/o om Burn that my Hasband deceased namely Gh Hassan malik is passed on 31-07-1991 now i want to obtain death certificate he she the contect Bdo singhpora with in period of seven days

Aish Begum
W/L Gh Hassan malik
R/o om Burn

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public and concerned authorities that the name of the mother of **Mohammad Mussa Khan**, a student of **Class 7th at Holy Faith Presentation School, Rawalpora, Srinagar**, has been incorrectly recorded in official/school records. The mother's name has been mentioned as "**Abida**", whereas the correct spelling is "**Aabida**." She is the wife of Javeed Ahmad Khan, resident of Hamdania Colony, Chanapora, Srinagar. If anybody having any objection he/she may contact Principal Holy Faith Presentation School, Rawalpora, Srinagar with 7 days. Hence, it is requested that the concerned authorities kindly make the necessary correction in all relevant records.

Javeed Ahmad Khan, father of Mohammad Mussa Khan
(R/o Hamdania Colony, Chanapora, Srinagar)

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207020023629 from AbRehmanParray S/O Gh Ahmad Parray R/O LoharSenzi Upper AchabalAnantnag to Parvaiz Ahmad Dar S/O Gh Hassan Dar R/O LoharSenzi Upper AchabalAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Achabal, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Parvaiz Ahmad Dar
S/O Gh Hassan Dar
R/O LoharSenzi Upper AchabalAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Date of Birth in School records has been wrongly entered as 12-04-2014 while my Ward's correct Date of Birth as per Aadhar Card is 12-04-2013. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Principal Iqra Public High School KatritengGundinowroz, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Feroz Ahmad Bhathanji
F/O TehseenFeroz
R/O GundinowrozeAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320180004584 has been wrongly entered as Yawar Ayoub Hajam S/O MohdAyoubHajam R/O Magray Mohallah Achabal Anantnag & DOB is 01-04-1996 while my correct Name & DOB as per Aadhar Card is YawarAyoubHajam S/O Mohammad AyoubHajam R/O Sahibabad AchabalAnantnag& DOB is 15-04-1996. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

YawarAyoubHajam
S/O Mohammad AyoubHajam
R/O Sahibabad AchabalAnantnag JNA7780878931

OFFICE OF THE DISTRICT LEGAL SERVICES AUTHORITY SRINAGAR

Present Tabasum Qadir Parray

In the Case of :-
Gulzar Ahmad Sheikh
S/o Abdul Rehman Sheikh R/o Lane no 1 Friends Colony Mahjoor Nagar Sgr

Applicant

V/S

Nissar Ahmad Bhat
S/o Ghulam Mohi Ud Din Bhat
R/o Manihail Imam Sahib Shopian

In the matter of: Substitute service through PublicationlAdvertisement.
Whereas, applicant/Bank has filed application before this authority in terms of Section 12-A of Act and Commercial Courts.
Whereas, notice was issued against non-applicant but services could not be effective due to insufficient /incomplete address.
Whereas, it has been shown to the satisfaction of the undersigned that service of non-applicant could not be effective in ordinary mode
Therefore, the non-applicant through the medium of this notice are directed to appear in person or through his/her Ld. counsel on 20-04-2026

Sd/-
Secretary Sub -Judge
District Legal Service Authority Srinagar

OFFICE OF THE PRINCIPAL
EKLAVYA MODEL RESIDENTIAL SCHOOL

Gurez, Distt. Bandipora, Jammu & Kashmir- 193503
(National Education Society for Tribal Students)
(Ministry of Tribal Affairs, Govt. of India)

CBSE Affiliation No. 720052 UDISE: 01160802301

Advertisement Notice

Principal EARS Gurez hereby invites applications from the eligible and meritorious local candidates for empanelment of post graduates teachers/Trained Graduate Teachers on contractual/Guest basis for the academic session 2026-27.
The Engagement of empanelled candidates will be purely on merit basis subject to the approval of competent authority and availability of actual vacancy
The Empanelment does not guarantee automatic appointment; it only makes the candidate eligible for call up as per the available vacancy. Engagement if given will be purely contractual/guest basis till the permanent staff is posted or for full academic session whichever is earlier.
Subjects for Empanelment
1. PGT ENGLISH 2. PGT Physics 3. TGT Maths 4. TGT Science
Eligibility Criteria for PGT:-
1. Candidate must posses Master's Degree in the respective subject, with at least 5D% score and above.
2. B.Ed. degree as prescribed for PGT post.
3. Candidates must have good proficiency in English and local language.
Preference may be given to candidate with prior teaching experience having experience certificate from previous institution and local candidates especially from Tribal Community.
Eligibility Criteria for TGT:-
1. Candidate must posses Bachelor degree in science subject. From recognized university, with at least 50% score.
2. Candidate must have passed B.ed degree from recognized college university.
3. Candidates must have good proficiency in English and local language.
Preference may be given to candidate with prior teaching experience having experience certificate from previous institution and local candidates especially from Tribal community.
Selection Procedure--
Selection will be purely on merit basis.
A merit-cum empanelment list will available at school.
Only candidates included in merit empanelment will be considered for call up as per available vacancy and whenever needed Terms and condition:-
Empanelled candidates of called for engagement will be paid remuneration as per the guidelines and prescribed scale for contractual/guest PTGs/TGTs.
The engagement if any shall be subject to verification of documents, medical fitness and approval from competent authority. The school reserves the right to modify, cancel and re-advertise the empanelment or engagement at any stage without assigning any reason.
How to apply:-
Forms will be available on the school website or hard copies can be received from the school office during office hours from the date of publication of this notice. Last date of submission of forms will be 18/04/2026
Mode of submission:-
Forms will be submitted in person at the school office
Document to be enclosed (Self attested)
1. Marks sheet and Degree certificate (Matric to PG/B.Ed.).
2. Domicile Certificate.
3. Experience Certificate (If any).
4. Addhaar card copy with contact details S. Recent passport size photograph.
Note:-
Only shor-tlisted candidate will be empanelled and will be called for engagement whenever required candidates found providing false information or will forged documents will be disqualified and debarred from future empanelment.
For any clarification candidates may contact:- 6005508559, 8707763719

Sd/-
Office of the Principal
Eklavya Model Residential School
Gurez.

DIPK-279-26 Dated 9-4-2026.

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک ۱۰ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۱ شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

زندگی کی تلخیوں کو سمجھو، وہی تمہیں مضبوط بناتی ہیں۔ ہیرالڈ ولنسن

رسائی سے اختیار تک

ناری شکتی کو آئندہ دہے کی بھارت کی اہم اصلاح بنانا

از: ڈاکٹر سنگیتا ریڈی
جوائنٹ مینجنگ ڈائرکٹر اپولو ہاسپٹلز

گذشتہ دہائی میں، بھارت نے وہ کر دکھایا ہے جو محض چند ممالک ہی اتنے بڑے پیمانے پر حاصل کر پائے ہیں: اس نے خواتین کی اختیار دہی کو ارادے سے بنیادی ڈھانچے میں تبدیل کیا ہے۔

یہ تبدیلی فطری طور پر رونما نہیں ہوئی۔ اس کے لیے کام کیا گیا۔ نریندر مودی کی قیادت میں، پالیسی نے خواتین کو ترقی میں مرکزی حیثیت دی اور اس امر کو تسلیم کیا کہ جب خواتین آگے بڑھتی ہیں تو مکمل معیشت آگے بڑھتی ہے۔

نتائج نمایاں اور قابل پیمائش ہیں

پی ایم جن دھن یوجنا کے تحت 57 کروڑ سے زیادہ بینک کھاتے کھولے گئے ہیں، جن میں 55 فیصد سے زیادہ خواتین کے پاس ہیں، جس سے لاکھوں خواتین کو باضابطہ مالیاتی نظام کا حصہ بننے کا موقع حاصل ہوا ہے۔ تقریباً 10 کروڑ خواتین، جو 90 لاکھ سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپوں سے جڑی ہیں، اب نچلی سطح پر کاروبار اور مقامی اقتصادی مضبوطی میں اضافہ کر رہی ہیں۔

پردھان منتری اجولا یوجنا 10.5 کروڑ سے زیادہ گھرانوں تک پہنچ گئی ہے، جس سے صحت کے خطرات کو کم کیا گیا ہے اور خواتین کو وقت کی محنت سے آزاد کیا گیا ہے۔ قرض تک رسائی میں توسیع ہوئی ہے، تقریباً 70 فیصد مدرا قرضے خواتین کاروباریوں کو دیے جا رہے ہیں۔ افرادی قوت میں خواتین کی شرکت اضافے کے ساتھ تقریباً 37 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جس سے طویل عرصے سے جاری تنزلی کے بجائے اضافہ ظاہر ہو رہا ہے۔

حفظانِ صحت کے شعبے میں، آیوشمان بھارت اور پردھان منتری سُرکشت ماتر تو ابھیان جیسے پروگراموں نے رسائی میں اضافہ کیا ہے اور زندگی کے اہم مراحل میں خستہ حالی کو کم کیا ہے۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ جیسی پہل قدمیوں نے مضبوطی سے جمے ہوئے سماجی رویوں کو تبدیل کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔

انفرادی طور پر، یہ مضبوط پروگرام ہیں۔ ایک ساتھ مل کر، وہ ایک منظم تبدیلی کی نمائندگی کرتے ہیں کہ کس طرح بھارت خواتین کو امداد حاصل کرنے والوں کے طور پر نہیں، بلکہ ترقی کے اہم وسیلے کے طور پر دیکھتا ہے۔

پالیسی سازوں اور منتظمین کے لیے، یہ ایک واضح سبق ہے: بڑے پیمانے پر کام تبھی کامیاب ہوتا ہے، جب اس کا خاکہ، اس کے نفاذ کا طریقہ اور جوابدہی - یہ تینوں ایک دوسرے کے ساتھ باہم مربوط ہوں۔

حفظانِ صحت کے شعبے میں اپنے کام میں، میں نے دیکھا ہے کہ جب نظام کو نظریاتی ماڈلوں کے بجائے حقیقی ضرورتوں کی بنیاد پر وضع کیا جاتا ہے، تو کتنے بہتر نتائج سامنے آتے ہیں۔ یہی اصول یہاں بھی نافذ ہوتا ہے۔ جہاں رسائی آسان ہوتی ہے، جہاں خدمات بہم رسانی میں پائیداری موجود ہوتی ہے، اور جہاں نتائج پر نظر رکھی جاتی ہے وہاں اس کا اثر ضرور نظر آتا ہے۔

اور پھر بھی، اگلا مرحلہ اس سے بھی زیادہ توجہ کا مطالبہ کرے گا۔ کیونکہ ہمارے سامنے چنوتی اب پالیسی سازی کی نہیں ہے، بلکہ پالیسی کو نافذ کرنے کی۔

پروگراموں کی وسعت کے باوجود، بیداری میں ابھی بھی کمی موجود ہے۔ اندراج میں بے ترتیبی ہے۔ آخری میل تک خدمات بہم رسانی مقامی صلاحیت پر منحصر ہے۔ ہر وہ خاتون جسے مواقع تک رسائی حاصل ہوئی ہے، ایسی متعدد خواتین ہیں حاشیے پر رہ جاتی ہیں اور ایسا کسی پالیسی کی خامی کے سبب نہیں بلکہ ان تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہیں سے انتظامی قیادت فیصلہ کن بن جاتی ہے ہمیں اسکیموں کا اعلان کرنے سے اس کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کی جانب بڑھنا چاہیے۔

نتائج کی پیمائش سے لے کر نتائج سے باخبر رہنے تک۔ کاغذ پر اہلیت سے لے کر عملی طور پر رسائی تک۔ ضلعی سطح کی ملکیت، ڈیٹا پر مبنی نگرانی، اور تمام محکموں میں ہم آہنگی اہم ہوگی۔ ٹیکنالوجی اس عمل کو تیز کر سکتی ہے، لیکن یہ زمینی سطح پر احتساب کی جگہ نہیں لے سکتی۔

آج ہر پالیسی ساز کے لیے یہ سوال بہت آسان ہے کہ ہم یہ کیسے یقینی بنائیں کہ کوئی بھی مستحق عورت محروم نہ رہے؟

یہ وہ جگہ ہے جہاں ناری شکتی وندن ادھینیم ہمارے وقت کی سب سے زیادہ نتیجہ خیز اصلاحات میں سے ایک بن سکتی ہے۔

قانون ساز اداروں میں خواتین کی نمائندگی کو وسعت دے کر، یہ پالیسی ڈیزائن کو عملی تجربے کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کا امکان پیدا کرتا ہے۔ خواتین ایسے نقطہ نظر لے کر آتی ہیں جو معاشرے کی حقیقتوں سے ترغیب یافتہ ہوتے ہیں۔ ایسے نقطہ نظر جو پروگراموں کو مضبوط کر سکتے ہیں، ان کے نفاذ کو بہتر بنا سکتے ہیں، ہدف کے تعین میں بہتری لا سکتے ہیں اور انہیں اپنائے جانے کی رفتار کو تیز کر سکتے ہیں۔

ناری شکتی وندن ادھینیم کو اگر مضبوط ارادے کے ساتھ نافذ کیا جائے تو یہ زبردست اثرات مرتب کر سکتا ہے، یعنی: قیادت میں خواتین کی زیادہ حصہ داری، زیادہ ذمہ دارانہ پالیسی، زیادہ شرکت، اور قیادت کا مضبوط تربیتی نظام۔ اس طرح اصلاح خود بخود مضبوط ہوتی ہے۔ اسی طرح آتم نربھر اور وکست بھارت کے مقاصد بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

ہم ایک ایسی دہائی میں داخل ہو رہے ہیں جس کی شناخت علم، اختراع اور ٹکنالوجی سے ہوگی۔ بھارت کے پاس پہلے سے ہی ایک مضبوط بنیاد موجود ہے، جہاں ایس ٹی ای ایم تعلیم میں خواتین کا تناسب عالمی سطح پر سب سے زیادہ ہے۔ یہ ایک سنہری موقع ہے، جس میں اس حصولیابی کو، وقت ضائع کیے بغیر مختلف شعبوں مثلاً حفظانِ صحت، سائنس، صنعت، اور حکمرانی میں قیادت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

گذشتہ دہائی نے دکھایا ہے کہ جب سیاسی قوت ارادی پالیسی کے ڈیزائن اور اس پر عمل درآمد کے ساتھ ہم آہنگ ہو تو کیا ممکن ہے۔ آج کی مضبوط بنیاد کے ساتھ، ناری شکتی وندن ادھینیم کا نفاذ اختیار دہی کو رسائی سے آگے، اختیار تک لے جا سکتا ہے۔

تاہم نمائندگی کو قابلیت میں تبدیل کرنا ہوگا اور قابلیت کو ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے تعمیر کیا جانا چاہیے، تاکہ نفاذ کے نتائج برآمد ہوں۔

آئندہ پانچ برسوں میں، ہمیں خواتین کو نہ صرف انتخابی بلکہ ادارہ جاتی طور پر بھی قیادت کے لیے تیار کرنے میں محنت کرنی ہوگی۔ اس کا مطلب ہے منظم رہنمائی، قیادت کی تربیت، پالیسی کی نمائش، اور انتظامی معاونت کے نظام جو موثر حکمرانی کو یقینی بناتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم خود پالیسی کیسے ڈیزائن کرتے ہیں اس پر نظر ثانی کریں۔ پروگرام ایسے ہونے چاہئیں جن تک رسائی آسان ہو، وہ سمجھنے میں آسان ہوں اور بہم پہنچانے میں تیز تر ہوں۔ جوابی ردعمل کے نظام کو مضبوط کیا جانا چاہیے تاکہ پالیسی ضرورت کے ساتھ تیار ہو۔ اور کامیابی کی پیمائش صرف کوریج سے نہیں، بلکہ نتائج - صحت، آمدنی، تعلیم، اور ایجنسی - میں تبدیلی سے کی جانی چاہیے۔ اب جبکہ بھارت 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے اپنے وژن کی جانب گامزن ہے، یہ کوئی غیر اہم ایجنڈا نہیں ہے - یہ ہماری کامیابی کا مرکز ہے۔ خواتین کی شرکت کا براہ راست تعلق معاشی ترقی، سماجی استحکام اور ادارہ جاتی اثر انگیزی سے ہے۔

کیونکہ کامیابی کا صحیح پیمانہ یہ نہیں ہوگا کہ ہم کتنی اسکیمیں بناتے ہیں بلکہ ہوگا کہ ہم کتنی زندگیاں تبدیل کرتے ہیں۔

اگر بھارت رسائی کے معاملے میں صد فیصد کامیابی حاصل کرتا ہے، شراکت کو مضبوط بنا سکتا ہے، اور قیادت کو اہل بنا سکتا ہے، تو ملک نہ صرف اپنی خواتین کو بااختیار بنائے گا بلکہ اپنی ترقی کی رفتار کو نئے سرے سے متعین کرے گا۔

پالیسی سازوں اور منتظمین کے لیے ہدایت واضح ہے۔ اب عمل درآمد کا وقت ہے۔

ڈاکٹر اعجاز علی اور پسماندہ مسلم سماج

ایک تجزیاتی مطالعہ

محمد انصار ندوی
چندرسین پور مدھوبنی
رابطہ نمبر 8877174244 :-

برصغیر ہند کی تاریخ میں مسلم سماج کا عروج و زوال ایک ایسا باب ہے جس میں عظمت کے درخشاں نقوش بھی ثبت ہیں اور پسماندگی کے گہرے سائے بھی نمایاں ہیں۔ یہ سماج کبھی علم و فن، تہذیب و تمدن اور اقتدار و اختیار کا مرکز رہا، مگر وقت کے نشیب و فراز، سیاسی تغیرات اور داخلی کمزوریوں نے اسے بتدریج اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں محرومی، احساسِ کمتری اور عدم توازن اس کی پہچان بن گئے۔ 1857 کے بعد کے حالات نے اس زوال کو مزید تیز کر دیا، جب مسلمانوں کی سیاسی قوت کمزور ہوئی، معاشی بنیادیں ہل گئیں اور تعلیمی میدان میں وہ دوسروں سے پیچھے رہ گئے۔ یہی وہ پس منظر ہے جس میں پسماندہ مسلم سماج کی تشکیل ہوئی، یک ایسا طبقہ جو نہ صرف وسائل سے محروم رہا بلکہ شعور اور نمائندگی کے فقدان کا بھی شکار رہا۔

اس صورتِ حال کا تجزیہ کرتے ہوئے مختلف تحقیقی رپورٹس، خصوصاً سچر کمیٹی اور رنگناتھ مشرا کمیشن نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ ہندوستانی مسلمانوں کا ایک بڑا حصہ تعلیمی، معاشی اور سماجی اعتبار سے نہایت پسماندہ ہے۔ ان رپورٹس نے یہ بھی واضح کیا کہ مسلمانوں کے اندرونی طبقاتی فرق اشراف اور غیر اشراف نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے، جس کے باعث پسماندہ طبقات کی آواز اکثر دب کر رہ جاتی ہے۔

ایسے حالات میں اگر کوئی شخصیت اس خاموشی کو توڑنے، اس محرومی کو زبان دینے اور اس اندھیرے میں روشنی کی کرن بننے کی کوشش کرتی ہے تو وہ یقیناً تاریخ کے صفحات میں ایک نمایاں مقام کی مستحق ہوتی ہے۔ ڈاکٹر اعجاز علی اسی قبیل کی شخصیت ہیں، جنہوں نے نہ صرف پسماندہ مسلم سماج کے مسائل کو سمجھا بلکہ ان کے حل کے لیے عملی جدوجہد کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا۔ ان کی شخصیت ایک ہمہ جہت آئینہ ہے جس میں سیاست کی سنجیدگی، صحافت کی جرات اور طب کی انسان دوستی ایک ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔

ڈاکٹر اعجاز علی کی سیاسی جدوجہد دراصل ایک ایسے شعور کی نمائندگی کرتی ہے جو محض اقتدار کے حصول تک محدود نہیں بلکہ اس کا اصل مقصد سماجی انصاف کا قیام اور محروم طبقات کی فلاح ہے۔ انہوں نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ پسماندہ مسلمانوں کو ان کا جائز حق ملنا چاہیے، چاہے وہ تعلیم کے میدان میں ہو، روزگار کے مواقع میں یا سیاسی نمائندگی میں۔ ان کی تقاریر اور بیانات میں ایک دردمند دل کی جھلک صاف محسوس ہوتی ہے، جو اپنے سماج کے دکھ درد کو نہ صرف سمجھتا ہے بلکہ اس کے مداوا کے لیے بے چین بھی رہتا ہے۔

انہوں نے سیاست کو محض ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری سمجھا۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنے سیاسی سفر میں ہمیشہ اصولوں کو ترجیح دی اور مصلحتوں کے بجائے حق و صداقت کا ساتھ دیا۔ ان کی جدوجہد میں ایک تسلسل اور استقلال نظر آتا ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ وہ وقتی فائدے کے بجائے دیرپا تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے بارہا اس امر کی نشاندہی کی کہ جب تک پسماندہ طبقات کو ان کے حقوق نہیں ملیں گے، اس وقت تک سماجی توازن قائم نہیں ہو سکتا۔

صحافت کے میدان میں بھی ڈاکٹر اعجاز علی نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کیا۔ ان کا قلم ایک بیدار ضمیر کی آواز بن کر ابھرا، جس نے نہ صرف مسائل کی نشاندہی کی بلکہ ان کے حل کے لیے فکری راہیں بھی ہموار کیں۔ ان کی تحریروں میں سادگی کے ساتھ ساتھ ایک گہری معنویت پائی جاتی ہے، جو قاری کو سوچنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ انہوں نے میڈیا کو محض خبروں کی ترسیل کا ذریعہ نہیں سمجھا بلکہ اسے ایک اصلاحی قوت کے طور پر استعمال کیا۔

ان کی صحافتی خدمات کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ انہوں نے پسماندہ مسلمانوں کے مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کیا۔ انہوں نے اس بات کو نمایاں کیا کہ یہ طبقہ نہ صرف معاشی طور پر کمزور ہے بلکہ تعلیمی میدان میں بھی اسے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان کی تحریریں ایک طرح سے اس طبقے کی ترجمان بن گئیں، جو اپنی بے بسی کے باعث خود اپنی آواز بلند کرنے سے قاصر تھا۔

بطور معالج، ڈاکٹر اعجاز علی کی خدمات ان کی انسان دوستی کا ایک روشن باب ہیں۔ انہوں نے طبابت کو محض ایک ذریعہ معاش نہیں بلکہ خدمتِ انسانیت کا ایک مقدس فریضہ سمجھا۔ ان کے نزدیک مریض صرف ایک جسمانی وجود نہیں بلکہ ایک مکمل انسان ہے، جس کے دکھ درد کو محسوس کرنا اور اس کا مداوا کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے غریب اور نادار مریضوں کے لیے جو خدمات انجام دیں، وہ ان کے اخلاص اور ہمدردی کی واضح مثال ہیں۔

انہوں نے متعدد مواقع پر مفت طبی کیمپوں کا انعقاد کیا، جہاں نہ صرف مریضوں کا علاج کیا گیا بلکہ انہیں صحت کے اصولوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ان کی یہ کاوشیں اس بات کی دلیل ہیں کہ وہ اپنے پیشے کو ایک وسیع تر سماجی ذمہ داری کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ان کی طبی خدمات میں ایک ایسا جذبہ ایثار نظر آتا ہے جو انہیں ایک عام معالج سے ممتاز بناتا ہے۔

تعلیم کے میدان میں ڈاکٹر اعجاز علی کی جدوجہد بھی نہایت قابلِ قدر ہے۔ انہوں نے اس حقیقت کو بخوبی سمجھا کہ کسی بھی قوم کی ترقی کا دارومدار تعلیم پر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پسماندہ مسلم سماج میں تعلیمی بیداری پیدا کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو تعلیم کی طرف راغب کیا اور انہیں یہ باور کرایا کہ علم ہی وہ ہتھیار ہے جو انہیں جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ترقی کی راہوں پر گامزن کر سکتا ہے۔

ان کی تعلیمی سوچ میں ایک توازن پایا جاتا ہے، جہاں وہ دینی اور عصری تعلیم دونوں کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک ایک متوازن شخصیت کی تشکیل کے لیے دونوں کا امتزاج ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نئی نسل کو نہ صرف علم حاصل کرنا چاہیے بلکہ اس علم کو عملی زندگی میں بھی بروئے کار لانا چاہیے۔

سماجی اصلاح کے میدان میں بھی ڈاکٹر اعجاز علی کی خدمات نمایاں ہیں۔ انہوں نے معاشرے میں پائی جانے والی برائیوں، جیسے ذات پات کا امتیاز، فرقہ واریت اور تعصب، کے خلاف آواز اٹھائی۔ ان کے نزدیک ایک مہذب معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں افراد کے درمیان محبت، احترام اور بھائی چارہ موجود ہو۔ انہوں نے اپنی تقریروں اور تحریروں کے ذریعے اس پیغام کو عام کیا اور لوگوں کو اتحاد و یگانگت کی طرف راغب کیا۔

ان کی جدوجہد کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ وہ صرف مسائل کی نشاندہی پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ ان کے حل کے لیے عملی اقدامات بھی تجویز کرتے ہیں۔ ان کا انداز نہایت متوازن اور مدلل ہوتا ہے، جس میں جذبات کے ساتھ ساتھ عقل و دانش کی بھی آمیزش ہوتی ہے۔ یہی خصوصیت انہیں ایک سنجیدہ مفکر اور مصلح کے طور پر نمایاں کرتی ہے۔

اگر ان کی جدوجہد کا تنقیدی جائزہ لیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ انہوں نے نہایت مخلصانہ اور دیانت دارانہ طریقے سے اپنے فرائض انجام دیے۔ تاہم، انہیں مختلف چیلنجز کا بھی سامنا رہا، جن میں سیاسی رکاوٹیں، وسائل کی کمی اور سماجی بے حسی شامل ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے کبھی ہمت نہیں ہاری اور اپنی جدوجہد کو جاری رکھا۔ یہی استقامت ان کی شخصیت کا سب سے بڑا وصف ہے۔

دیگر رہنماؤں کے مقابلے میں ڈاکٹر اعجاز علی کی سب سے بڑی خصوصیت ان کی ہمہ جہت شخصیت ہے۔ وہ بیک وقت سیاست داں، صحافی اور معالج ہیں، اور ان تینوں میدانوں میں ان کی خدمات نمایاں ہیں۔ یہ انفرادیت انہیں ایک منفرد مقام عطا کرتی ہے، جہاں وہ محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک مکمل ادارہ بن کر ابھرتے ہیں۔

ان کی جدوجہد کے اثرات پسماندہ مسلم سماج میں واضح طور پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ شعور کی بیداری، تعلیم کی طرف رجحان اور سماجی اتحاد ان کی کوششوں کے نمایاں نتائج ہیں۔ انہوں نے ایک ایسی فکری فضا پیدا کی ہے جس میں لوگ اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانے لگے ہیں اور اپنی تقدیر بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اگرچہ مسائل اب بھی موجود ہیں، مگر امکانات کی ایک روشن دنیا بھی سامنے ہے۔ ڈاکٹر اعجاز علی کی جدوجہد نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر صحیح سمت میں کوشش کی جائے تو حالات کو بدلا جا سکتا ہے۔ مستقبل ان افراد کا ہے جو علم، شعور اور اتحاد کے ساتھ آگے بڑھیں، اور یہی پیغام ان کی زندگی اور جدوجہد کا حاصل ہے۔

یوں ڈاکٹر اعجاز علی کی شخصیت ایک روشن چراغ کی مانند ہے، جو نہ صرف اپنے عہد کو منور کر رہی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک مشعلِ راہ کا کام انجام دے رہی ہے۔ ان کی زندگی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ اگر نیت خالص ہو، عزم مصمم ہو اور مقصد بلند ہو تو انسان نہ صرف اپنی تقدیر بدل سکتا ہے بلکہ پورے معاشرے کی تقدیر سنوارنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

ای میل
mohammadansar001@gmail.com

شجرکاری کی مہم میں تیزی لانے کی ضرورت

درخت اور پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ لیتے اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں اور آکسیجن انسانی زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اہل فارس کی عمریں بہت طویل ہوتی تھی، اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے مفسرین کرام فرماتے ہیں ”فارس کے بادشاہ نہروں کی کھدائی اور شجرکاری میں بہت رغبت رکھتے تھے اسی وجہ سے ان کی عمریں بھی بہت لمبی ہوا کرتی تھی۔ ایک نبی نے فارس کے لوگوں کی لمبی عمر سے متعلق اللہ پاک کی بارگاہ میں استفسار کیا تو اللہ پاک نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ یہ لوگ میرے شہر کو آباد کرتے ہیں، اسی وجہ سے یہ دنیا میں زیادہ عرصہ زندہ رہتے ہیں۔ حضرت امیر معاویہ نے بھی اپنی آخری عمر میں کھیتی باڑی کا کام شروع کر دیا تھا (تفسیر کبیر، پ۲۱)

احادیث پاک میں پودے لگانے کے فضائل بھی بیان ہوئے ہیں۔ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان درخت لگائے یا فصل بوئے پھر اس میں جو پرندہ یا انسان یا چوپائے کھائے تو وہ اس کی طرف سے صدقہ شمار ہوگا۔ ایک مقام پر آپؐ نے فرمایا جس نے درخت لگایا پھر اس کی حفاظت کی اور دیکھ بھال پر صبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اس میں سے کھایا جانے والا ہر پھل اللہ پاک کے نزدیک اس (لگانے والے) کے لیے صدقہ ہے (مسند امام احمد)

شجرکاری کے معاشی اور معاشرتی کثیر فوائد ہیں مثلاً درخت لکڑی کے حصول کا ذریعہ ہیں اور لکڑی کا انسان ضروریات کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ہے۔

فرنیچر، کھڑکیاں، دروازے اور مکان کی چھتیں لکڑی سے ہی بنتی ہیں۔ موجودہ دور میں کاغذ بھی انسان کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔ پرنٹنگ پریس، اسٹیشنری دیگر کئی شعبے کاغذ کے بل بوتے پر قائم ہیں اگر درخت ختم ہو جائیں تو کاغذ سے وابستہ سارے شعبے بھی بند ہو جائیں۔

پھلوں کا حصول بھی درختوں سے ہی ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں بہت سے لوگوں کا ذریعہ معاش باغبانی اور پھل فروشی ہے۔ مختلف بیماریوں سے جان چھڑانے کے لیے جڑی بوٹیاں کا استعمال انسانی تاریخ کا حصہ ہے اور یہ درختوں اور پودوں سے ہی حاصل ہوتی ہیں۔ بارشوں کو برسانے میں بھی درختوں کا اہم کردار ہے۔ کپڑا انسان کی بنیادی ضرورت ہے جو کہ کپاس کے پودے سے حاصل ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق درختوں کے درمیان رہنے والے لوگوں کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

سائنسی تحقیق کے مطابق بھی شجرکاری کے بڑے فوائد ہیں۔ درخت اور پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ لیتے اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ آکسیجن انسانی زندگی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے بناء انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ درخت گندی ہوا لے کر اپنی پاکیزہ ہوا دیتے ہیں۔ درجہ حرارت کو بڑھنے نہیں دیتے۔ درخت اور پودے فضائی آلودگی میں کمی کرتے ہیں۔ درخت لینڈ سلائڈنگ کی روک تھام کا بھی باعث بنتے ہیں۔ درخت اور پودوں کی کثرت سے ماحول ٹھنڈا اور خوشگوار رہتا ہے۔ یوں ہی درخت اور پودے ”گلوبل وارمنگ“ میں بھی کمی کا سبب بنتے ہیں۔ عالمی ماحول کے درجہ حرارت میں خطرناک حد تک اضافہ گلوبل وارمنگ کہلاتا ہے، جس کی وجوہات میں درختوں کا کاٹنا، صنعتوں کا تیزی سے قیام میں لانا اور گاڑیوں کا بے تحاشا دھواں شامل ہے۔ درخت لگا کر ان نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔

یوٹی میں منشیات کی

طبقے کو منشیات کے اس ناسور کے خلاف اس جنگ میں شامل ہونا چاہیے۔"لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لئے مسلسل اور بھرپور مہم چلانے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا،"بے گناہوں کو نہ چھیڑو اور مجرم کو نہ چھوڑو ہماری پالیسی ہے۔ہمیں منشیات کے عادی افراد میں حقیقی متاثرین کی نشاندہی کرنی چاہیے اور ان کی بحالی کے لئے مخلصانہ اور پرعزم کوششیں کرنی ہوں گی۔"میٹنگ میں نشہ مکت ابھیان کے تحت مجوزہ سرگرمیوں کے سلسلے اور مختلف محکموں کے لئے تیار کردہ سرگرمیوں کے کیلنڈر پر بھی غور وخوض کیا گیا۔موثر عمل درآمد کے لئے آئی ای سی مہم اور ایکشن پلان کے تحت یونین ٹیریٹری اور ڈویژن سطح کی کمیٹیاں پہلے ہی تشکیل دی جا چکی ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت دی کہ لوگوں کی فعال شرکت کے ساتھ اس مہم کو عوامی تحریک یعنی جن آندولن بنایا جائے۔انہوں نے عوامی تجاویز کو شامل کرنے اور فیڈ بیک کے نظام کو بہتر بنانے پر بھی زور دیا تاکہ اس مہم کو مزید موثر بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ عام لوگوں کو بھی منشیات کے غلط استعمال اور خطرات سے باخبر کرنا چاہیے۔میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، سپیشل ڈی جی (کوآرڈی نیشن) ایس جے ایم گیلانی، پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنروں، ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

جموں کشمیر سے آنے

کرتے ہوئے، انہوں نے جموں وکشمیر میں خواتین کی ترقی اور اختیار دہی میں نمایاں پیش رفت ملاحظہ کرنے کے بارے میں بات کی۔نائب صدر جمہوریہ نے پہلی مرتبہ رنجی ٹرافی خطاب جیتنے والی جموں وکشمیر کی کرکٹ ٹیم کا بھی تذکرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ تعلیم میں خواتین کی قیادت اور نوجوان کرکٹرز کی اس طرح کی کھیلوں کی کامیابیاں مل کر اس ترقی پسند سمت کی عکاسی کرتی ہیں جس میں جموں وکشمیر کے نوجوان مستقبل کی تشکیل کر رہے ہیں۔وطن کو جانو پروگرام کے لیے وزارت داخلہ کی ستائش کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس طرح کی پہل قدمیاں نوجوانوں کو نہ صرف ایک ساتھ قومی شناخت سے جڑنے میں مدد کرتی ہیں بلکہ "ایک بھارت شریشٹھ بھارت" کے جذبے کو فروغ دیتے ہوئے خود اعتماد، بیداری اور امنگ پیدا کرنے میں بھی مدد کرتی ہیں۔جموں وکشمیر کو غیر معمولی قدرتی خوبصورتی اور بھرپور ثقافت کی سرزمین کے طور پر اجاگر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ایک عالمی سیاحتی مقام بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جیسے جیسے تعلیم، ٹکنالوجی، سیاحت اور کاروبار میں مواقع میں اضافہ ہو رہا ہے، ہر نوجوان کے پاس پرامن، خوشحال اور جامع مستقبل کا معمار بننے کی صلاحیت موجود ہے۔انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر یقین رکھیں، اپنی جڑوں سے جڑے رہیں اور جموں وکشمیر کو ملک کے لیے ہم آہنگی، ترقی اور تحریک کی علامت بنانے کے لیے اجتماعی طور پر کام کریں۔نائب صدر جمہوریہ نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر کے طلبا سول سروسز، آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم کے داخلہ امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ایک صحت مند نوجوان ایک مضبوط اور ترقی پسند قوم کی بنیاد ہے، انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے نوجوان شرکاء سے زور دیا کہ وہ نمایاں ہوں، خود پر یقین رکھیں، اور وکست اور آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں اپنا تعاون دینے میں فخر محسوس کریں۔انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کا ہدف بھی حاصل کیا جاسکتا ہے جب ہر ریاست ترقی یافتہ ہو۔اس میٹنگ کے دوران مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ بھی موجود تھے۔وفد سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں گذشتہ دہائی کے دوران جموں وکشمیر کے ترقیاتی تغیر کا ذکر کیا۔انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی امنگیں جاگ چکی ہیں، اور متعدد نوجوان مختلف میدانوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

آپریشن سندور

فائنس اور مواصلات کے ساتھ ساتھ بندرگاہیں اور ہوائی اڈے اب ملٹی ڈومین آپریشنز (ایم ڈی او) سے جڑے ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دور حاضر کی لڑائیوں میں (بشمول 'آپریشن سندور' سے حاصل کردہ اسباق) فوجی اور شہری بنیادی ڈھانچے، بالخصوص لاجسٹکس اور کمیونیکیشن نیٹ ورکس کے درمیان تال میل نے آپریشنل اثر برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔جنرل دویدی نے خبردار کیا کہ ان شعبوں کا دفاعی ڈھانچے میں گہرا انضمام جہاں فائدہ مند ہے، وہیں یہ خطرات بھی بڑھاتا ہے، کیونکہ جنگ کے دوران اہم شہری بنیادی ڈھانچے دشمن کا ہدف بن سکتے ہیں۔عالمی مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے ڈیٹا سینٹرز اور کلاؤڈ انفراسٹرکچر پر حملوں کا ذکر کیا اور کہا کہ جدید جنگ تیزی سے ایسی املاک تک پھیل رہی ہے۔انہوں نے زور دیا کہ جارحانہ اور دفاعی صلاحیتیں دونوں کو بیک وقت فروغ دینا چاہیے اور دفاعی تیاریوں کو آپریشنل منصوبہ بندی کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔سماجی مضبوطی جدید جنگ میں معاشرے کی ہمت اور مضبوطی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔اگرچہ ہندوستان کی قومی شناخت ایک مضبوط قوت ہے، لیکن انہوں نے ایک ایسے ڈھانچے کی ضرورت پر زور دیا جو سماج کے مختلف حصوں کو باہم جوڑے رکھے۔جنرل دویدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے نے نہ صرف ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا بلکہ اس کے بعد اٹھائے گئے قدم — آپریشن سندور — نے یہ ثابت کر دیا کہ بھارت فیصلہ کن ردعمل دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اندر موجود دہشت گرد لانچ پیڈز کو نشانہ بنا کر ہندوستان نے واضح کر دیا کہ اب کسی بھی دہشت گردی کا جواب نہ صرف تیز ہوگا بلکہ ٹیکنالوجی اور ملٹی ڈومین ہم آہنگی کے ساتھ دیا جائے گا۔ان کے مطابق یہ کارروائی محض ایک فوجی جوابی حملہ نہیں تھی بلکہ ایک ایسا عملی نمونہ تھا جس نے ثابت کر دیا کہ بھارت اب مستقبل کی جنگ کے تقاضوں کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال چکا ہے۔فوجی سربراہ نے کہا کہ آپریشن سندور دراصل اس بات کا ٹھوس ثبوت تھا کہ بھارت نے مختلف محاذوں کے درمیان اشتراک کو ایک نئی سطح پر پہنچا دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ صرف زمینی فوج کی کامیابی نہیں تھی بلکہ فضائیہ کی درست ٹارگٹنگ، بحریہ کی اسٹریٹجک پوزیشننگ، سائبر آپریشنز کے ذریعے پیدا کی گئی انٹیلی جنس اور الیکٹرانک وارفیئر کے اثرات سب نے مل کر اس کارروائی کو کامیاب بنایا۔جنرل دویدی کے مطابق اب جنگ کسی ایک فورس یا ڈومین کے دائرے میں نہیں سمٹی بلکہ یہ اس صورت حال میں لڑی جاتی ہے جہاں چھ ڈومینز بیک وقت سرگرم عمل ہوتے ہیں اور ہر ڈومین دوسرے کے لیے راستہ ہموار کرتا ہے۔جنرل دویدی نے کہا کہ اگر بھارت کو مستقبل کی جنگوں میں برتری حاصل کرنی ہے تو اسے ڈومین انٹیگریشن کو اور زیادہ مضبوط بنانا ہوگا۔آرمی چیف نے یہ بھی کہا کہ دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور جنگ کے طریقے پہلے سے زیادہ پیچیدہ ہو چکے ہیں، اس لیے بھارت کو نہ صرف اپنے موجودہ ماڈلز کو جدید بنانا ہوگا بلکہ عالمی معیارات کے مطابق مربوط حکمت عملی بھی اختیار کرنی ہوگی۔ان کے مطابق فوج اس سمت میں پہلے سے بڑھ رہی ہے اور آپریشن سندور اس سفر کا اہم سنگ میل ہے۔اپنے خطاب کے اختتام پر جنرل دویدی نے ایک مرتبہ پھر زور دے کر کہا کہ آپریشن سندور نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستانی فوج صرف روایتی میدان جنگ تک محدود نہیں بلکہ وہ ہر ڈومین میں مہارت رکھنے والی ایک مربوط، جدید اور فیصلہ کن قوت بن چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ آنے والا دور ملٹی ڈومین آپریشنز کا ہے اور بھارت اس دور میں اعتماد کے ساتھ داخل ہو چکا ہے۔

وزیر اعلیٰ 90 مستفیدین

جاتی ہیں وہ امیدواروں کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا،"کچھ لوگ امتحانات اور انٹرویوز کے ذریعے سرکاری نوکری حاصل کرتے ہیں لیکن آپ نے کسی بھی امتحان سے بڑھ کر قربانی دی ہے۔آپ نے اپنے کسی عزیز کو کھو دیا ہے جو اب آپ کے ساتھ نہیں ہے۔"انہوں نے کہا کہ کوئی بھی معاوضہ واقعی کسی عزیز کی کمی کو پورا نہیں کر سکتا اور اگر کبھی انتخاب کا موقع ملے تو کوئی بھی شخص ملازمت کے بدلے اپنے بچھڑے ہوئے عزیز کی واپسی کو ترجیح دے گا۔وزیر اعلیٰ نے نظامی اصلاحات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایس آر او۔43 سے ری ہیبلی ٹیشن اسسٹنس سکیم میں منتقلی کا مقصد ساختی خامیوں کو دور کرنا اور نظام کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔انہوں نے ایسے معاملات میں تاخیر کا اعتراف کیا اور یقین دلایا کہ رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے مزید کوششیں کی جا رہی ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا،"آج بھی سسٹم میں کچھ خامیاں موجود ہیں جنہیں ہم دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ہمیں معلوم ہے کہ منظوریوں اور طریقہ کار میں تاخیر آپ کی مشکلات میں اضافہ کرتی ہے۔ہم اس عمل کو آسان اور تیز بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔"انہوں نے فائدہ اٹھانے والوں کو درپیش صورتحال کو ایک عظیم نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ کنبوں کو مشکل طریقہ کار سے گزرنے پر مجبور کرنا ناانصافی کے مترادف ہوگا۔وزیر اعلیٰ نے کہا،"ایسے نقصان کے بعد اگر لوگوں کو ایک دفتر سے دوسرے دفتر کے چکر لگوائے جائیں تو یہ سنگین ناانصافی ہے۔ہم اسے ختم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔"انہوں نے تقرری حاصل کرنے والوں کو مبارک باد دیتے ہوئے اس موقعہ کو ان کی زندگی کا نیا باب قرار دیا اور انہیں دیانت داری، ایمانداری اور خلوص کے ساتھ عوامی خدمت کے لئے خود کو وقف کرنے کی تلقین کی۔وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ منتخب نمائندوں کے برعکس جن کی مدت عوامی مینڈیٹ پر منحصر ہوتی ہے، سرکاری ملازمین پر طویل مدت تک عوام کی خدمت کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔انہوں نے کہا،"آج سے ریٹائرمنٹ تک آپ عوام کی خدمت کریں گے۔ہمیشہ آسان راستے کے بجائے مشکل مگر درست راستے کا انتخاب کریں۔"عمر عبداللہ نے نئے تعینات افراد کو بیرونی اثرات سے خبردار کیا اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں اخلاقی اصولوں کی پابندی کرنے کی تاکید کی۔انہوں نے حکومت کے معاون موقف کا اعادہ کرتے ہوئے مستفیدین کو ہدایت دی کہ کسی بھی مشکل کی صورت میں متعلقہ حکام سے رجوع کریں اور یقین دلایا کہ ان کے مسائل کا فوری ازالہ کیا جائے گا۔انہوں نے ان کی کامیابی کے لئے دعا بھی کی۔وزیر اعلیٰ نے صوبائی انتظامیہ بالخصوص صوبائی کمشنر کشمیر اور ان کی ٹیم کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے تقرری کے احکامات کی اجرائی میں معاونت کی اور امید ظاہر کی کہ زیر التوا معاملات کو بھی جلد نمٹا لیا جائے گا۔تقریب میں وزیر جاوید احمد ڈار، وزیر ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر کمشنر ایس ایم سی فضل الحسیب، ایم ڈی کے پی ڈی سی ایل محمود احمد شاہ، ڈائریکٹر ایس کے آئی سی سی حارث احمد ہنڈو، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر قمر سجاد، دیگر سینئر افسران اور استفادہ کنندگان کے ساتھ ان کے اہل خانہ موجود تھے۔

پہاڑی علاقوں میں

ہندسوں پر مشتمل اہلکاروں کو آؤٹ آف ٹرن ترقی، نقد انعامات اور خصوصی پولیس افسران (ایس پی اوز) کی باقاعدہ مستقل تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے، جسے دہشت گردی مخالف کارروائیوں میں ان کی غیر معمولی خدمات کا اعتراف قرار دیا جا رہا ہے۔کم 2021 سے 2023 تک کے عرصے میں جموں صوبے میں دہشت گردی نے ایک بار پھر سر اٹھانا شروع کر دیا تھا۔لشکر طیبہ اور جیش محمد جیسے تنظیموں نے پہاڑی علاقوں میں اپنے ٹھکانے دوبارہ قائم کرنے کی کوششیں تیز کر دی تھیں، جس کے نتیجے میں وہ خطہ ایک بار پھر خطرے کی لپیٹ میں آتا دکھائی دے رہا تھا۔تاہم اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے ڈی جی پی نلین پربھات نے جو حکمت عملی وضع کی، وہ نہ صرف بروقت تھی بلکہ انتہائی مؤثر ثابت ہوئی۔ایک سینئر پولیس افسر کے مطابق، ڈی جی پی نے جموں زون کی دشوار گزار پہاڑی چوٹیوں پر قائم کرنے کا فیصلہ کیا، جنہیں بلند ترین چوٹیوں سے لے کر درمیانی ڈھلوانوں تک اس انداز میں ترتیب دیا گیا کہ دہشت گردوں کی مشتبہ نقل و حرکت پر فوری نگرانی ممکن ہو سکے۔اس اقدام نے پولیس کو زمینی سطح پر گشت اور نگرانی میں زبردست فائدہ پہنچایا اور دہشت گرد گروہوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانا زیادہ آسان ہو گیا۔اس کے ساتھ ساتھ اسپیشل آپریشنز گروپ کو گوریلا جنگ، جنگلوں میں لڑائی اور پہاڑی جنگی تکنیکوں کی خصوصی تربیت فراہم کی گئی۔ایس او جی یونٹس میں نئے جوان شامل کیے گئے، جدید اسلحہ، آلات اور مواصلاتی ٹیکنالوجی فراہم کی گئی اور ٹیموں کو ری وائٹلائز کر کے مؤثر کارروائیوں کے قابل بنایا گیا۔مزید برآں، ایس او جی کے اندر دو خصوصی یونٹس — اسنو لیوپارڈ اور مارخور — بھی تشکیل دی گئی ہیں جو انتہائی بلند، برف پوش پہاڑی مقامات پر کارروائیوں کے لیے مہارت رکھتی ہیں۔افسر کے مطابق پاکستانی دہشت گردوں کی نشاندہی اور انہیں مار گرانے کے لیے پولیس نے انعامی پالیسی میں بھی نمایاں اضافہ کیا ہے۔بعض خاص کیسز میں انعامی رقم میں کئی گنا اضافہ کیا گیا ہے، جس نے دہشت گرد نیٹ ورکس کے توڑ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔گزشتہ چند مہینوں میں جموں وکشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی اداروں کے ساتھ تال میل بڑھاتے ہوئے جموں زون کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں کئی کامیاب کاؤنٹر ٹیرر آپریشنز انجام دیے ہیں۔ان کارروائیوں کے دوران متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، کئی ٹھکانے تباہ کیے گئے اور اسلحہ و ساز و سامان برآمد کیا گیا۔قابل ذکر ہے کہ اب تک جموں وکشمیر پولیس کے 1,620 جوان دہشت گردی کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ان کی یہ عظیم قربانیاں اس خطے میں امن کی بحالی کے لیے پولیس فورس کے عزم و حوصلے کی واضح مثال ہیں۔ماہرین کے مطابق ڈی جی پی نلین پربھات کی جانب سے وضع کردہ حکمت عملی — خصوصاً بلند مقامات پر کے قیام، ایس او جی کی جدید خطوط پر از سر نو تنظیم اور خصوصی یونٹس کی تشکیل — نے جموں خطے میں دہشت گردی کی کمر توڑنے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا ہے، اور آنے والے دنوں میں بھی یہ حکمت عملی انسداد دہشت گردی کی بنیاد بنی رہے گی۔

چیف سیکرٹری نے

سٹاکس مستحکم ہیں جبکہ ٹرانزٹ میں بھی بڑی مقدار میں سٹاک موجود ہے جو بفر زون کو مزید مضبوط بنائے گا۔چیف سیکرٹری نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (او ایم سیز) اور ضلعی انتظامیہ کے ذریعے ہیلپ لائنز پر درج عوامی شکایات اور ان کے نپٹارے کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے تمام اضلاع میں انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (آئی ای سی) مہمات چلانے اور سخت معائنوں پر زور دیا تاکہ ضروری اشیاء بشمول کھاد اور اناج کی ذخیرہ اندوزی، زیادہ قیمتوں اور بلیک مارکیٹنگ کو روکا جا سکے۔انہوں نے دونوں ڈویژنوں میں کمرشل اور انڈسٹریل سیکٹرز کو 70 فیصد سپلائی یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا اور تمام فعال صارفین کا ای کے وائی سی (ای۔کے وائی سی) جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔کمشنر سیکرٹری فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز سوربھ بھگت نے بتایا کہ یوٹی میں ہموار سپلائی کو یقینی بنانے کیلئے کافی اقدامات کئے گئے ہیں جن میں مہاجر آبادی اور مزدوروں کے لئے 5 کلوگرام والے ایل پی جی سلینڈروں کی دستیابی اور حکومت ہند کی ہدایات کے مطابق کمرشل اور انڈسٹریل اسٹیک ہولڈرز کو 70 فیصد سپلائی یقینی بنانے کے احکامات جاری کرنا ہے۔جموں ڈویژن کیلئے ڈویژنل کمشنر رمیش کمار نے بتایا کہ ڈویژن میں 7325 کلو لیٹر پیٹرول اور 27241 کلو لیٹر ڈیزل دستیاب ہے اس کے علاوہ سپیریئر کیروسین آئل (ایس کے او) کا 49 دن کا مضبوط کور اور ایوی ایشن ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) کا 12 دن کا بفر برقرار ہے، جس سے ضروری خدمات میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ضلع اودھمپور، کٹھوعہ اور ڈوڈہ میں مضبوط اسٹاک کی سطح رپورٹ کی گئی ہے جبکہ کشتواڑ اور رام بن میں ان کے 3-4 دن کے بفر کو مسلسل ٹرانزٹ سپلائی کے ذریعے دوبارہ بھرنے کیلئے قریبی نگرانی کی جا رہی ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ڈویژن میں فی الحال 47297 ایل پی جی سلنڈر سٹاک میں ہیں اور گذشتہ 10 دنوں میں 7769 سلنڈر صارفین کو ڈیلیور کئے گئے۔چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ اس ڈیلیوری اور ڈیمانڈ کے درمیان موجود گیپ کو ختم کیا جائے تاکہ انڈسٹریل اور کمرشل سرگرمیوں میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔کشمیر ڈویژن کیلئے ڈویژنل کمشنر انشول گرگ نے میٹنگ کو مطلع کیا کہ کشمیر ڈویژن میں فی الحال 7721 کلو لیٹر پیٹرول اور 13487 کلو لیٹر ڈیزل موجود ہے جو ٹرانزٹ اسٹاکس کے ساتھ مل کر پیٹرول کیلئے 19 دن اور ڈیزل کیلئے 21 دن کا ریزرو کور فراہم کرتا ہے جبکہ ایل پی جی ریزرو 4072 میٹرک ٹن ہے جو 16 دن کا کور یقینی بناتا ہے۔میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنرز نے اپنے اپنے اضلاع میں ایل پی جی، آٹو موبائل فیولز اور اناج کی سپلائی اور تقسیم کی صورتحال پیش کی۔چیف سیکرٹری نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ بین الاقوامی پیش رفت کے بہانے مارکیٹ میں ویسوں کی سخت نگرانی کریں تاکہ ذخیرہ اندوزی اور زیادہ نرخوں پر فروخت کو روکا جا سکے۔انہوں نے ایل پی جی اور دیگر ضروری اشیاء کی آخری منزل تک خاص طور پر دور دراز اور دور افتادہ علاقوں میں ہموار ڈیلیوری یقینی بنانے کی ہدایت دی۔انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ یوٹی کے پاس کافی ذخائر موجود ہیں اور ٹرانزٹ میں سپلائی بھی جاری ہے۔لہذا کوئی گھبراہٹ کی ضرورت نہیں ہے۔موجودہ اسٹاک لیولز اور سپلائی کافی ہیں جو جموں وکشمیر بھر میں معمول کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے کافی ہیں۔

وادی کے کئی پہاڑی

کے بعد پہاڑیاں دوبارہ سفید چادر اوڑھے دکھائی دے رہی ہیں۔محکمہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ"گزشتہ کئی دنوں سے مغربی ہواؤں کے فعال رہنے کے باعث وادی میں وقفے وقفے سے بارش اور بالائی علاقوں میں برفباری کا امکان پہلے ہی ظاہر کیا گیا تھا۔"سرینگر شہر میں اگرچہ بارش کا سلسلہ جاری ہے، تاہم ہوا میں نمی بڑھنے اور دھوپ نہ نکلنے کے باعث لوگوں کو معمول سے زیادہ ٹھنڈ محسوس ہو رہی ہے۔بازاروں میں گرم کپڑوں کی طلب بھی اچانک بڑھ گئی ہے جبکہ صبح وشام ہلکی کہر نے بھی سردی میں اضافہ کر دیا ہے۔ادھر گلمرگ، سونمرگ اور پہلگام کی اونچی چوٹیوں پر بھی تازہ برفباری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔سیاحتی مقامات پر برفباری نے اگرچہ سیاحوں کو خوش کر دیا ہے، لیکن مقامی ٹرانسپورٹرز کو خدشہ ہے کہ مزید برفباری سڑکوں کو پھسلن زدہ بنا سکتی ہے۔محکمہ موسمیات نے اگلے 24 سے 48 گھنٹوں تک وادی میں بارشوں اور بالائی علاقوں میں مزید برفباری کا امکان ظاہر کیا ہے۔شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ سردی سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور پہاڑی علاقوں کی غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔تازہ برفباری نے جہاں وادی کے موسم میں اچانک تبدیلی پیدا کر دی ہے، وہیں معمولات زندگی بھی سرد ہواؤں کے باعث قدرے متاثر ہوئے ہیں۔

سالانہ امرناتھ

سال 13 سال سے کم اور 70 سال سے زیادہ عمر کے افراد کو یاترا کے لیے رجسٹر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔اسی طرح چھ ہفتوں سے زیادہ حاملہ خواتین کو بھی یاترا میں شامل نہیں کیا جائے گا۔یاتریوں کے لیے تفصیلی طبی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں جنہیں رجسٹریشن سے پہلے ڈاکٹر کے ذریعے پُر کرنا ہوگا۔8 اپریل 2026 کے بعد جاری کیا گیا لازمی ہیلتھ سرٹیفکیٹ رجسٹریشن کے وقت ساتھ رکھنا ناگزیر ہے، جس میں درخواست دہندہ کو اپنی صحت سے متعلق مکمل معلومات فراہم کرنی ہوں گی، جیسے کہ کہیں اسے سانس کی تکلیف، شوگر، بلڈ پریشر، دمہ، دل کی بیماری، مرگی، جوڑوں کا درد، ہائی الٹیٹیوڈ بیماری وغیرہ تو نہیں۔خواتین کو اپنی حمل کی حالت بھی ظاہر کرنی ہوگی۔فارم پر درخواست دہندہ کی تصویر بھی ضروری قرار دی گئی ہے اور اسے مجاز ڈاکٹر سے تصدیق کرانا بھی ضروری ہے۔بورڈ نے ان ڈاکٹروں اور اداروں کی فہرست بھی جاری کی ہے جو یہ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے مجاز ہیں۔گروپ رجسٹریشن کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے، جس کے تحت 5 سے 30 افراد کا گروپ مشترکہ طور پر درخواست دے سکتا ہے۔گروپ رجسٹریشن کے لیے 15 اپریل سے 20 مئی تک کا وقت ہوگا۔

جموں وکشمیر کی

بھی موجود ہیں۔رپورٹ میں یہ بھی سامنے آیا کہ 150 جھیلوں کے رقبے میں اضافہ ہوا لیکن اس کی وجوہات کا نہ تو کوئی تجزیہ کیا گیا اور نہ ہی اس پر نظر رکھی گئی۔سی اے جی کے مطابق جھیلوں کے غائب ہونے کی بڑی وجوہات میں غیر قانونی تعمیرات، زمین کے استعمال میں تبدیلی، جنگلات کی کٹائی، آب و ہوا کی تبدیلی اور بے ہنگم انسانی سرگرمیاں شامل ہیں۔آڈٹ میں شامل 63 جھیلوں کی سٹلائٹ امیجری، ریموٹ سینسنگ اور فیلڈ ویری فکیشن کے ذریعے تفصیلات حاصل کی گئیں۔بعض جھیلیں تقریباً خشک ہو چکی ہیں جبکہ خشنال سر اور انچار جھیل سنگین ماحولیاتی زوال کا شکار پائی گئیں۔رپورٹ میں ادارہ جاتی ناکامیوں کی بھی نشاندہی کی گئی، جس کے مطابق جنگلات کے محکمے نے 1989 سے اب تک اپنی نگرانی میں آنے والی 255 جھیلوں کے لیے جامع تحفظاتی منصوبے تیار نہیں کیے۔اس کے علاوہ جھیلوں کے انتظام میں شامل متعدد اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور جوابدہی کا فقدان بھی اہم مسئلہ قرار دیا گیا۔سی اے جی نے سفارش کی کہ جھیلوں کے تحفظ کے لیے مربوط اور جامع قانون سازی کی جائے، ایک مرکزی، خصوصی اتھارٹی قائم کی جائے، فنڈنگ میں اضافہ کیا جائے، سیوریج ٹریٹمنٹ، انکروچمنٹ کے خلاف کارروائی، تعمیرات کی پابندیاں اور عوامی آگاہی پروگرام تیز کیے جائیں، ہائیڈرولوجسٹ، ماحولیات کے ماہرین اور جی آئی ایس ایکسپرٹس کو شامل کر کے سائنسی اور منظم منصوبہ بندی اختیار کی جائے۔سی اے جی نے زور دیا کہ جھیلوں کا تحفظ ایک سائنسی ترجیح، کثیر الجہتی عمل ہے اور حکومت کو جموں وکشمیر کے نازک ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے کے لیے فوری، عملی اور وقت بند اقدامات کرنا ہوں گے۔

جموں وکشمیر میں انسداد

طریقہ کار کی تاثیر کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔فوج کی شمالی کمان نے ایکس پر کہا،"انٹیلی جنس نیٹ ورک کو مضبوط بنانے اور انسداد دہشت گردی کے مضبوط نیٹ ورک کے لیے وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ توجہ مرکوز اور معنی خیز بات چیت کی گئی۔"عہدیداروں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سیکورٹی فورسز نے مختلف ایجنسیوں کے درمیان تال میل اور آپریشنل ہم آہنگی کو بڑھانے کے لئے ہفتہ وار مشترکہ سیکورٹی جائزہ اجلاسوں کو ادارہ جاتی شکل دی گئی ہے۔ان میٹنگوں میں جموں اور کشمیر کے دونوں خطوں کے سینئر افسران شریک ہوتے ہیں، جس سے مختلف فورسز کو ایک متحد فریم ورک کے تحت لایا جا سکے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ان سیشنز کے دوران انٹیلی جنس شیئرنگ، مشترکہ آپریشنل تیاریوں کو بہتر بنانا، انٹرا ایجنسی کوآرڈینیشن کو بہتر بنانا اور انسداد دہشت گردی کے مجموعی میکانزم کو مضبوط بنانا شامل ہے۔اہم بات یہ ہے کہ ان میٹنگز میں زمینی سطح پر تعینات افسران سے منظم ردعمل اور تجاویز حاصل کی جاتی ہیں۔عہدیداروں نے کہا کہ ہفتہ وار جائزہ اجلاسوں سے جاری کارروائیوں کی تاثیر کو نمایاں طور پر بڑھانے اور پورے خطے میں زیادہ مربوط اور مضبوط سیکورٹی ردعمل کو یقینی بنانے کی توقع ہے۔ادھر لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں انسداد دہشت گردی گرڈ کا جائزہ لیا، جہاں انہیں موجودہ سیکورٹی کے منظر نامے اور آپریشنل تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔فوجی کمانڈر نے سٹرٹیجی موافقت، درستگی اور مسلسل چوکسی پر زور دیا جو انٹیلی جنس پر مبنی کامیاب آپریشنز اور کسی بھی ابھرتے ہوئے چیلنجز کے تیز رفتار ردعمل کے لیے کلیدی اجزاء ہیں۔فوجیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران انہوں نے قوم کی سلامتی کے تئیں ان کے بے مثال جذبے اور عزم کو سراہا۔

انسداد رشوت

پائی۔شکایت موصول ہونے پر اے سی بی نے خفیہ طور پر تصدیق کی، جس میں الزامات درست پائے گئے۔اس کے بعد پولیس اسٹیشن اے سی بی اننت ناگ میں کرپشن کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 7 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔اے سی بی نے بتایا کہ"تحقیقات کے دوران ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ ملازم کو رشوت مانگتے اور لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔اسے موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد کر لی گئی۔

اننت ناگ شوپیان اور

نارکوٹکس کے خاتمے کے لیے پولیس کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہیں، جن کا مقصد نہ صرف منشیات فروشوں کو قانون کے شکنجے میں لانا ہے بلکہ ان مالی وسائل کو بھی نشانہ بنانا ہے جو اس گھناؤنے کاروبار کو سہارا فراہم کرتے ہیں۔پولیس کے مطابق پہلی کارروائی اننت ناگ کے سری گفوارہ علاقے میں کی گئی جہاں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش عمران احمد وانی ولد گلزار احمد وانی ساکن شلگام کی جائیداد ضبط کی گئیں۔ضبط شدہ املاک میں ایک سنگل اسٹوری رہائشی مکان اور آئی 20 اسپورٹس گاڑی (رجسٹریشن نمبر JK03G-2416) شامل ہے جن کی مجموعی مالیت تقریباً 80 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔مذکورہ شخص کے خلاف ایف آئی آر نمبر 17/2021 پولیس اسٹیشن سری گفوارہ میں NDPS ایکٹ کے تحت درج ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی منشیات کے بڑھتے ہوئے اثرات کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے ضروری تھی۔دوسری کارروائی شوپیان کے کیلر علاقے میں انجام دی گئی جہاں پولیس نے محمد شفیع کھانڈے ولد: ساکن تھرائینہ کنڈی کیلر کی ملکیت ایک سنگل اسٹوری رہائشی مکان کو منشیات کے پیسوں سے حاصل شدہ جائیداد قرار دیتے ہوئے ضبط کر لیا۔مکان کا رقبہ 1819 اسکوائر فٹ ہے جبکہ اس کی مالیت لگ بھگ 15 لاکھ 78 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔اس کارروائی کو ایف آئی آر نمبر 52/2025 پولیس اسٹیشن کیلر کے سلسلے میں انجام دیا گیا۔ضبطی کے دوران ایک مجاز پولیس ٹیم کے ساتھ تحصیلدار، لمبردار اور چوکیدار بھی موجود تھے تاکہ کارروائی مکمل شفافیت اور قانونی تقاضوں کے مطابق کی جا سکے۔تیسری کارروائی بھی شوپیان ضلع میں امام صاحب علاقے میں عمل میں لائی گئی جہاں پولیس نے محمد ایوب ڈار ساکن ترنز امام صاحب کی جائیداد ضبط کی۔ضبط شدہ زمین 14 مرلہ پر مشتمل ہے جس کی مالیت پولیس کے مطابق 10 لاکھ 7 ہزار روپے ہے۔یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 33/2023 پولیس اسٹیشن امام صاحب کے تحت کی گئی۔پولیس کا کہنا ہے کہ مذکورہ جائیداد کو منشیات کی خریداری میں غیر قانونی منافع کا استعمال ثابت ہوا جس کے بعد اسے قانون کے تحت ضبط کر لیا گیا۔پولیس نے بیان میں کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ صرف گرفتاریوں تک محدود نہیں بلکہ ان معاشی وسائل کو بھی ختم کرنا لازم ہے جو منشیات کے کاروبار کو مضبوط بناتے ہیں۔ضلع پولیس اننت ناگ اور شوپیان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف جاری مہم میں تعاون کریں اور ایسے عناصر کی نشاندہی کریں جو نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔پولیس نے واضح کیا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی آئندہ بھی اسی کے ساتھ جاری رہے گی تاکہ وادی کو منشیات کی لعنت سے پاک کیا جا سکے۔ادھر جموں کشمیر پولیس نے جمعرات کو ایک اہم انتظامی کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون اہلکار کو سروس سے برطرف کر دیا ہے۔خاتون پولیس فالوور شمیمہ بانو کو منشیات کے ایک سنگین مقدمے میں ملوث پائے جانے کے بعد محکمانہ انکوائری مکمل ہونے پر سخت ترین اقدام کے تحت فورس سے نکال دیا گیا ہے۔واضح رہے کہ شمیمہ بانو کو جون 2021 میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو جموں نے اس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ ایک ایسے مقدمے میں زیر تفتیش تھیں جس کے تحت ممنوعہ منشیات کی بازیابی کا معاملہ درج ہوا تھا۔گرفتاری کے فوراً بعد انہیں محکمہ پولیس نے معطل کر کے ان کے خلاف باقاعدہ محکمانہ کارروائی کا آغاز کیا گیا تھا۔پولیس ترجمان کے مطابق، طویل انکوائری کے دوران تمام شواہد اور ریکارڈ کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا اور مختلف سطحوں پر محکمانہ کارروائی کو مکمل شفافیت کے ساتھ آگے بڑھایا گیا۔انکوائری آفیسر نے اپنی رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ اہلکار نے پولیس کے قواعد، ضابطوں اور سروس کی بنیادی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی ہے، جو کسی صورت بھی قابل قبول نہیں۔ترجمان نے بتایا کہ ایس ایس پی بارہمولہ نے جموں وکشمیر پولیس رولز کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے 08.04.2026 کو ایک باضابطہ حکم نامہ جاری کیا جس کے تحت شمیمہ بانو کو فورس سے فوری اثر کے ساتھ برطرف کر دیا گیا ہے۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ فورس کے اندر موجود ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی نہ صرف قانون کا تقاضا ہے بلکہ یہ ادارے کی ساکھ، شفافیت اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری بھی ہے

کویت سڑک حادثہ

واندوہ کی لہر دوڑ گئی ہے، خاص طور پر تھانہ منڈی اور سرنکوٹ میں، جہاں رشتہ دار اور رہائشی متوفی کے نقصان پر سوگ منا رہے ہیں۔متوفین کے لواحقین نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے اپیل کی ہے کہ وہ جلد از جلد لاشوں کی واپسی میں انہیں سہولت فراہم کریں تاکہ ان کے آبائی علاقوں میں آخری رسومات ادا کی جا سکیں۔کویت میں ہونے والے حادثے کے صحیح حالات کے بارے میں تفصیلات فوری طور پر دستیاب نہیں ہیں، تاہم، ایک مقامی بی جے پی رہنما نے کہا کہ کویت کی ایک شاہراہ پر دو گاڑیوں کے آپس میں ٹکرانے کے بعد پانچوں افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔تمام مرنے والوں کی شناخت کی باضابطہ طور پر تصدیق ہونے کی امید ہے کیونکہ حکام متعلقہ ایجنسیوں اور سفارتی ذرائع سے رابطہ کرنے میں مصروف ہیں۔جموں وکشمیر کے مقامی لوگ اکثر اپنے گھر والوں کی کفالت کے لیے روزگار کی تلاش میں، خاص طور پر محنت کش شعبوں میں، کویت سمیت خلیجی ممالک میں ہجرت کرتے ہیں۔

کپوارہ بس

آگ کی شدت کے باعث بھاری نقصان سے بچا نہیں جاسکا۔کپوارہ ضلع کے مین بس اسٹینڈ میں بدھ کی رات دیر گئے اچانک آگ نمودار ہوئی جس نے پارکنگ میں کھڑی متعدد بسوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔آگ بڑھتے بڑھتے دیکھتے ہی دیکھتے پورے اسٹینڈ کے ایک حصے پر حاوی ہو گئی۔فائر اینڈ ایمرجنسی اہلکار موقع پر پہنچے اور کئی گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔حکام نے بتایا کہ اس واقعے میں مجموعی طور پر سات بسیں متاثر ہوئیں جن میں سے تین بسیں مکمل طور پر جل کر تباہ ہو گئیں، تین کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ ایک بس گرمی اور دھوئیں سے متاثر ہوئی ہے۔تاہم خوش قسمتی سے کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی سامنے نہیں آئی ہے اور پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔دوسری طرف سرینگر کے شہر خاص علاقے شالہ کدل۔بہ کدل میں بھی درمیانی شب آتشزدگی کی ایک نہایت خوفناک واردات پیش آئی۔فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ رات کے پچھلے پہر ایک رہائشی مکان سے آغاز ہونے والی آگ نے چند ہی لمحوں میں آس پاس کے مزید کئی مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔علاقہ گنجان آبادی پر مشتمل ہونے کے سبب آگ تیزی سے پھیلی اور دیکھتے ہی دیکھتے صورتحال بے قابو ہوتی گئی۔تاہم فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے متعدد فائر ٹینڈرز موقع پر روانہ کیے گئے اور اہلکاروں نے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی کارروائی شروع کی۔کئی گھنٹوں کی انتھک کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا لیکن اس دوران پانچ رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر ہو گئے۔حکام کے مطابق آگ اتنی شدید تھی کہ رہائشی مکانات میں موجود بیشتر اشیاء کو بھی نہیں بچایا جاسکا۔تاہم واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔فائر سروسز کے مطابق آگ کس وجہ سے لگی، اس کی تحقیقات جاری ہیں۔مقامی شہریوں نے آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران فائر اینڈ ایمرجنسی اہلکاروں کے بروقت پہنچنے اور موثر عمل دخل کی تعریف کی، تاہم متاثرہ خاندانوں کے گھروں کے جل جانے کے سبب علاقے میں سوگ اور افسردگی کا ماحول ہے۔انتظامیہ نے متاثرین کے لئے ابتدائی امداد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے، جبکہ دونوں واقعات کی وجوہات جاننے کے لئے الگ الگ انکوائریاں شروع کر دی گئی ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

کیلاکھ جیوتش و ویدک سنستھان مہنت روہت شاستری، ٹرسٹ کے اراکین، ادارتی ٹیم اور اس اشاعت سے وابستہ تمام افراد کو مبارک باد پیش کی۔پنچانگ کیلنڈر ایک جامع روحانی رہنما کے طور پر کام کرتا ہے جو ویدک روایات، تہواروں، مذہبی رسومات اور مبارک مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔اس موقعہ پر شری کیلاکھ جیوتش و ویدک سنستھان ٹرسٹ کے ٹرسٹی اور ممبران بشمول آر کے چھبر، راکیش گندوترا اور کلبوشن جموال بھی موجود تھے۔

امریکہ اسرائیل کو

انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے ساتھ قریبی تعلقات کی وجہ سے شاید ہندوستان کی سفارتی گنجائش محدود ہو گئی ہے، ورنہ نئی دہلی اپنے امریکہ اور ایران دونوں کے ساتھ تعلقات کی بنیاد پر زیادہ موثر کردار ادا کر سکتی تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر پاکستان نے اس میں کوئی کردار ادا کیا ہے تو اسے سراہا جانا چاہیے اور ہمیں آگے بڑھنا چاہیے۔خواتین ریزرویشن بل پر سوال اٹھاتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ جب پارلیمنٹ پہلے ہی اس حوالے سے قانون پاس کر چکی ہے تو نئے بل کی ضرورت ہے؟انہوں نے کہا کہ حکومت کو واضح کرنا چاہیے کہ اب کیا تبدیلی آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ خواتین کے ریزرویشن کے لیے وسیع پیمانے پر حمایت موجود ہے، تاہم سابقہ قانون جو موجودہ حکومت نے ہی منظور کیا تھا، کو مردم شماری اور اس کے بعد حلقہ بندی کے عمل کی تکمیل سے مشروط کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا،"اگر میں غلطی پر نہیں ہوں تو خواتین کے ریزرویشن سے متعلق بل پہلے ہی پارلیمنٹ سے منظور ہو چکا ہے۔یہ وضاحت کی جانی چاہیے کہ نئے بل کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے۔"انہوں نے مزید کہا کہ اب تک اس حوالے سے کوئی واضح جواب سامنے نہیں آیا۔انہوں نے پہلے سے طے شدہ ٹائم لائن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس قانون پر عمل درآمد 2030 کے بعد ہونے والی مردم شماری کے بعد متوقع تھا، جبکہ اس کا عملی اطلاق ممکنہ طور پر 2029 کے عام انتخابات کے آس پاس ہونا تھا۔"اب کیا بدل گیا ہے؟"انہوں نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ قانون بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے ہی متعارف کرا کے منظور کیا تھا، نہ کہ کسی سابقہ حکومت سے وراثت میں ملا تھا۔مسٹر عمر عبداللہ نے خواتین کے ریزرویشن کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ "کچھ نہ کچھ درست نہیں لگ رہا" اور حکومت ہند، خصوصاً بھارتیہ جنتا پارٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے پر مکمل وضاحت پیش کرے کہ جب قانون پہلے سے موجود ہے تو نیا بل کیوں زیر غور ہے۔دریں اثنا، عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں آبی ذخائر کے سکڑنے پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ مسئلہ "بالکل واضح" ہے اور اسے اجاگر کرنے کے لیے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل آف انڈیا کی رپورٹ کی ضرورت نہیں۔انہوں نے کہا کہ سری نگر اور دیہی علاقوں سمیت پورے خطے میں جھیلیں اور آبی ذخائر یا تو نمایاں طور پر سکڑ چکے ہیں یا مکمل طور پر ختم ہو گئے ہیں۔اجتماعی اقدامات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماحول کا تحفظ صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا فرض ہے۔انہوں نے سوال اٹھایا کہ ہم آنے والی نسلوں کو ایک بگڑا ہوا ماحول دینا چاہتے ہیں؟روزمرہ کے معمولات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ پلاسٹک کا استعمال کم کریں اور پوچھا کہ لوگ پلاسٹک پر انحصار کرنے کے بجائے اپنے تھیلے کیوں نہیں ساتھ لے جا سکتے؟

وزیر اعلیٰ نے عمر حیر

یہ شادی بیاہ، سماجی تقریبات اور کمیونٹی اجتماعات کیلئے ایک باعزت، قابل رسائی اور سستی جگہ فراہم کرے گا۔انہوں نے کہا،"جہاں تک سرینگر شہر کا تعلق ہے یہاں پرانے شہری علاقوں میں اب بھی متعدد چیلنجز، خاص طور پر ٹریفک کی بھیڑ اور رہائشی جگہ کی کمی ہے بہت سے گھروں میں ایک سے زیادہ فیملیاں ایک ساتھ رہتی ہیں جس کی وجہ سے محدود جگہ پر شدید دباؤ پڑ رہا ہے جب تک ہم نئی رہائشی کالونیاں نہیں بناتے یہ صورتحال برقرار رہے گی۔"انہوں نے مزید کہا،"ہم جدید اور اچھی طرح سے منصوبہ بند رہائشی کالونیاں تیار کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں جن میں سستی رہائش کیلئے بھی انتظامات شامل ہوں گے۔یہ اقدام خاص طور پر ان لوگوں کیلئے ہیں جن کے پاس زمین خریدنے یا گھر بنانے کے وسائل نہیں ہیں۔ایسے طبقات کو معزز رہائش فراہم کرنا محض ذمہ داری نہیں بلکہ ہمارا فرض ہے۔"وزیر اعلیٰ نے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا جس میں پرائمری ہیلتھ سینٹرز، کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کو بہتر بنانا شامل ہے تاکہ بڑے ہسپتالوں پر بوجھ کم کیا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کمیونٹی ہال کی تکمیل ان کی لگن اور استقامت کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے کہا"یہ صرف ایک عمارت نہیں ہے، یہ خدمت، کمیونٹی سپرٹ اور ہماری بھرپور فکری و روحانی ورثے کے احترام کی علامت ہے۔"انہوں نے سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ آس پاس کے علاقے کی مزید ترقی کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کریں جس میں پارکنگ اور لینڈ سکیپنگ شامل ہو تاکہ کمپلیکس کی افادیت اور خوبصورتی کو مزید بڑھایا جا سکے۔اس موقعہ پر ایم ایل اے خانیار مسٹر علی محمد ساگر، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ گروندر سنگھ اوبرائے، ایم ایل اے لال چوک شیخ احسن احمد (پردیسی)، کمشنر ایس ایم سی، سینئر افسران، پارٹی کے کارکنوں اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

موجودہ چلینجوں

کہ ریاست کی خصوصی حیثیت کے خاتمے اور یونین ٹیریٹری میں تبدیلی کے بعد سیاسی منظرنامہ تبدیل ہوا ہے، اور حد بندی کے عمل کے ذریعے سیاسی توازن کو متاثر کرنے کی کوشش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد مخصوص سیاسی جماعتوں کو فائدہ پہنچانا تھا اور 5 اگست 2019 کے فیصلوں کو تقویت دینا تھا۔لیکن الیکشن میں لوگوں نے اپنی ہر دل عزیز اور آبائی جماعت نیشنل کانفرنس شاندار کامیابی سے ہمکنار کیا اور آج ہماری عوامی حکومت گزشتہ 10 سال کے خلا، غیر سنجیدہ اور عوام کش فیصلوں کی اصلاح کرنے میں مصروف عمل ہے۔آنے والے پارلیمانی اجلاس کے حوالے سے انہوں نے خواتین کے لئے مجوزہ ریزرویشن بل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو ابھی سے تیاری کرنی چاہیے اور تعلیم یافتہ و باصلاحیت خواتین کو آگے لانا چاہیے۔انہوں نے پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کے لئے بھی بھرپور تیاری کی ضرورت پر زور دیا۔

حکومت جموں وکشمیر میں

ہوئے کہا کہ کاروبار میں آسانی پیدا کرنے اور صنعتوں کی بہتر اور بروقت کارکردگی کو یقینی بنانے کے لئے صنعتی پالیسی میں اصلاحات ضروری ہیں۔انہوں نے صنعتی اکائیوں کے بغیر کسی رکاوٹ کے کام کرنے کے لئے صنعتی اسٹیٹس میں بلاتعطل پانی اور بجلی کی فراہمی، بہتر سڑکوں کے رابطے اور دیگر ضروری سہولیات سمیت مناسب انفراسٹرکچر فراہم کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔اس موقعہ پر شراکت داروں نے کئی اہم مسائل اٹھائے جن میں صنعتی مراعاتی پیکج، الاٹمنٹ کی بروقت فراہمی، رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانا اور مرحلہ سوم سانبہ سے متعلق خدشات شامل ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تاکہ خطے میں صنعتی ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔

شاعر کشمیر

سیاسی اور سماجی شعبوں کو بھی سینچتا ہے۔انہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے حقوق کے لیے جدوجہد میں قائدانہ کردار ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ شاعری کے علاوہ نثر میں بھی "حیات رحیم صاحب" اور "پتواری" تحریر کی ہیں جس سے ان کی کشمیر کی ثقافت کے ساتھ انس اور لگاؤ ظاہر ہوتا ہے۔سوسائٹی کے کو پیٹرن بشیر احمد ڈار نے اس بات پر شکوہ کیا کہ حکومتی اور انتظامی سطح پر مہجور اور دیگر شعراء اور ادباء کی تخلیقات کو عوام تک پہنچانے اور انہیں موزوں مقام عطا کرنے کے لیے بھرپور کردار نہیں ادا کیا گیا جس کے وہ مستحق تھے۔انہوں نے نوجوان نسل کو اپنے اسلاف کے کارناموں سے ترغیب حاصل کرنے اور ان کے گرانقدر ثقافتی ورثے کو تحفظ اور فروغ دینے کی تاکید کی ہے

جاوید رانا نے

علاقے کی قدرتی خوبصورتی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ماحولیاتی توازن اور عوامی شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔اس موقعہ پر محکمہ کے سینئر افسران اور مقامی رہائشیوں کی بڑی تعداد موجود تھی جو ان منصوبوں میں عوامی دلچسپی کا مظہر ہے۔اہم منصوبوں میں شاہستار میں ایکو پارک کی تعمیر شامل ہے جس کی تخمینی لاگت 90 لاکھ روپے ہے اور اسے ایس اے ایس سی آئی اسکیم کے تحت بنایا جائے گا۔اس پارک کا تصور فطرت پر مبنی سیاحت کے مرکز کے طور پر کیا گیا ہے جو سیاحوں کو ماحولیاتی بیداری اور تحفظ کے طریقوں کو فروغ دینے کے ساتھ ایک قیمتی تجربہ فراہم کرتا ہے۔فیلڈ آپریشنز کو مضبوط بنانے اور نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے کیمپا کے تحت 20 لاکھ روپے کی لاگت سے شاہستار میں ایک انسپکشن ہٹ بھی تعمیر کیا جائے گا۔مزید برآں، پہاڑ مسجد میں کیپکس بجٹ کے تحت 35 لاکھ روپے کی لاگت سے بلاک آفیسر کوارٹر تعمیر کیا جائے گا جس سے محکمہ جنگلات کی موجودگی مضبوط ہوگی اور عملے کے لئے بہتر رہائشی سہولیات فراہم ہوں گی۔وزیر موصوف نے ایکو ٹورازم کے بنیادی ڈھانچے کو مزید فروغ دینے کے لئے ایک ٹریکنگ روٹ کے قیام کا بھی سنگ بنیاد رکھا، جس کے ساتھ کیمپ ٹیریا کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔اس منصوبے پر کیپکس بجٹ کے تحت 6 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔توقع ہے کہ یہ منصوبہ مہم جوئی کے شوقین افراد کو متوجہ کرے گا اور مقامی لوگوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔مجموعی طور پر 1.51 کروڑ روپے کے یہ منصوبے ماحولیاتی تحفظ اور معاشی ترقی کو مربوط کرنے کے لئے ترتیب دیئے گئے ہیں۔اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات مقامی نوجوانوں کے لئے سیاحتی رہنما، مہمان نوازی کے شعبے اور دیگر خدمات میں بہتر روزگار کے مواقع فراہم کریں گے جبکہ سیاحوں کی آمد میں اضافہ اور علاقائی آمدنی میں بھی بہتری آئے گی۔انہوں نے کہا"یہ منصوبے ہمارے قدرتی وسائل کے تحفظ، دیرپا سیاحت کے مواقع پیدا کرنے اور مقامی آبادی کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ہمارے چند عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔"وزیر نے مزید کہا کہ جنگلات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے سے محکمے کے عملے کو بہتر سہولیات اور آپریشنل معاونت کے ذریعے تحفظ ماحول کے کام موثر انداز میں انجام دینے میں مدد ملے گی۔انہوں نے طویل مدتی وژن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے اقدامات مینڈھر اور سرنکوٹ کو جموں وکشمیر میں ایکو اور ایڈونچر ٹورازم کے اہم مراکز کے طور پر ابھارنے میں مددیں گے جہاں سیاح قدرتی حسن اور حقیقی تجربات کے لئے آئیں گے۔جاوید رانا نے عمل آوری ایجنسیوں کو تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کی سخت ہدایات بھی جاری کیں۔انہوں نے جوابدہی اور معیار پر زور دیتے ہوئے تکنیکی معیارات کی سختی سے عمل کرنے پر زور دیا اور تعمیراتی عمل یا مواد کے معیار میں کسی بھی قسم کی کوتاہی کے خلاف خبردار کیا۔مقامی باشندوں اور دیگر شراکت داروں نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ منصوبے نہ صرف علاقے کی سیاحتی صلاحیت کو اجاگر کریں گے بلکہ اس کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔

جموں سرینگر قومی

میں بارشوں کی وجہ سے مٹی نرم ہونے کے باعث بعض مقامات پر مشینری کو چلانے میں بھی دشواریاں پیش آ گئیں۔تاہم رات بھر آپریشن جاری رہنے کے بعد جمعرات کو صبح سڑک کو ٹریفک کے لیے قابل آمد و رفت بنا دیا گیا۔ٹریفک پولیس نے بتایا کہ بحالی کے بعد 900 سے زائد درماندہ گاڑیوں کو مرحلہ وار نکالا گیا اور انہیں محفوظ راستے سے آگے جانے کی اجازت دی گئی۔حکام کے مطابق اگرچہ شاہراہ اب دونوں طرف کے ٹریفک کے لیے کھول دی گئی ہے، تاہم بھاری گاڑیوں کو مرحلہ وار چھوڑا جا رہا ہے تاکہ کسی مقام پر رش یا دباؤ نہ بڑھے۔محکمہ ٹریفک نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور سفر سے قبل ٹریفک کنٹرول یونٹ سے تازہ ایڈوائزری ضرور حاصل کریں کیونکہ پہاڑی علاقوں میں مزید تودے گرنے کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔محکمے نے خبردار کیا کہ شام اور رات کے وقت شاہراہ پر سفر نہ کیا جائے تاکہ کسی ایمرجنسی صورتحال سے بچا جا سکے۔ادھر محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ رامبن اور ملحقہ علاقوں میں گزشتہ تین روز کی بارشوں کے باعث زمین کمزور پڑ گئی تھی جس کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈز کے امکانات مزید بڑھ گئے تھے۔اگرچہ آئندہ 24 گھنٹوں میں موسم میں بہتری کی پیش گوئی کی جا رہی ہے، لیکن محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ پہاڑی ڈھانچے کی کمزوری کے باعث مزید تودے گرنے کا امکان ابھی بھی موجود ہے۔

مینڈھر میں سڑکوں

ہیں۔اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے ان منصوبوں کو ایک انقلابی اقدام قرار دیا جس کا مقصد دیرینہ بنیادی ڈھانچے کی کمی کو دور کرنا اور مینڈھر میں رسائی کو بہتر بنانا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دیرپا اور مضبوط سڑکوں کی تعمیر پسماندہ علاقوں کی سماجی و معاشی صلاحیت کو اجاگر کرنے کے لئے نہایت اہم ہے۔آج افتتاح کیے گئے بڑے منصوبوں میں مین روڈ این ایچ۔144 اے کلر سے شاہدرا شریف تک کلوگلی کے راستے سڑک کی تعمیر شامل ہے جو یوٹی کیپٹل ایکس اخراجاتی بجٹ کے تحت ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کی جا رہی ہے۔اس کے علاوہ ایم ایل اے حلقہ ترقیاتی فنڈ کے تحت آرسی۔سرہوتی سڑک کی اپ گریڈیشن 50 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کی گئی ہے۔وزیر نے آرسی۔سرہوتی سڑک کی مزید مضبوطی کے لئے بھی سنگ بنیاد رکھا جس میں 30 لاکھ روپے کی لاگت سے گڑھوں کی مرمت پروگرام کے تحت میکڈ مائزیشن اور 40 لاکھ روپے کی لاگت سے یوٹی سیکٹر کے تحت مستقل بحالی شامل ہے۔ایک اور اہم پروجیکٹ میں مین روڈ سے حاجی پلو کے راستے دارہ ٹاپ تک سڑک کی میکڈ مائزیشن شامل ہے جس کی تخمینہ لاگت 75 لاکھ روپے ہے سی اینڈ سکیم کے تحت شروع کی گئی ہے۔جتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ دور دراز، سرحدی اور پسماندہ علاقوں میں رابطہ فراہم کرنا عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ناکافی سڑکوں کی وجہ سے کوئی بھی کمیونٹی الگ تھلگ نہیں رہنی چاہیے اور معیاری رابطہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے، چاہے وہ کسی بھی علاقے سے تعلق رکھتا ہو۔وزیر نے بتایا کہ حکومت سڑکوں کی ترقی کے لئے ایک جامع اور کثیر جہتی حکمت عملی اختیار کر رہی ہے جس میں حلقہ ترقیاتی فنڈز، یوٹی سیکٹر کی رقوم اور بدلی مرتی پروگرام شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس مربوط حکمت عملی کا مقصد ہر گاؤں، بستی اور سرحدی علاقے کو قابل اعتماد سڑکوں کے ذریعے جوڑنا ہے۔وزیر موصوف نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے وسیع اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بہتر سڑکیں معاشی ترقی اور سماجی پیش رفت کے لئے محرک کا کام کرتی ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ بہتر سڑکیں ٹرانسپورٹیشن کے اخراجات کو کم کرتی ہیں، مقامی پیداوار کو منڈیوں تک بہتر رسائی فراہم کرتی ہیں اور پہلے نظرانداز شدہ علاقوں میں تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرتی ہیں۔وزیر جاوید رانا نے مزید کہا کہ بہتر رابطہ صحت، تعلیم اور انتظامی سہولیات تک آسان رسائی کو ممکن بناتا ہے جس سے معیار زندگی بہتر ہوتا ہے اور مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ حصہ لینے کا موقع ملتا ہے۔انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں کی تکمیل میں معیار اور وقت کی پابندی کو یقینی بنایا جائے۔وزیر موصوف نے واضح کیا کہ تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور ہر مرحلے پر موثر نگرانی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔انہوں نے شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ عمل درآمد کے دوران اعلیٰ طرز حکمرانی کو برقرار رکھا جائے۔انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے روزمرہ آمد و رفت میں آسانی پیدا کریں گے، رابطے کو بہتر بنائیں گے اور علاقے کو درپیش دیرینہ مسائل میں نمایاں کمی لائیں گے۔مقامی باشندوں نے بھی کہا کہ بہتر بنیادی ڈھانچہ مقامی کاروبار کو فروغ دے گا، تجارت کو سہارا دے گا اور روزگار کے مواقع پیدا کرے گا جس سے مینڈھر میں دیرپا ترقی اور بہتر معیار زندگی کو فروغ ملے گا۔

الطاف بخاری کا

قصور ہیں تو انہیں رہا کیا جائے، اور اگر غلطی کسی کی ثابت ہوتی ہے تو قانون اپنا راستہ خود اختیار کرے۔مگر بغیر مقدمہ چلائے لوگوں کو جیلوں میں رکھنا ناقابل قبول ہے۔"بخاری نے اس دوران ایران۔امریکہ سیز فائر کا بھی خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ جنگ بندی مستقل صورت اختیار کرے گی۔انہوں نے کہا کہ خطے میں پائیدار امن ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے اور عالمی طاقتوں کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ جنگوں نے کبھی کسی مسئلے کا حل پیش نہیں کیا۔اپنی پارٹی صدر نے موجودہ نیشنل کانفرنس حکومت کی کارکردگی پر بھی شدید سوالات اٹھائے اور کہا کہ لوگوں میں عجیب تذبذب پایا جا رہا ہے کہ آیا واقعی یہ حکومت کام بھی کر رہی ہے یا نہیں۔بخاری کے مطابق،"ہم نے پہلے ایک سال یہ سوچ کر صبر کیا کہ شاید نئی حکومت اپنے مسائل اور انتظامی باریکیوں کو سمجھ رہی ہوگی۔مگر اب ڈیڑھ سال گزرنے کے بعد بھی وہ تمام وعدے جو نیشنل کانفرنس نے عوام سے کیے تھے، ان میں سے ایک بھی زمین پر نظر نہیں آتا۔"انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے، نئی بھرتیاں، سرکاری خدمات کی فراہمی، روزگار کے مواقع اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے حوالے سے جو دعوے کیے گئے تھے، ان پر کوئی عمل درآمد دکھائی نہیں دیتا۔بخاری کے مطابق، عوام مایوس ہو رہے ہیں اور حکومت کی خاموشی صورت حال کو مزید بگاڑ رہی ہے۔انہوں نے مرکزی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ جموں وکشمیر کے حالات کو سیاسی، سماجی اور معاشی نقطہ نظر سے سنجیدگی سے لے، تاکہ یہاں کے نوجوانوں کو بہتر مستقبل فراہم کیا جاسکے۔بخاری نے کہا کہ بہبود اور ترقی کے بڑے بڑے خواب دکھانا ہی کافی نہیں، اصل امتحان انہیں عملی جامہ پہنانا ہے۔

چیف سیکرٹری نے

ونائے ٹھاکر کے علاوہ متعلقہ ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریز، محکموں کے سربراہان، اعلیٰ پولیس افسران، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں میں تیار کیے جا رہے آن لائن پلیٹ فارمز کی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا جن کا مقصد گورننس کی کارکردگی کو بڑھانا اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا ہے۔انہوں نے بی آئی ایس اے جی۔این سے ان پلیٹ فارمز کی تیاری کی صورتحال کا تفصیلی اور براہ راست جائزہ لیا اور محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ان کی بروقت تکمیل اور رول آؤٹ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں۔ڈاکٹر پیوش سنگلا نے میٹنگ کو مختلف محکموں میں جاری اور آنے والے ڈیجیٹل اقدامات کی مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا اور ان کے فوائد کے بارے میں بتایا جن میں شفافیت، کارکردگی اور شہریوں کے مرکز میں خدمات کی فراہمی شامل ہے۔میٹنگ کے دوران جائزہ لئے گئے اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز میں فائنانس ڈیپارٹمنٹ کا اے آئی پر مبنی جی ایس ٹی فراڈ ڈیٹیکشن سسٹم اور پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے تحت ڈسکام کیلئے اینڈ ٹو اینڈ انرجی ٹریکنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم شامل تھے۔میٹنگ میں ایگریکلچر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے تیار کردہ پورٹلز جیسے کے سی آئی پی، کسان خدمت گھر، کسان موبائل ایپ اور کسان ساتھی میں کئے گئے بہتر کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کا ویب پورٹل اور موبائل ایپلیکیشن جس میں بی آئی ایس اے جی۔این کے جی پی یو انفراسٹرکچر کی مدد سے اے آئی سے چلنے والا چیٹ بوٹ شامل ہے، پر بھی تفصیلی بحث کی گئی۔خاص طور پر اس کے صارفین کی شمولیت اور سروس ڈیلیوری کی صلاحیت پر توجہ مرکوز کی گئی۔پردھان منتری آواس یوجنا اربن 2.0 کے تحت تمام 78 شہری مقامی اداروں (اربن لوکل باڈیز) میں جموں وکشمیر کے اندر بے گھر اور بے زمین مستفیدین کی شناخت کیلئے سروے ایپلیکیشن کا جائزہ بھی لیا گیا۔ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی ڈیجیٹائزیشن کی ابتدائیوں میں نمایاں پیش رفت کا ذکر کیا گیا جس میں لینڈ بینک جمع بندی کی ویژولائزیشن اور آن لائن میوٹیشن ماڈیول شامل ہیں۔چیف سیکرٹری نے حال ہی میں لانچ کیے گئے سٹینڈ الون ریکروٹمنٹ رولز (ایس ڈبلیو آر آر۔جے کے) کو ای آفس پلیٹ فارم کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ کام بغیر کسی رکاوٹ کے چل سکے۔انہوں نے ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹیوں (ڈی پی سیز) کے آن لائن انعقاد کیلئے اسی طرح کے ڈیجیٹل سسٹم متعارف کرانے کی اہمیت بھی اجاگر کی۔میٹنگ میں جے کے سادھان پورٹل کو اپ گریڈ کرنے پر بھی غور کیا گیا تاکہ اسے سینٹرلائزڈ پبلک گریوانس ریڈریس اینڈ مانیٹرنگ سسٹم کے ساتھ ہموار طریقے سے مربوط کیا جا سکے اور ضلعی شکایتی سطح پر شکایات کے ازالے کے ٹائم لائنز کی ایم آئی ایس کی بنیاد پر نگرانی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ہوم ڈیپارٹمنٹ نے میٹنگ کو آگاہ کیا کہ نشہ آور ادویات اور نفسیاتی مادوں کے ایکٹ (این ڈی پی ایس ایکٹ) کے تحت چارج شیٹ تیار کرنے میں تحقیقاتی افسران کی خاص طور پر مدد کیلئے ایک اے آئی پر مبنی سرچ انجن تیار ہے جو جلد ہی رول آؤٹ کیا جائے گا۔دیگر اہم پلیٹ فارمز میں جے کے صحت موبائل ایپ، جل شکتی موبائل ایپ، جموں وکشمیر پی ڈبلیو ڈی اثاثہ جات کی نقشہ سازی کی ایپلیکیشن، جموں وکشمیر انڈسٹریل موبائل ایپ، ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک ایپ، ڈسٹرکٹ گڈ گورننس انڈیکس پلیٹ فارم، پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کا ویلج پلاننگ پورٹل، ایس آر ٹی سی کے ڈیٹا کی ڈیجیٹائزیشن اور جموں وکشمیر ٹنگمن وادی ٹریکنگ سسٹم شامل ہیں۔حکومت کی طرف سے موثر گورننس کیلئے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے کے عزم کو دوہراتے ہوئے چیف سیکرٹری نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ان ڈیجیٹل اقدامات کی جلد از جلد عمل درآمد کو یقینی بنائیں، بین محکمہ جاتی ہم آہنگی کو فروغ دیں اور جموں وکشمیر بھر میں شفافیت، جواب دہی اور شہریوں کی سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے میں ان ڈیجیٹل اقدامات کے اثرات کو زیادہ سے زیادہ بڑھائیں۔

کپوارہ میں ہٹ اینڈ

نوجوان کی موت ایک المناک سڑک حادثے میں ہوئی نوجوان کی شناخت زیاد ابرو واڑہ ولد خورشید احمد واڑہ ساکنہ زرہامہ تریگام کے طور پر کی گئی ہے۔عینی شاہدین کے مطابق وہ زرہامہ سے کپواڑہ کی طرف موٹر سائیکل پر سوار ہو رہا تھا کہ کنگر پر پہنچتے پر ان کی گاڑی نامعلوم ویگن آر کار سے ٹکرا گئی، جو موقع سے فرار ہو گئی۔ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی تصادم کے بعد سوار سڑک پر گر گیا اور بعد میں اسے دوسری گاڑی، ایک لوڈ کیریئر نے ٹکر ماردی، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوا۔اسے مقامی لوگوں نے فوری طور پر سب ضلع اسپتال کپواڑہ منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔

بڈگام اور سوپور میں

روڈ پرتا کے کی چیکنگ کے دوران دو مشکوک افراد کو روک کر گرفتار کیا گیا۔ان کی تلاشی لینے پر چرس نما مادہ برآمد کر کے مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ملزمان کی شناخت مرلیشن شفیع ولد محمد شفیع جو اور علی محمد جو ولد غلام محمد جو دونوں ساکنہ رفیع آباد کے رہائشیوں کے نام سے ہوئی ہے۔اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 26/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 اور 29 کے تحت پولیس اسٹیشن ڈانگی وچھہ میں درج کی گئی ہے۔دونوں کیسز میں مزید تفتیش جاری ہے تاکہ اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر روابط کا پتہ لگایا جا سکے۔ادھر منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، بڈگام پولیس نے بیرواہ علاقے میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔کارروائی تھانہ بیرواہ کے اے ایس آئی غلام حسن کی قیادت میں پولیس ٹیم نے کی۔پولیس پارٹی کی اطلاع پر ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم پولیس اہلکاروں نے اسے تیزی سے گرفتار کر لیا۔

ایس ایس پی شوپیاں

کیس کی مکمل دستاویزات پر توجہ دیں۔ایس ایس پی نے PSIs کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مسلسل سیکھنے کا رویہ اپنائیں، بزرگوں سے رہنمائی حاصل کریں اور زمینی چیلنجوں سے نمٹنے کے دوران درست فیصلہ کریں۔سیشن کا اختتام ایک انٹرایکٹو مباحثے کے ساتھ ہوا، جس میں توقعات، ذمہ داریوں اور ضلع میں پولیسنگ کے چیلنجز کے بارے میں واضح سمجھ بوجھ فراہم کی گئی۔

ایس ایس پی بڈگام

اہمیت پر بھی زور دیا۔دہشت گردی، منشیات سے متعلق جرائم اور خواتین کے خلاف جرائم سے نمٹنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔میٹنگ میں سکیورٹی کی تیاریوں کا جائزہ لینے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی، جس میں تعیناتی کوآرڈینیشن اور قائم کردہ پروٹوکول پر عمل کرنا، خاص طور پر عام لوگوں، غیر مقامی مزدوروں، خاص طور پر اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والے اور ضلع بھر کے مختلف سیاحتی مقامات پر آنے والے سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے۔ایس ایس پی بڈگام نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ منشیات کے استعمال کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے کوششیں تیز کریں اور سماجی جرائم، سائبر کرائم اور دیگر سماجی برائیوں کو روکنے کے لیے فعال طور پر کام کریں۔انہوں نے تمام افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ عوامی توجہ کا نقطہ نظر اپنائیں، قابل رسائی رہیں اور عوامی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنائیں۔

غیر قانونی کان کنی

دفعات کے تحت مقدمہ زیر نمبر 41/2026 درج کیا گیا۔معاملے کی مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔جموں وکشمیر پولیس غیر قانونی کان کنی کو روکنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عوام سے اپیل کرتی ہے کہ ایسی سرگرمیوں کی اطلاع قریبی پولیس یونٹ کو دیں۔

اترا کھنڈ میں

عمل میں لا کر انہیں مزید تحقیقات کیلئے اترا کھنڈ لے جایا گیا۔

پولیس نے سوپور میں

کو یقینی بناتے ہوئے کہ تمام قانونی ضابطوں کا بخوبی مشاہدہ کیا گیا۔یہ عمل ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، ڈی وائی ایس پی اے این ٹی ایف، ڈی وائی ایس پی سی آئی کے، انچارج کنٹرا اینڈ گوڈاؤن سوپور، اور سوپور پولیس کی ایک ٹیم کی موجودگی میں کیا گیا، جس میں شفافیت اور مقررہ طریقہ کار کی پابندی کو یقینی بنایا گیا۔

پولیس نے شوپیان میں

کی دفعہ 13 کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 49/2026 پولیس اسٹیشن زین پورہ میں درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔عوام الناس سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں جرائم کے بارے میں معلومات مقامی پولیس یونٹوں کے ساتھ شیئر کریں۔

کٹھوعہ میں ملک

حراست میں ہے۔سرکاری ایجنسیوں کے مطابق اس شخص پر متعدد حوالات درج ہیں اور اس کے خلاف سخت اقدام ضروری تھا تاکہ امن و قانون کی صورتحال متاثر نہ ہو۔

وراٹ کوہلی اور ویبھو سوریہ ونشی کا آمنا سامنا، رنز کے طوفان کی توقع

گوہاٹی، 9 اپریل (ایجنسیز) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں جمعہ کی رات گوہاٹی کا برساپارہ اسٹیڈیم ایک بڑے معرکے کا گواہ بنے گا، جہاں راجستھان رائلز کا مقابلہ رائل چیلنجرز بنگلورو سے ہوگا۔ یہ ایک ایسی وکٹ ہے جہاں بلے بازوں کی حکمرانی ہوتی ہے اور گیند بازوں کے لیے غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ راجستھان رائلز نے اس سیزن کا آغاز ایک بہترین اسکرپٹ کی طرح کیا ہے جہاں ہر کھلاڑی اپنا کردار بخوبی نبھا رہا ہے۔ ٹاپ آرڈر میں یشسوی جیسوال کی برق رفتار بیٹنگ اور ریان پراگ کی نپی تلی قیادت نے ٹیم کو استحکام دیا ہے۔ شمرون ہیٹمائر میچ کو اختتام تک لے جانے اور بڑے شاٹس کھیلنے میں اپنی مہارت ثابت کر رہے ہیں۔ سب کی نظریں ویبھو سوریہ ونشی پر لگی ہیں، جن کی موجودگی نے شائقین میں تجسس پیدا کر رکھا ہے۔ جوفرا آرچر کی رفتار کسی بھی بلے باز کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہو سکتی ہے۔ بنگلورو کی ٹیم ہمیشہ اپنے ساتھ ایک منفرد جوش اور ڈرامہ لے کر آتی ہے۔ وراٹ کوہلی اب بھی اسی بھوک اور جذبے کے ساتھ بیٹنگ کر رہے ہیں جیسے وہ کریز پر اپنا قبضہ چھوڑنا ہی نہیں چاہتے۔ ٹم ڈیوڈ اور رجت پاٹیدار جیسے کھلاڑی کسی بھی ہدف کو بونا ثابت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، حالانکہ ان کا کھیل اکثر خطرات سے گھرا ہوتا ہے۔ گوہاٹی کی پچ بلے بازوں کے لیے جنت تصور کی جاتی ہے۔ شام کے وقت اوس کا عنصر بھی اہم کردار ادا کرے گا، جس کی وجہ سے ٹاس جیتنے والا کپتان سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے باؤلنگ (چیز) کرنے کو ترجیح دے سکتا ہے۔ اگرچہ تاریخ بنگلورو کے حق میں ہے، لیکن موجودہ فارم راجستھان رائلز کے ساتھ نظر آتی ہے۔ یہ مقابلہ محض بہترین کرکٹ کا نہیں، بلکہ اعصاب پر قابو پانے اور کم سے کم غلطیاں کرنے کا ہے۔ باؤنڈریز کی بھرمار اور سنسنی خیز لمحات کے لیے تیار ہو جائیے۔

ایشیا بیڈمنٹن چیمپئن شپ: آیوش شیٹی کوارٹر فائنل میں پی وی سندھو سمیت تمام ہندوستانی اسٹارز باہر

ننگبو، چین (یو این آئی) بیڈمنٹن ایشیا چیمپئن شپ میں ہندوستان کے لیے جمعرات کا دن ملا جلا رہا۔ جہاں نوجوان کھلاڑی اور یو ایس اوپن 2025 کے چیمپئن آیوش شیٹی نے اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی، وہیں دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور ایچ ایس پرنائے سمیت تمام بڑے نام ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ آیوش شیٹی اس وقت ٹورنامنٹ میں واحد ہندوستانی سنگلز کھلاڑی بچے ہیں۔ آیوش نے چینی تائپے کے عالمی نمبر 20 کھلاڑی چی یو جین کو محض 41 منٹ میں 16-21، 12-21 سے شکست دی۔ کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ انڈونیشیا کے نامور کھلاڑی اور انڈیا اوپن 2026 کے رنر اپ جوناتھن کرسٹی سے ہوگا۔ ویمنز سنگلز میں پی وی سندھو کا سفر مقامی فیورٹ اور عالمی نمبر 2 وانگ زی ای کے ہاتھوں ختم ہوا۔ سندھو کو 46 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 18-21، 8-21 سے شکست ہوئی۔ پہلے گیم میں سندھو نے 14-9 سے پیچھے ہونے کے باوجود بہترین واپسی کی اور اسکور 19-18 تک لے آئیں، لیکن دوسرے گیم میں چینی کھلاڑی نے انہیں کوئی موقع نہیں دیا۔ انتی ہڈا جاپان کی توموکا میازاکی سے ہار گئیں، جس کے ساتھ ہی ویمنز سنگلز میں ہندوستانی چیلنج ختم ہو گیا۔ تجربہ کار ایچ ایس پرنئے چین کے وینگ ہونگ یانگ سے براہِ راست گیمز میں شکست کھا گئے۔ مکسڈ ڈبلز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کراسٹو ملائیشیا کی عالمی نمبر 4 جوڑی سے ہار کر باہر ہو گئے۔ ویمنز ڈبلز میں پریہ کونجینگبام اور شروتی مشرا کو جاپانی جوڑی نے شکست دی، جس سے اس زمرے میں بھی ہندوستان کا سفر تمام ہوا۔

بیڈمنٹن کی دنیا میں بڑی تبدیلی: پرندوں کے پروں کی قلت کے باعث مصنوعی شٹل کاک کی منظوری

کوالالمپور، 9 اپریل (ایجنسیز) بیڈمنٹن کی عالمی گورننگ باڈی نے کھیل کی روایت کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالتے ہوئے منتخب بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں مصنوعی (سینتھیٹک) شٹل کاک کے استعمال کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ روایتی شٹل کاک کی تیاری میں استعمال ہونے والے پرندوں کے پروں کی عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی قلت اور قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کے پیشِ نظر کیا گیا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کی ایک رپورٹ کے مطابق، بطخ اور ہنس کے پروں کی دستیابی میں کمی کی کئی وجوہات ہیں۔۔ جن میں دنیا بھر میں شٹل کاک فراہم کرنے والے سب سے بڑے ملک، چین میں برڈ فلو اور دیگر بیماریوں نے پولٹری کی پیداوار کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ چین میں خنزیر کے گوشت کے استعمال میں دوبارہ اضافے کے باعث بطخ اور ہنس کے گوشت کی طلب کم ہوئی ہے، جس سے ان کے پروں کی رسد بھی متاثر ہوئی ہے۔ عالمی سطح پر بیڈمنٹن کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار نے شٹل کاک کی طلب کو ریکارڈ سطح پر پہنچا دیا ہے۔ عالمی فیڈریشن کے مطابق، ابتدائی طور پر گریڈ تھری اور جونیئر انٹرنیشنل مقابلوں میں مصنوعی شٹل کاک کا تجرباتی استعمال کیا جائے گا۔ اس دوران درج ذیل امور پر توجہ دی جائے گی۔ بیڈمنٹن کی روایتی شٹل کاک اپنی ساخت میں انتہائی منفرد ہوتی ہے۔ یہ 16 پروں سے تیار کی جاتی ہے، اور معیار برقرار رکھنے کے لیے یہ تمام پر ایک ہی پرندے کے ایک ہی بازو (دائیں یا بائیں) سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ اس تکنیک کا مقصد شٹل کی ہوا میں گھومنے اور مستحکم پرواز کی خصوصیات کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔ مصنوعی شٹل کاک پر تحقیق اور اس کا استعمال کھیل کو مستقبل میں ماحولیاتی طور پر زیادہ پائیدار اور معاشی طور پر مستحکم بنانے کی طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

بنگلہ دیشی کرکٹ ختم، سرکس جاری
سابق کرکٹر آفتاب احمد کا بی سی بی پر سخت طنز

ڈھاکہ، 9 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کے سابق جارح مزاج بلے باز آفتاب احمد نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی موجودہ صورتحال کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ملک کا 'سب سے بڑا سرکس' قرار دے دیا ہے۔ اپنے آفیشل فیس بک پیج پر جاری کردہ ایک ویڈیو میں انہوں نے بورڈ کے انتظامی معاملات اور حالیہ تبدیلیوں پر گہری مایوسی کا اظہار کیا۔ آفتاب احمد کا کہنا تھا کہ بنگلہ دیش کا سب سے بڑا سرکس کرکٹ بورڈ اور اس کے گرد موجود لوگ ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ "اگر آپ 2000 ٹکا کا ٹکٹ بھی خریدیں تو وہ ضائع نہیں جائے گا، کیونکہ کرکٹ بورڈ میں جس طرح کا سرکس چل رہا ہے، وہ بھرپور تفریح فراہم کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیشی کرکٹ اپنی کارکردگی سے زیادہ انتظامی بے ضابطگیوں، ڈومیسٹک لیگز میں ادائیگیوں کے تنازعات اور کلب لیول پر غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے خبروں میں رہتی ہے۔ حالیہ بحران اس وقت پیدا ہوا جب نیشنل اسپورٹس کونسل (این ایس سی) نے گزشتہ منگل کو امین الاسلام بلبل کی قیادت میں کام کرنے والے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کو تحلیل کر دیا۔ کونسل نے اکتوبر 2025 میں ہونے والے بورڈ انتخابات میں بے ضابطگیوں کو اس فیصلے کی بنیاد بنایا۔ آفتاب احمد کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب شائقینِ کرکٹ بورڈ کی سیاست اور بار بار کی تبدیلیوں سے نالاں نظر آتے ہیں۔

ٹی20 کرکٹ میں نئی تاریخ رقم: برازیل کی لارا کارڈوسو کا ایک اننگز میں 9 وکٹوں کا ناقابلِ یقین ورلڈ ریکارڈ

ریوڈی جنیرو، 9 اپریل (یو این آئی) عالمی کرکٹ میں اس وقت حیرت کی لہر دوڑ گئی جب برازیل ویمنز ٹیم کی فاسٹ بولر لارا کارڈوسو نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کی تاریخ کا سب سے بڑا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ لارا کارڈوسو مرد اور خواتین، دونوں طرز کی انٹرنیشنل کرکٹ میں ایک ہی اننگز میں 9 وکٹیں حاصل کرنے والی دنیا کی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ افریقی ملک لیسوتھو کے خلاف کھیلے گئے میچ میں لارا کارڈوسو نے اپنی تباہ کن بالنگ سے حریف بیٹنگ لائن کے پرخچے اڑا دیے۔ انہوں نے اپنے اسپیل کے دوران صرف 4 رنز کے عوض 9 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ان کی اس غیر معمولی کارکردگی نے کرکٹ کے تمام سابقہ ریکارڈز کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ لارا کارڈوسو نے اس کارنامے کے ذریعے کرکٹ کی تاریخ کے کئی بڑے سنگ میل عبور کیے: اس سے قبل مینز ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں بہترین بالنگ کا ریکارڈ بھوٹان کے سونم ییشی کے پاس تھا، جنہوں نے 2025 میں 8 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ویمنز ٹی ٹوئنٹی میں انڈونیشیا کی روحمالیا نے ایک اننگز میں 7 وکٹیں حاصل کر کے ریکارڈ بنایا تھا، جسے اب کارڈوسو نے بڑے مارجن سے توڑ دیا ہے۔ برازیل نے میچ میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں 202 رنز کا بڑا مجموعہ ترتیب دیا تھا۔ تاہم، جب لیسوتھو کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں میدان میں اتری تو لارا کارڈوسو کی بالنگ کے سامنے بے بس نظر آئی۔ پوری لیسوتھو ویمنز ٹیم محض 13 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ برازیل نے یہ مقابلہ 189 رنز کے بھاری مارجن سے جیت کر نہ صرف میچ اپنے نام کیا بلکہ لارا کارڈوسو کی بدولت کرکٹ کی کتابوں میں اپنا نام ہمیشہ کے لیے محفوظ کر لیا۔

جاپان میں کرکٹ کا نیا باب: ایشیائی کھیلوں کے نئے وینیو پر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کوالیفائرز کی میزبانی

ٹوکیو، 9 اپریل (یو این آئی) جاپان میں کرکٹ کے ایک نئے دور کا آغاز ہونے جا رہا ہے۔ رواں برس ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے لیے تعمیر کیا گیا نیا کرکٹ اسٹیڈیم اگلے ماہ پہلی بار بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچز کی میزبانی کرے گا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق، یہ وینیو 2028 کے مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے منعقد ہونے والے ایسٹ ایشیا پیسفک کوالیفائرز کا مرکز بنے گا۔ ناگویا کے قریب واقع شہر نشین میں تعمیر کردہ نیا اسٹیڈیم اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کرے گا۔ اس کے علاوہ کچھ میچز سانو میں واقع جاپان کرکٹ ایسوسی ایشن کے ہیڈ کوارٹرز میں بھی کھیلے جائیں گے۔ یہ کوالیفائنگ راؤنڈ 8 سے 18 مئی تک جاری رہے گا۔ ٹورنامنٹ میں کل نو ٹیمیں مدمقابل ہوں گی جن میں میزبان جاپان، کک آئی لینڈز، فجی، انڈونیشیا، پاپوا نیو گنی، فلپائن، جنوبی کوریا، ساموآ اور وانواتو شامل ہیں۔ بیس بال کے دیوانے ملک جاپان میں کرکٹ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اس نئے اسٹیڈیم کی صورت میں سامنے آئی ہے، جو خاص طور پر ناگویا اور ایچی ریجن میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں (19 ستمبر تا 4 اکتوبر) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ جاپان کرکٹ ایسوسی ایشن کے چیف آپریٹنگ آفیسر ایلن کرنے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا "یہ جاپان کے لیے ایک غیر معمولی موقع ہے کہ وہ اپنی میزبانی کی صلاحیتوں کا لوہا منوائے۔

چمڑے سے چپ تک: ورلڈ کپ فٹ بال کے ارتقاء کی تاریخی داستان

نئی دہلی، 9 اپریل (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ محض کھلاڑیوں کی مہارت تک محدود نہیں، بلکہ اس کھیل کا سب سے اہم جز یعنی 'فٹ بال' بھی وقت کے ساتھ ساتھ انقلابی تبدیلیوں سے گزرا ہے۔ 1930 کی وزنی اور ہاتھ سے سلے چمڑے کی گیندوں سے لے کر 2026 کی 'اسمارٹ بال' تک کا سفر انسانی تجسس اور ٹیکنالوجی کے امتزاج کی ایک بہترین مثال ہے۔ ورلڈ کپ کے ابتدائی دور میں فٹ بال چمڑے سے تیار کیے جاتے تھے۔ 1930 کے 'T-Model' جیسے بالز میں چمڑے کی تہوں کو روئی کے فیتے سے جوڑا جاتا تھا۔ بارش کے دنوں میں یہ چمڑا پانی جذب کر کے دگنا وزنی ہو جاتا تھا، جس سے کھلاڑیوں کے سر پر چوٹ لگنے یا 'کنکشن' کا خطرہ رہتا تھا۔ 1962 میں مسٹر کریک پہلی گیند تھی جس میں قدرتی ربڑ کا والو استعمال کیا گیا، جس سے گیند کی شکل برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ 1970 کا ورلڈ کپ ایک موڑ ثابت ہوا جب 'ایڈیڈاس' باقاعدہ سپلائر بن گیا۔ اس دور میں پہلی بار سیاہ اور سفید خانوں والی مشہور زمانہ ٹیل اسٹار گیند متعارف کرائی گئی۔ اس کا نام "ٹیلی ویژن اسٹار" رکھا گیا کیونکہ اسے خاص طور پر بلیک اینڈ وائٹ ٹی وی اسکرینز پر واضح طور پر دیکھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ 1974 میں ڈورلاسٹ کوٹنگ کے ذریعے گیندوں کو پہلی بار واٹر ریزسٹنٹ (پانی سے محفوظ) بنایا گیا۔ 1986 کی 'ایزٹیکا' پہلی مکمل مصنوعی (سینتھیٹک) گیند تھی جس نے چمڑے کی جگہ لے لی۔ اس سے فٹ بال ہلکے، تیز رفتار اور مکمل واٹر پروف ہو گئے۔ 1998 کی 'ٹرائی کلر' پہلی رنگین گیند تھی، جبکہ 2002 کی فیورنووا' نے روایتی ڈیزائن کو مکمل طور پر بدل کر ایشیائی ثقافت کے رنگ بکھیرے۔ جدید دور میں سلائی کی جگہ 'تھرمل بانڈنگ' نے لے لی ہے، جس سے گیند کی سطح بالکل ہموار ہو جاتی ہے۔ 2022 کی 'الریحلہ' اور اب 2026 کی 'ٹرائی اونڈا' میں ایک خاص سینسر (آئی ایم یو) نصب ہے جو ہر سیکنڈ میں 500 بار ڈیٹا بھیجتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی ویڈیو اسسٹنٹ ریفریز (وی اے آر) کو آف سائیڈ جیسے پیچیدہ فیصلوں میں لمحوں میں درست معلومات فراہم کرتی ہے۔ 2006 کی "ٹیم گائسٹ" میں پہلی بار تھرمل بانڈنگ ٹیکنالوجی استعمال ہوئی، جس سے گیند ہموار اور زیادہ مستحکم ہو گئی۔ جدید گیندوں جیسے "برازوکا"، "ٹیلسٹار 18" اور "الرحلہ" میں کم پینلز اور بہتر ایروڈائنامکس شامل کیے گئے۔

پاکستانی کرکٹ ٹیم کا اگلے ماہ دورہ بنگلہ دیش

لاہور، 9 اپریل (یو این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم دو ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کھیلنے کے لیے اگلے ماہ بنگلہ دیش روانہ ہوگی۔ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے فوراً بعد ہونے والے اس دورے کے حوالے سے اہم تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی پی ایس ایل 11 کے فائنل کے فوری بعد 4 مئی کی رات لاہور سے ڈھاکہ کے لیے رختِ سفر باندھے گا۔ کھلاڑیوں کو پی ایس ایل کے اختتام پر آرام کے بجائے براہِ راست بنگلہ دیش کے لیے روانہ ہونا پڑے گا۔ اس دورے کی خاص بات یہ ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم اپنی تاریخ میں پہلی مرتبہ سلہٹ کے مقام پر کوئی ٹیسٹ میچ کھیلے گی۔ دوسرا ٹیسٹ شیرِ بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم، ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی جانب سے سیریز کے حتمی شیڈول اور تاریخوں کا باقاعدہ اعلان آئندہ چند روز میں متوقع ہے۔

ایشین باکسنگ چیمپئن شپ: ہندوستانی خواتین کا شاندار کارنامہ، میڈل ٹیبل پر پہلی پوزیشن

اولان بتار، 9 اپریل (ایجنسیز) اولان بتار میں جاری ایشین باکسنگ چیمپئن شپ 2026 میں ہندوستانی خواتین ٹیم نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار طلائی، دو چاندی اور چار کانسی کے تمغوں سمیت مجموعی طور پر 10 میڈلز اپنے نام کر لیے اور میڈل ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ ہیڈ کوچ سینٹیاگو نیوا کی نگرانی میں ہندوستانی خواتین ٹیم کی ہر رکن میڈل جیتنے میں کامیاب رہی، جس سے براعظمی سطح پر بھارت کی برتری واضح ہو گئی۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر اجے سنگھ کی موجودگی میں میناکشی (48 کلوگرام) نے منگولیا کی نوموندری اینخ-امگلن کو 0-5 سے شکست دے کر ہندوستان کے لیے پہلا گولڈ میڈل جیتا۔ پریتی (54 کلوگرام) نے بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چائنیز تائپے کی ہوانگ سیاو-وین، جو تین بار کی عالمی چیمپئن اور ٹوکیو 2020 اولمپکس کی کانسی میڈلسٹ رہ چکی ہیں، کو 0-5 سے ہرا کر طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ پریہ (60 کلوگرام) نے فائنل میں شمالی کوریا کی وون ان-گیونگ کو 0-3 سے شکست دے کر ایک اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اسی طرح اروندھتی (70 کلوگرام) نے قازقستان کی باکیت سیدیش کے خلاف 1-4 سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے بھارت کے لیے چوتھا طلائی تمغہ جیتا۔ ہندوستان نے دو چاندی کے تمغے بھی جیتے، جن میں جیسمین (57 کلوگرام) مضبوط کارکردگی کے باوجود رنر اپ رہیں، جبکہ الفیان پٹھان (80 کلوگرام) نے بھی فائنل میں شکست کے بعد سلور میڈل حاصل کیا۔ اس ایڈیشن میں ہندوستان نے سب سے زیادہ 16 میڈلز یقینی بنا کر اپنی برتری ثابت کی ہے۔ اب جمعہ کو ہونے والے مقابلوں میں دو ہندوستانی مرد باکسرز فائنل کھیلیں گے، جہاں ٹیم اپنی کامیابیوں کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پُرامید ہے۔

میڈویڈوف کا پارہ ہائی: بدترین شکست پر آپے سے باہر، ریکٹ توڑ ڈالا، بھاری جرمانہ عائد

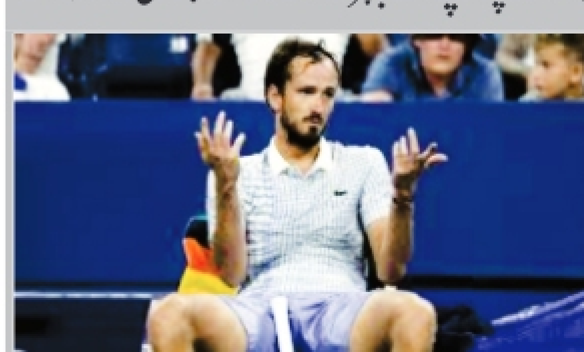

مونٹی کارلو، 9 اپریل (یو این آئی) روسی ٹینس اسٹار ڈینیل میڈویڈوف نے بدترین شکست کے بعد جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے کورٹ میں اپنا ریکٹ توڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق مونٹی کارلو ماسٹرز ٹینس کے ابتدائی مرحلے میں میڈویڈوف کو حیران کن طور پر اطالوی کھلاڑی میٹیو بارٹینی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اطالوی پلیئر نے یک طرفہ مقابلے میں اپنے حریف کو 0-6 اور 0-6 سے شکست دے کر واضح برتری حاصل کی۔ یہ میڈویڈوف کے کیریئر کا پہلا موقع ہے جب وہ کسی میچ میں ایک بھی گیم جیتنے میں ناکام رہے، جبکہ میچ صرف 49 منٹ میں ختم ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شکست کے بعد مایوسی کا شکار میڈویڈوف نے کورٹ میں اپنا ریکٹ توڑ دیا۔ واضح رہے کہ یہ میٹیو برٹینی کی ٹاپ 10 رینکنگ میں شامل کسی بھی کھلاڑی کے خلاف پہلی کامیابی ہے۔ جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے ریکٹ توڑنا مہنگا پڑ گیا، روس کے ٹینس اسٹار ڈینیل میدودیو کو 42 ہزار 500 ڈالرز کا جرمانہ ہو گیا۔ پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کے بعد میدودیو کو ریکٹ توڑنے پر اپنی ٹورنامنٹ کی پرائز منی کا تیسرا حصہ جرمانہ ہوا۔ ٹورنامنٹ ریفری نے ڈینیل کو 30 ہزار ڈالرز کا جرمانہ اسپورٹس مین کنڈکٹ نہ رکھنے پر کیا جبکہ 12 ہزار 500 ڈالرز جرمانہ فیلڈ میں ریکٹ توڑنے پر ہوا۔

بارسلونا کا قلعہ مسمار: اٹلیٹکو میڈرڈ نے ہوم گراؤنڈ پر بارسا کو دھول چٹا دی

بارسلونا، 9 اپریل (یو این آئی) اٹلیٹکو میڈرڈ نے چیمپئنز لیگ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کی جانب بڑا قدم اٹھاتے ہوئے میزبان بارسلونا کو ان کے اپنے میدان نو کیمپ میں شکست سے دوچار کر دیا۔ فاتح اٹلیٹکو میڈرڈ کی ٹیم نے کوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے میں بارسلونا کو 0-2 گول سے شکست دی۔ 2006 کے بعد نو کیمپ میں اٹلیٹکو میڈرڈ کی یہ پہلی فتح ہے جس میں جولین الواریز اور الیگزینڈر سورلوتھ نے گول سکور کر کے اپنی ٹیم کو کوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے میں برتری دلا دی۔ کھیل کے بیشتر حصے میں بارسلونا کا پلہ بھاری رہا تاہم ہاف ٹائم سے تھوڑی دیر قبل پاؤ کوبارسی کی جانب سے جولیانو سیمونی پر کیا گیا فاؤل میچ کا اہم موڑ ثابت ہوا۔ ریفری استوان کوواکس نے پہلے کوبارسی کو پیلا کارڈ دکھایا تھا لیکن ویڈیو اسسٹنٹ ریفری کے مشورے پر مانیٹر پر واقعے کا جائزہ لینے کے بعد اسے ریڈ کارڈ میں تبدیل کر دیا گیا۔ بارسلونا کے 10 کھلاڑی رہ جانے کے بعد جولین الواریز نے فری کک پر شاندار گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں ایک کھلاڑی کم ہونے کے باوجود بارسلونا نے میچ پر گرفت مضبوط رکھنے کی کوشش کی اور مارکس ریشفورڈ کی فری کک گول پوسٹ سے ٹکرا کر واپس آ گئی تاہم وہ برابری حاصل نہ کر سکے۔ میچ کے آخری لمحات میں اٹلیٹکو میڈرڈ کے الیگزینڈر سورلوتھ نے میٹیو رگیری کے کراس پر دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنا دی۔

تمیم اقبال کا ڈھاکہ پریمیئر لیگ جلد شروع کرنے کا اعلان، کھلاڑیوں کی تنخواہوں میں بڑا اضافہ

ڈھاکہ، 9 اپریل (آفاق سپورٹس ڈیسک) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی ایڈہاک کمیٹی کے سربراہ تمیم اقبال نے ڈھاکہ پریمیئر لیگ کے فوری آغاز کو ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کلبوں سے جلد مشاورت کر کے ٹورنامنٹ کا انعقاد یقینی بنایا جائے گا۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق تمیم اقبال نے کہا کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ اور کلبوں کے درمیان 7 ماہ سے جاری تعطل کو ختم کرنے کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں جبکہ گراؤنڈز کی کمی دور کرنے کے لئے نجی میدان بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ تمیم اقبال نے فرسٹ کلاس کرکٹرز کی تنخواہوں اور میچ فیس میں نمایاں اضافے کا بھی اعلان کیا، جس کے تحت ماہانہ معاوضے اور فی میچ فیس میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے جبکہ خواتین کرکٹرز کی ادائیگیوں میں بھی بہتری لائی گئی ہے۔ تمیم اقبال نے کہا کہ ماضی میں خواتین کرکٹرز کو انتہائی کم معاوضہ دیا جاتا تھا، جو ناقابل قبول تھا، تاہم اب اس نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی انتظامیہ کے اقدامات سے تعطل ختم ہوگا اور ملک کا اہم ڈومیسٹک ٹورنامنٹ جلد بحال ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لیگ کے آغاز کے لئے کلب نمائندوں سے فوری ملاقاتیں کی جائیں گی اور کھلاڑیوں کے ٹرانسفر ونڈو کے اعلان کے بعد ٹورنامنٹ کو جلد میدان میں لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے شیڈول میں بھی ممکنہ تبدیلیوں پر غور کیا جا رہا ہے، جو 17 اپریل سے شروع ہونا ہے کیونکہ یہ فیصلہ حکومتی ہدایات کے مطابق بجلی کے استعمال میں بچت کے پیش نظر کیا جائے گا۔ اجلاس کے بعد نئی کمیٹیوں کی ذمہ داریاں بھی تقسیم کر دی گئی ہیں، تاہم کرکٹ آپریشنز کے شعبے میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ آئندہ تین ماہ میں شفاف انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔

لبنان کا اسرائیلی حملوں کے خلاف یوم سوگ کا اعلان

ہلاکتوں کی تعداد 250 سے تجاوز کر گئی، 1165 زخمی

بیروت/، 9مارچ (یو این آئی) دہشت گرد اسرائیل نے عالمی قوانین کی دھجیاں اڑا دیں، عرب میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیل نے لبنانی دارالحکومت بیروت پر حملے کیے ہیں اور جنوبی نواحی علاقوں پر زبردست بمباری کی، جس سے ایک دن میں 254 افراد شہید اور 1165 زخمی ہوئے۔ لبنان نے اسرائیلی حملوں کے خلاف یوم سوگ کا اعلان کر دیا ہے، لبنانی وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا کہ آج ملک بھر میں یوم سوگ ہے اور پرچم سرنگوں رہے گا، انھوں نے کہا قاتل اسرائیل کے خلاف سیاسی اور سفارتی وسائل استعمال کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ انسانی حقوق کے سربراہ نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا یہ قتل عام اور تباہی خوف ناک ہے، لبنان میں آج جس پیمانے پر قتل وغارت گری ہو رہی ہے وہ خوف ناک ہے۔ وولکر ترک نے کہا جنگ بندی پر رضامندی کے چند گھنٹوں کے اندر اس طرح کا قتل عام افسوس ناک ہے۔ عالمی برادری کی جانب سے بھی اسرائیل کے لبنان پر وحشیانہ حملوں کی مذمت کی گئی ہے، قطر نے اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے لبنان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور عالمی برادری سے اسرائیل کے لبنان پر حملے روکنے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ امریکہ اور ایران میں دو ہفتوں کی جنگ بندی کے اعلان کے بعد یہ نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے کہ کیا لبنان پر حملے بھی اس معاہدے میں شامل ہیں یا نہیں، ایران کا اصرار ہے کہ جنگ بندی کی شرائط میں لبنان پر حملے روکنا بھی شامل ہے، تاہم امریکہ نے واضح کیا ہے کہ ایسا کچھ طے نہیں ہوا ہے۔

ایران کی پہلی 10 نکاتی تجویز مسترد، نئی تجاویز پر ایران اور

پاکستان سے بات چیت ہو رہی ہے: جے ڈی وینس

”ہم نے کبھی نہیں کہا کہ لبنان جنگ بندی کا حصہ ہے“

واشنگٹن، 9اپریل (ایجنسیز) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران کی پہلی دس نکاتی تجویز ردی کیڈے میں پھینک چکے، اب دوسری دس نکاتی تجویز پر ایران اور پاکستان سے بات چیت ہورہی ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نائب امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ نیویارک ٹائمز پہلی دس نکاتی تجویز کو پھیلا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ امریکہ اس پر بات چیت کر رہا ہے جبکہ امریکہ اسے ردی کے ڈبے میں پھینک چکا ہے، ایران سے کچھ لوگ پروپیگنڈے کے لیے غلط دس نکات پیش کر رہے ہیں۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر کے بیان پر ردعمل میں کہا کہ قالیباف کا ٹویٹ دیکھا ہے، 15 نکاتی پلان ہے، اگر صرف 3 نکات پر اختلاف ہے تو اچھی بات ہے کہ بہت سی باتوں پر اتفاق ہے۔ ۔انہوں نے سودے بازی کی تو سنگین نتائج بھگتیں گے۔ جنگ بندی کی خلاف ورزی پر بولے سیز فائز ہمیشہ سے مشکلات کا شکار ہوتا ہے۔ کوئی سیز فائز تھوڑی بہت خامی کے بغیر نہیں ہوتا۔ ایران جنگ بندی کیلئے امریکا نے پاکستان پر دباؤ ڈالا، ٹرمپ 21 مارچ سے جنگ بندی کے خواہاں تھے۔ برطانوی اخبار لبنان جنگ بندی سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا ایرانی حکومت نے سمجھا کہ لبنان بھی سیز فائر میں شامل ہو گا، ہم نے خود یہ کبھی نہیں کہا اگر ایران چاہتا ہے کہ معاملہ لبنان کی وجہ سے ٹوٹ جائے تو یہ ایران کا انتخاب ہوگا۔ انہوں نے کہا ہرمز میں ٹریفک بڑھی ہے، تیل کی قیمتیں کم ہوئی ہیں، ڈیل یہ ہے کہ سیز فائر ہو اور بات چیت ہو اور ہرمز کھلے، اب ایرانیوں کو اگلا قدم اٹھانا ہوگا، مجھے نہیں معلوم کہ ایرانیوں نے کہا کہ جے ڈی وینس کو مذاکرات میں شامل کریں۔ جے ڈی وینس نے کہا ایرانی آبنائے ہرمز کو کھولنے کا وعدہ کر چکے ہیں، انہوں نے پیغام دیا ایرانی ہمیں جتنا کچھ دیں گے اتنا ہم انھیں دیں گے، ہم ان پر پابندیاں کم کرنے پر بات کر سکتے ہیں، ہمارے پاس لیوریج ہے کہ ہم انھیں بہت کچھ دے سکتے ہیں۔ ادھر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ لبنان جنگ بندی کا حصہ ہے، امریکہ اور پاکستان نے ایران کے دس نکات سمجھ لیے ہیں۔

ٹرمپ کی مایوسی اور نیٹو سربراہ مارک روٹے کی انھیں دلائل سے قائل کرنے کی کوشش

جب ہمیں ضرورت تھی، نیٹو وہاں نہیں تھا اور اگر دوبارہ ضرورت ہوئی تو وہ وہاں نہیں ہوگا، ٹرمپ

واشنگٹن، 9مارچ (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نیٹو اتحاد سے واضح طور پر مایوس ہیں کیوں کہ کئی نیٹو اتحادیوں نے ایران کے معاملے میں امریکہ اور اسرائیل کی حمایت اتنی نہیں کی جتنی وہ چاہتے تھے۔ نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے نے بدھ کو ٹرمپ سے ملاقات کے بعد کہا کہ وہ صدر کی مایوسی کو سمجھتے ہیں، لیکن اس موقع پر انھوں نے ٹرمپ کو یورپی اتحادیوں کی جانب سے دی گئی دیگر معاونت کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ روٹے نے بتایا کہ ملاقات "دو اچھے دوستوں کے درمیان کھلی اور صاف گو بات چیت " پر مبنی تھی اور صدر نے میرے دلائل کو غور سے سنا۔ انھوں نے واضح کیا کہ یورپی ممالک نے مختلف طریقوں سے تعاون فراہم کیا، جیسے کہ لاجسٹکس اور فوجی ساز وسامان، فضائی پروازوں کی اجازت، فوجی اڈوں کی دستیابی اور دیگر معاونتی اقدامات۔ روٹے نے زور دیا کہ یورپ کا زیادہ تر حصہ صدر ٹرمپ کی حمایت کرتا ہے، خاص طور پر ایران کی "افراتفری برآمد کرنے کی صلاحیت " ختم کرنے کے معاملے میں، تاکہ امریکہ کی سیکیورٹی مفادات کو تقویت ملے۔ تاہم اس دوران ٹرمپ نے ملاقات کے بعد بھی نیٹو اتحادیوں پر تنقید جاری رکھی اور اپنے سوشل پلیٹ فارم ٹرتھ سوشل پر لکھا ''جب ہمیں ضرورت تھی، نیٹو وہاں نہیں تھا اور اگر دوبارہ ضرورت ہوئی تو وہ وہاں نہیں ہوگا۔ گرین لینڈ یاد رکھو، وہ بڑا، ناقص چلایا جانے والا برف کا ٹکڑا''!!! وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولائن لیویٹ نے کہا کہ صدر ممکنہ طور پر نیٹو سے دست برداری کے معاملے پر روٹے کے ساتھ بات کریں گے، لیکن روٹے نے یہ واضح کیا کہ ملاقات کے دوران صدر نے ان کے دلائل کو غور سے سنا اور یورپی اتحادیوں کی معاونت کو تسلیم کیا۔ مزید برآں، نیٹو نے ایران اور امریکہ کے درمیان دو ہفتے کی جنگ بندی کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اتحادی ممالک آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانے میں تعاون کریں گے۔ وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ کیا ہے کہ امریکہ نیٹو اتحاد میں شامل ممالک سے اپنی فوجیں نکالنے کا ارادہ رکھتا ہے، تاہم امریکہ کے نیٹو سے ممکنہ انخلا کے سوال پر مارک روٹے نے جواب دینے سے گریز کیا۔ انہوں نے کہا' جیسا کہ میں نے کہا، ٹرمپ واضح طور پر مایوس ہیں، لیکن ساتھ ہی وہ میری دلائل کو بھی غور سے سن رہے تھے کہ کیا ہو رہا ہے۔'

ٹرمپ کا ایران کے گرد امریکی فوج کی تعیناتی برقرار رکھنے کا اعلان

معاہدے پر مکمل عمل درآمد نہ کیا گیا تو امریکہ دوبارہ حملے شروع کر دے گا

واشنگٹن، 9اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے گرد امریکی فوج کی تعیناتی برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ امریکی بحری جہاز اور طیارے ایران کے گرد موجود رہیں گے، انہوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر تہران نے واشنگٹن کے ساتھ طے پانے والے معاہدے پر مکمل عمل درآمد نہ کیا تو امریکہ دوبارہ حملے شروع کر دے گا۔ صدر ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا ایپ ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں لکھا' تمام امریکی بحری جہاز، طیارے اور فوجی اہلکار، اضافی گولہ بارود اور ہتھیاروں کے ساتھ ایران کے گرد اس وقت تک تعینات رہیں گے جب تک معاہدے پر مکمل عمل درآمد نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی بھی وجہ سے ایسا نہ ہوا، جس کا امکان بہت کم ہے، تو پھر

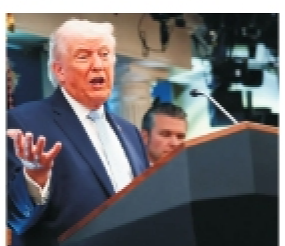

ایسی فائرنگ 'شروع ہوگی جو پہلے سے کہیں زیادہ بڑی اور طاقتور ہوگی۔ دوسری جانب ایران نے بدھ کو کہا تھا کہ اسرائیل کی جانب سے لبنان پر کی گئی اب تک کی شدید ترین بمباری کے بعد امریکہ کے ساتھ مستقل امن معاہدے کے لیے بات چیت کو آگے بڑھانا غیر منطقی ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے بھی دونوں فریقین کے درمیان شدید اختلافات نظر آئے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران یورینیم کی افزودگی روکنے پر رضامند ہو گیا ہے، جبکہ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ جنگ بندی کی شرائط کے تحت ایران کو یورینیم کی افزودگی جاری رکھنے کی اجازت ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں مزید لکھا کہ یہ بہت پہلے طے پا گیا تھا، اور تمام جھوٹے پروپیگنڈے کے برعکس، ایران کے پاس کوئی جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے اور آبنائے ہرمز مکمل طور پر کھلی اور محفوظ رہے گی۔

سعودی عرب اور ایران کے وزرائے خارجہ کی

جنگ شروع ہونے کے بعد سے پہلی بار فون پر بات چیت

ریاض/۹اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) خلیجی عرب ریاست سعودی عرب اور ایران کے وزرائے خارجہ نے 28 فروری کو ایران جنگ شروع ہونے کے بعد سے پہلی بار ایک دوسرے کے ساتھ فون پر بات چیت کی ہے۔ ریاض میں سعودی وزارت خارجہ کے جاری کردہ ایک بیان میں جمعرات نو اپریل کے روز بتایا گیا کہ دونوں وزراء نے اس بارے میں تبادلہ خیال کیا کہ موجودہ علاقائی اور دوطرفہ کشیدگی کو کم کیسے کیا جا سکتا ہے۔ وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا، اس ٹیلی فونک گفتگو میں توجہ اس بات پر مرکوز رہی کہ موجودہ حالات اور تازہ پیش رفت کی روشنی میں خطے میں پائی جانے والی کشیدگی میں کمی کیسے لائی جا سکتی ہے اور علاقائی سلامتی اور استحکام کو مضبوط کیسے بنایا جا سکتا ہے۔ ایران جنگ 28 فروری کو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے فضائی حملوں کے بعد شروع ہوئی تھی، جس میں کل بدھ کو علی الصبح دو ہفتے کی محدود اور مشروط فائر بندی پر اتفاق ہو گیا تھا۔ اس تناظر میں سعودی اور ایرانی وزرائے خارجہ کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے پہلی براہ راست بات چیت فائر بندی ڈیل کے ایک دن بعد عمل میں آئی۔ اس جنگ میں ایران نے اسرائیل کی طرف جنگی ڈرونز اور میزائل فائر کرنے کے علاوہ خلیجی عرب ریاستوں میں بھی امریکی عسکری اور اقتصادی اہداف اور ان ممالک کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔

مسجدِ اقصیٰ کو 40 روز بعد نمازیوں کے لیے کھول دیا گیا

نمازیوں کی بڑی تعداد وہاں پہنچی

مقبوضہ بیت المقدس، 9اپریل (آفاق نیوز ڈیسک) مسجدِ اقصیٰ کو 40روز کے بعد نمازیوں کیلئے کھول دیا گیا، جہاں نمازیوں کی بڑی تعداد پہنچی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے ایران کے ساتھ جنگی تناظر میں عائد کی گئی بندشوں کے خاتمے کے اعلان کے بعد، مقبوضہ بیت المقدس میں مقدس مقامات کو عبادت کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ مسجدِ اقصیٰ جو گزشتہ 40روز سے بند تھی، آج دوبارہ کھلنے پر نمازیوں کی بڑی تعداد وہاں پہنچی۔ اسرائیلی پولیس کے مطابق مقدس مقامات کو نئی سیکیورٹی ہدایات کے تحت کھولا گیا ہے، تاہم سیکیورٹی کے نام پر پرانے شہر اور مسجد کے اطراف میں سیکڑوں پولیس اہلکار اور بارڈر گارڈز تعینات کیے گئے ہیں۔ مسجدِ اقصیٰ کی بحالی کے باوجود فلسطینی نمازیوں کے لیے

سخت پابندیاں برقرار رکھی گئی ہیں اور مقامی فلسطینیوں کے داخلے کو محدود کیا گیا ہے۔ اس کے برعکس، اسرائیلی حکام کی جانب سے صیہونی آبادکاروں کو مسجدِ اقصیٰ کے احاطے میں داخلے کے لیے زیادہ وقت اور سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، جس پر فلسطینی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگوں کا خطرہ،

ایران نے بحری جہازوں کے لیے متبادل روٹس جاری کر دیئے

تہران، 9مارچ (یو این آئی) ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگوں سے بچنے کے لیے جہازوں کی رہنمائی کے لیے ایک نقشہ جاری کیا ہے۔ ایران کی پاسداران انقلاب بحریہ نے ایک نقشہ جاری کیا ہے جس میں آبنائے ہرمز میں متبادل بحری راستے دکھائے گئے ہیں، تاکہ گزرنے والے جہاز بارودی سرنگوں سے بچ سکیں، الجزیرہ ٹی وی کے مطابق پاسداران انقلاب نیول فورسز نے نقشے میں متبادل بحری راستوں کی نشان دہی کی ہے۔ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کے لیے متبادل روٹس بارودی سرنگوں کے خدشے کے پیش نظر جاری کیے گئے ہیں، ایرانی بحری فوج کے مطابق ایسے روٹس بتائے جا رہے ہیں جس سے بحری جہازوں کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ بحری فوج نے کہا بحری جہاز ہم سے رابطے میں رہتے ہوئے آبنائے ہرمز عبور کریں، جہاز بحیرہ عمان سے داخل ہو کر لاراک جزیرے کے شمال کی طرف جائیں، اور لاراک جزیرے کے شمال سے خلیج کی طرف جائیں، واپس جانے کے لیے جہاز خلیج سے جزیرہ لاراک کے جنوب میں جائیں، اور جزیرہ لاراک کے جنوب سے بحیرہ عمان کی طرف جائیں۔ ادھر ایرانی تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق آبنائے ہرمز میں جہازوں کی بڑی تعداد اب بھی پھنسی ہوئی ہے، ایرانی افواج کی اجازت کے بغیر آبنائے ہرمز کے راستے آمدورفت ممکن نہیں ہوگی۔

عالمی برادری لبنان پر اسرائیل کے وحشیانہ حملوں پر چیخ اٹھی،

وزرائے خارجہ اور رہنماؤں کی شدید مذمت

بیروت، 9 مارچ (یو این آئی) عالمی برادری لبنان پر اسرائیل کے وحشیانہ حملوں پر چیخ اٹھی ہے، مختلف ممالک کے وزرائے خارجہ اور رہنماؤں نے اسرائیلی بربریت کی شدید مذمت کی ہے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ لبنان پر اسرائیلی حملے جنگ بندی کی پائیداری کے لیے براہ راست خطرہ ہیں، انھوں نے لبنان کے صدر جوزف عون اور وزیر اعظم نواف سلام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حملوں کے خلاف وہ لبنان سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ فرانسیسی صدر نے کہا میں اسرائیل کی جانب سے لبنانی شہریوں پر حملوں کی مذمت کرتا ہوں۔ انھوں نے لبنان کی علاقائی سالمیت کے تحفظ کی ضرورت اور خودمختاری کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔ اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے کہا کہ نیتن یاہو کی جانب سے بین الاقوامی قانون کی توہین ناقابل برداشت ہے، لبنان پر حملے کر کے اسرائیل نے بین الاقوامی قانون کی توہین کی ہے، آج ہی نیتن یاہو نے لبنان کے خلاف اپنا سب سے بڑا حملہ کیا ہے، اب بولنے کا وقت ہے، لبنان کو جنگ بندی میں شامل کیا جانا چاہیے۔ ہسپانوی وزیر اعظم نے کہا عالمی برادری کو بین الاقوامی قانون کی اس نئی خلاف ورزی کی مذمت کرنی چاہیے، یورپی یونین کو اسرائیل کے ساتھ معاہدے کو معطل کرنا چاہیے اور اسرائیل کے پاس ان مجرمانہ کارروائیوں کے لیے کوئی استثنیٰ نہیں ہونا چاہیے۔ قطر کی جانب سے اسرائیلی حملوں کی مذمت اور لبنان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا گیا ہے، قطر نے عالمی برادری سے اسرائیل کے لبنان پر حملے روکنے کا مطالبہ کیا، مصر نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کو خطے میں افراتفری پھیلانے کی کوشش قرار دیا، ترکیہ اور اٹلی کی جانب سے بھی اسرائیلی حملوں کی مذمت کی گئی اور کشیدگی روکنے پر زور دیا گیا۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ نے کہا نیتن یاہو امن کے لیے بین الاقوامی کوششوں کو نقصان پہنچا رہا ہے، لبنان میں حملے صورت حال کو مزید خراب کر رہے ہیں، عالمی برادری کو اسرائیل کے لبنان پر قبضے کو فوری ختم کرانا چاہیے۔ عمانی وزارت خارجہ کی جانب سے بھی لبنان پر اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کی گئی، عمان کا موقف ہے کہ اسرائیلی حملے جنگی جرائم ہیں اور لبنان کی خودمختاری، بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں، عمان کی جانب سے لبنان میں شہادتوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔

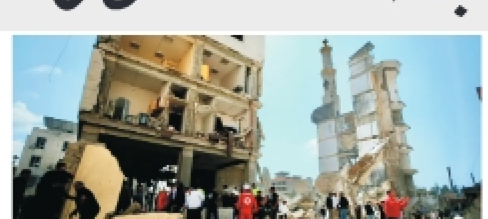

الجزیرہ کے صحافی محمد وشاہ اسرائیلی ڈرون حملے شہید

اسرائیل جارحیت سے جاں بحق صحافیوں کی تعداد 262 ہوگئی

غزہ، 9اپریل، (یواین آئی) الجزیرہ کے صحافی محمد وشاہ اسرائیلی ڈرون حملے میں شہید ہوگئے، سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں محمد وشاہ کی گاڑی کو شعلوں کی زد میں دیکھا جاسکتا ہے۔ مقبوضہ غزہ میں اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر صحافت کا گلا گھونٹتے ہوئے الجزیرہ سے وابستہ معروف صحافی محمد وشاہ کو ڈرون حملے میں شہید کر دیا۔ اسرائیلی ڈرون نے محمد وشاہ کی گاڑی پر اس وقت حملہ کیا جب وہ فیلڈ میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر رہے تھے۔ حملے کے نتیجے میں گاڑی میں شدید آگ بھڑک اٹھی اور وہ مکمل طور پر تباہ ہوگئی، جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں۔ اس واقعے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس (CPJ) کی سربراہ جوڈی گنز برگ نے کہا ہے کہ اسرائیل اس وقت دنیا بھر میں صحافیوں کا سب سے بڑا قاتل بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 7 اکتوبر سے جاری اس جنگ میں اب تک 262 فلسطینی صحافی اور میڈیا کارکن شہید ہو چکے ہیں۔ سی پی جے کے مطابق صحافیوں کو نشانہ بنانا ایک ایسا نمونہ ہے جسے اسرائیل مسلسل اور سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دہرا رہا ہے تاکہ حقائق کو دنیا کے سامنے آنے سے روکا جا سکے۔ سوشل میڈیا پر وائرل وڈی میں محمد وشاہ کی گاڑی کو شعلوں کی زد میں دیکھا جاسکتا ہے۔ خیال رہیا کتوبر دو ہزار تیئس سے اب تک غزہ میں شہید ہونے والے فلسطینی صحافیوں کی تعداد دو سو باسٹھ ہوگئی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com